بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

چند باتیں

(مؤلفہ و مرتبہ)

حسین خان ادیب فاضل

نیشنل ایوارڈ یافتہ

ناشر

مکتبۂ نور — مسلم پورہ — کاولی

ضلع نیلور 524201

نام کتاب .... چند باتیں
نام مؤلف .... حسین خاں
بار .... اوّل
تعداد .... ایک ہزار
کتابت .... عبد الکلیم
طباعت .... دائرہ پریس حیدرآباد

قیمت 15P 00

ملنے کے پتے

★ ظفر بک ڈپو ـ کچہری مٹہ، 20-49-64، کاولی 524201
★ رحیمیہ بک ڈپو، لالہ پیٹ، گنٹور
★ ضیاء برادرس ـ کرنول
★ کتب خانہ انجمن ترقی اردو، جامع مسجد ـ دہلی

دفتر مجلس علمیہ آندھرا پردیش
محبوب بازار ـ چادرگھاٹ
حیدرآباد ۲۴

آئینۂ ترتیب چند باتیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

چند باتیں، پیش گفتار

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سیدنا محمد خاتم النبیین وعلیٰ آلہ واصحابہ الطیبین الطاہرین

امابعد!

زیر نظر کتاب انسانیت کے ہمہ جہت تربیتی ارتقاء پر مشتمل اسلامی تعلیمات کا بے نظیر اور گرانقدر مضامین کا ایک مجموعہ ہے جن کا تعلق جوامع الکلم سے ہے ـــــ اس کے مضامین قارئین کے دل و دماغ کو منور کرنیوالے سبق آموز، دلچسپ اور ناقابلِ فراموش ہیں اور یکساں طور پر عوام وخواص کے لئے نہایت ہی مفید ہیں۔

چند باتیں، جو اس کتاب میں تحریر کی گئی ہیں ان کو پیش نظر رکھکر زندگی گزارنے کی سعی کی جائے تو انشاء اللہ ہر ہر کام پر کامیابی ان کے قدم چومے گی اور مایوسی پھٹکنے نہ پائے گی ـــــ کتاب ہذا میں آیاتِ قرآنی اور ارشاداتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے انتخابات کا ترجمہ اور بزرگانِ دین کی تصنیفات سے جو باتیں اخذ کر کے مع حوالہ جات لکھے گئے ہیں، اگر ان میں سے کوئی غلطی ہو تو اس کو تقاضائے بشریت پر محمول فرماتے ہوئے مطلع فرمائیں تو باعثِ تشکر ہوگا اور انشاء اللہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح کر دی جائے گی۔

اللہ سبحانہٗ تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ سعی مسلمانوں کے لئے اصلاح و فلاح اور مؤلف کے لئے زادِ آخرت اور ذریعہ نجات بنائے۔ آمین

۸ ستمبر ۱۹۸۹ء۔ کاولی ۔ حسین خان عفی عنہ

پیش لفظ

حضرت مولانا مجاہد الاسلام صاحب قاسمی دامت برکاتہم
قاضی القضاۃ مرکزی دارالقضاء امارت شرعیہ

بہار و اڑیسہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مولوی حسین خان صاحب "ادیب فاضل" نیلوری نے بہت سی مفید کتابیں لکھی ہیں۔ زیرِ نظر کتاب "چند باتیں" بہت سی حکمت کی باتوں کا مجموعہ ہے۔ جس میں موصوف نے بہت سی مفید باتیں جمع کر دی ہیں۔ میں نے جستہ جستہ دیکھا۔ کاش کہ حوالہ بھی دے دیا گیا ہوتا۔ بہرحال عام لوگوں کے لئے کتاب مفید معلوم ہوتی ہے۔
اللہ تعالیٰ اس خدمت کو قبول فرمائے۔ آمین

مجاہد الاسلام القاسمی
۴۔ جنوری ۱۹۸۹ء

تقاریظ

(۱) حضرت الحاج مولانا مرغوب الرحمٰن صاحب دام فیضہم

مہتمم دارالعلوم دیوبند، ضلع سہارنپور، یو۔پی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وکفٰی وسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفٰی!

اما بعد! آپ کے تینوں رسالے "نوری چہل حدیث" "نایاب جواہر" اور چند باتیں" بذریعہ ڈاک دستیاب ہوئے۔ عدیم الفرصتی کی وجہ سے بالاستیعاب مطالعہ کا موقع تو نہ مل سکا، پھر بھی جستہ جستہ متعدد مقامات سے پڑھا۔ تینوں رسالے بہت پسند آئے۔ آپ نے ہلکی پھلکی زبان میں اصلاحی و معارف کے بکھرے ہوئے جواہرات کو بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ اکٹھا کر دیا ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ اصلاح معاشرہ میں اس طرح کے آسان اور عام فہم رسالے دقیق علمی کتابوں سے زیادہ مفید ثابت ہوتے ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی مساعی کو شرفِ قبولیت سے نوازے اور ان رسائل کو قبولِ عام عطا فرمائے۔ ح

این دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

مہر الجامعہ دیوبند — مرغوب الرحمٰن عفی عنہٗ خادم دارالعلوم دیوبند ۲۳ رجمادی الثانی ۱۴۰۶ھ

(۲) نمونۂ اسلاف الحاج مولانا مفتی اعظم مظفر حسین المظاہری

ناظم اعلیٰ مدرسہ مظاہر علوم۔ سہارنپور (یو۔پی)

رسالہ "چند باتیں" نظر نواز ہوا جس میں مؤلف زید مجدہ نے بڑی قیمتی اور کارآمد باتیں بیان فرمائی ہیں جو انسان کے لئے فلاح دارین کا موجب ہیں۔ میں بصمیم قلب دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کے اس رسالے کو قبول عام و تام فرمائے۔

مظفر حسین المظاہری، ناظم مدرسہ مظاہر علوم۔ سہارنپور ۸۵/۱۱/۱۲ء

۳ عالی جناب الحاج مولانا سید حبیب اللہ قادری صاحب (رشید پاشاہ) مدظلہ العالی
امیر الجامعہ، جامعہ نظامیہ، شبلی گنج۔ حیدرآباد اے، پی

حامداً و مصلیاً!

اللہ تعالیٰ مولوی حسین خاں صاحب کو ماجور عنایت کرے
یہ ہمیشہ کچھ نہ کچھ دینی و علمی خدمت کرتے رہتے ہیں ان کی
تالیف "چند باتیں" نظر سے گزری، بڑی مفید باتیں ہیں۔ جوامع الکلم
سے ان کا تعلق ہے۔

اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو ایسی باتیں کہنے اور سننے کی توفیق
عطا فرمائے۔

سید حبیب اللہ قادری (رشید پاشاہ)
امیر جامعہ نظامیہ ۱۷/۳/۸۶

۴ عالی جناب ڈاکٹر محمد عبدالشکور صاحب مدظلہ العالی
ایم۔ اے، پی۔ ایچ۔ ڈی، ایم، او، ایل، مولوی کامل
طبیب کامل۔ پرنسپل اسلامیہ عربی کالج کرنول (اے۔ پی)

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سید
المرسلین و علی آلہ و اصحابہ اجمعین

امابعد! محترم و مکرم حسین خاں صاحب اسلامیہ عربی کالج کرنول کے
قابل فخر سپوت ہیں انہوں نے اپنی علمی خدمات کے تحت ۸۱-۱۹۸۲ء
میں نیشنل ایوارڈ حاصل کیا۔ "چند باتیں" کے نام سے نہایت کارآمد و سبق
آموز باتوں کو جمع کیا ہے جو سماج کی اصلاح میں مفید ثابت ہوں گی۔ اصلاحی اثر
کی جو مہم شروع کی ہے اسمیں باری تعالیٰ کامیابی و کامرانی سے نوازے۔ آمین

قاضی محمد عبدالشکور، غفرلہٗ ۔ کرنول

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

چند باتیں

ایک بات

ا۔ پیارے بچے رات کو بہت نہ سویا کر، رات کی زیادہ نیند انسان کو قیامت کے دن فقیر بنا دیتی ہے (تفسیر ابن کثیر بحوالہ لقمان حکیم۔ ۲۔ زیادہ ہنسی سے احتراز کرو، اس سے دل مردہ ہو جاتا ہے اور چہرہ کی رونق جاتی رہتی ہے۔ (احمد۔ ترمذی۔ عن ابی ھریرۃؓ) ۳۔ خدا کے نزدیک انسان کا رتبہ صرف خاموشی کی وجہ سے ۶۰ ساٹھ سال کی عبادت سے افضل ہوتا ہے۔ (مشکوٰۃ شریف۔ عن عمران بن حصینؓ) ۴۔ جو شخص کسی کو علیحدگی میں نصیحت کرتا ہے وہ اسے سنوارتا ہے اور جو لوگوں کے سامنے کسی کو نصیحت کرتا ہے وہ گویا اس کا عیب کہتا ہے (ابو داؤد) ۵۔ غیبت زنا سے بدتر ہے۔ کیونکہ زناکار جب توبہ کرتا ہے تو خدائے تعالیٰ اس کو قبول فرما لیتا ہے۔ اور غیبت کرنے والے کی توبہ اس وقت تک قبول نہیں ہوتی جب تک کہ مدعی معاف نہ کرے۔ (رسول اکرمؐ) ۶۔ سب سے بہتر جہاد یہ ہے کہ جب کوئی شخص سو کر اٹھے تو اس کے دل میں کسی پر ظلم کرنے کا خیال نہ ہو۔ (حضور اکرمؐ) ۷۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو سانپ بھی نظر آئے اسے مار ڈالو۔ اور جو شخص سانپ کو مارنے سے محض اس لئے ڈرتا ہے کہ وہ اس کے دشمن ہو جائیں گے تو ایسا شخص میری امت سے نہیں ہے۔ (بروایت ابن مسعودؓ) ۸۔ دانا وہ شخص ہے جو جاہلوں کی صحبت سے بھاگے (رسول مقبولؐ) ۹۔ بیٹا! زیادہ نہ ہنسا کرو۔ کیونکہ زیادہ ہنسنے سے آدمی قیامت کے دن مفلس ہوگا۔ (حضرت داؤدؑ) ۱۰۔ اے بیٹے! کہ جن صحبتوں میں تم بیٹھنا چاہو

مگر دشمنی ایک سے بھی نہیں۔ اور نیک آدمیوں کا غلام بھی بن جانا، مگر بدوں کا بیٹا بھی نہ بننا (حضرت لقمان) ۲۲۔ جس کے دل میں خوف خدا ہوتا ہے اس سے ہر چیز خوف کرتی ہے (دلیل العارفین) ۲۳۔ جس طرح جنت میں رونا عجیب سی بات ہے اسی طرح دنیا میں ہنسنا بھی تعجب انگیز ہے۔ کیونکہ نہ تو جنت رونے کی جگہ ہے اور نہ دنیا ہنسنے کی جگہ۔ اور جس کا قلب خشیتِ الٰہی سے لبریز ہوتا ہے اس سے ہر شئے خوف زدہ رہتی ہے (تذکرہ اولیا ۵۴، ۵۵) ۲۴۔ تم لوگ سیر و سیاحت کرتے رہو کیونکہ پانی جب چلتا ہے تو اچھا رہتا ہے اور جب رک جاتا ہے تو خراب ہو جاتا ہے (تاریخ بغداد ۲۰۲) ۲۵۔ جب جنگل میں تم کو دیو، بھوت نظر آویں تو تم اذان کہا کرو۔ کچھ ضرر نہ ہو سکا (مشارق الانوار) ۲۶۔ اپنے بھائی کی مصیبت پر خوش نہ ہو جاؤ۔ خدا اس پر رحم کرے گا اور تمہیں اسمیں مبتلا کرے گا۔ ۲۷۔ اپنے دشمن پر قابو پاؤ تو اس کے شکریہ میں اسے معاف کرو۔ (حضرت علیؓ) ۲۸۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص پر افسوس ہے جو لوگوں کو ہنسانے کے لئے جھوٹی باتیں بیان کرے، ہلاکت ہے اس کے لئے، ہلاکت ہے اس کے لئے، ہلاکت ہے اس کے لئے۔ یہ جملہ آپ نے تین مرتبہ فرمایا (فتاویٰ رحیمیہ عن ابی داؤد) ۲۹۔ ہر چیز کا ایک بخار ہے، اور روح کا بخار بے وقوفوں کو دیکھنا ہے۔ (حکیم جالینوس) ۳۰۔ عبادت کرنا ہم پر اللہ کا حق ہے اسے بلا مقصد ادا کرنا چاہیئے وہ بندہ نہیں بلکہ تاجر ہے جو جنت کی امید پہ عبادت کرتا ہے۔ (امام غزالیؒ) ۳۱۔ میں کبھی یہ نہیں کہتا کہ اے اللہ میری عبادت قبول کرے بلکہ یہ کہتا ہوں کہ بار الٰہی میرے گناہ معاف کر دے (شیخ سعدیؒ) ۳۲۔ دین کا علم سیکھنا نفل عبادت کرنے سے افضل ہے (امام شافعیؒ) ۳۳۔ اگر عزت و آبرو کے بدلے آبِ حیات فروخت کیا جا رہا ہو تو عقلمند آدمی بیماری کی وجہ سے مر جانا بہتر سمجھتا ہے۔ مگر ذلت کی زندگی کو ہرگز قبول نہیں کرتا۔ (حکماء کا قول)

دو باتیں

۱۔ دو باتیں (جو اسلام میں مطلوب ہیں) ۱۔ ذکر الٰہی (کے ساتھ) ۲۔ فکر آخرت (بھی) (تفسیر دعوۃ القرآن ص۲۴۷) ۲۔ دو باتیں (چوری سے متعلق) ۱۔ جو مرد چوری کرے تو اس کا داہنا ہاتھ پہنچوں سے کاٹ ڈالے۔ ۲۔ جو عورت چوری کرے تو اس کا بھی داہنا ہاتھ پہنچوں سے کاٹ ڈالے (پارہ ۶۔ المائدہ آیت ۳۸) ۳۔ دو اعضاء (قیامت میں بجائے منہ کے اللہ سے ہمکلام ہونے والے) ۱۔ ہاتھ۔ ۲۔ پاؤں (پارہ ۲۳۔ سورہ یٰسین آیت: ۶۵) ۴۔ دو نور (قیامت کے دن اپنے پڑھنے والے کے آگے آگے چلنے والے) ۱۔ سورۂ فاتحہ ۲۔ سورہ بقرہ (کا آخری رکوع) (مسلم شریف۔ بروایت ابن عباس رضؓ) ۵۔ دو باتیں گمراہی سے بچنے کی ۱۔ کتاب اللہ ۲۔ سنتِ رسول اللہ (مؤطاء) ۶۔ دو باتیں (ایمان کی علامت ہیں) ۱۔ صبر ۲۔ سخاوت (احمد۔ عن عمرو بن عبداللہ رضؓ) ۷۔ دو باتیں (عمر میں اضافہ اور گھر آباد کرنے والی) ۱۔ ہمسایوں کے ساتھ حسن خلق اور اچھا سلوک۔ ۲۔ صلۂ رحمی (احمد۔ عن حضرت عائشہ رضؓ) ۸۔ دو نورانی سورتیں۔ (قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کو بخشانے والی) ۱۔ سورۂ بقرہ ۲۔ سورہ آل عمران (مسلم۔ عن ابو امامہ رضؓ) ۹۔ دو نعمتیں (جن کی لوگ قدر نہیں کرتے) ۱۔ صحت ۲۔ فراغت۔ ۱۰۔ دو آنکھیں (جو جہنم کی آگ سے محفوظ رہنے کی) ۱۔ وہ آنکھ جو اللہ کے خوف سے اشکبار ہو۔ ۲۔ وہ آنکھ جو رات بھر اللہ کی راہ میں پہرہ دے۔ (ترمذی۔ بروایت ابن عباس رضؓ) ۱۱۔ دو چیزیں (جو ایک مومن میں کبھی جمع نہ ہونے والی) ۱۔ بخل ۲۔ بداخلاقی (بخاری۔ ترمذی۔ عن ابوسعید رضؓ) ۱۲۔ دو چیزیں (جو خوش بخت انسان ہونے کی) ۱۔ شکر گذار زبان ۲۔ نیک بخت بیوی (حضور اکرمؐ) ۱۳۔ دو دعائیں (جن کے اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ حائل نہ ہونے کی) ۱۔ مظلوم کی دعا ۲۔ ایک شخص کی دوسرے شخص کی بہبودی کے لئے

اس کی غیر موجودگی میں دعا۔ (طبرانی فی الکبیر) ۱۴۔ دو خصلتیں (منافق میں نہ پائی جانے والی) ۱۔ خوش خلقی ۲۔ دین کی سمجھ (ترمذی) ۱۵۔ دو خصلتیں (آدمی بوڑھا ہونے پر جوان ہونے والی) ۱۔ مال کی حرص ۲۔ عمر کی حرص (بخاری و مسلم عن انس رض) ۱۶۔ دو خصلتیں (بری عادتوں میں شمار ہونے والی) ۱۔ انتہا درجہ کا بخل ۲۔ نامردی (ابوداؤد۔ عن ابی ہریرہ رض) ۱۷۔ دو یوم (جن میں روزہ نہ رکھے جائیں) ۱۔ یوم عید الفطر ۲۔ یوم عید الاضحےٰ (بخاری، مسلم، عن ابوسعید رض) — ۱۸۔ دو دن (جن میں بہشت کے دروازے کھلتے ہیں) ۱۔ دوشنبہ ۲۔ پنجشنبہ (مسلم، عن ابوھریرہ رض) ۱۹۔ دو دن (جن میں لوگوں کے اعمال خدا کے حضور پیش کئے جاتے ہیں) ۱۔ دوشنبہ ۲۔ پنجشنبہ (بہ روایت حضرت انس رض) ۲۰۔ دو گناہ ۱۔ کفر پر مرنا ۲۔ کسی بے گناہ مسلمان کو قتل کرنا (نسائی) ۲۱۔ دو بڑے گناہ ۱۔ اللہ کے ذات و صفات میں شرک کرنا ۲۔ والدین کی نافرمانی کرنا (حضور اکرم ص) ۲۲۔ دو سوراخ (جو جہنم میں لے جانے والے) ۱۔ زبان ۲۔ شرمگاہ (ترمذی، عن ابوھریرہ) ۲۳۔ دو قطرے (جو اللہ کے نزدیک نہایت پسندیدہ) ۱۔ وہ آنسو کا قطرہ جو خوفِ خدا سے نکلا ہو ۲۔ وہ خون کا قطرہ جو خدا کے راستے میں گرا ہو (حضور اکرم ص) ۲۴۔ دو قبریں (جو ہمیشہ عذاب میں مبتلا رہنے والی ہیں) ۱۔ پیشاب کرنے میں پردے کا خیال نہ رکھنے والا ۲۔ چغل خور (بخاری و مسلم) ۲۵۔ دو اوقات (فرشتوں کے جمع ہونے کے) ۱۔ نمازِ عصر کے وقت ۲۔ نمازِ فجر کے وقت — (بخاری و مسلم، عن ابوھریرہ رض) ۲۶۔ دو کام (جن کی وجہ سے لوگ لعنت کرتے ہیں) ۱۔ عام شاہراہ میں قضائے حاجت کی جائے۔ ۲۔ سایہ دار درخت کے نیچے قضائے حاجت کی جائے۔ (مسلم، عن ابوھریرہ رض) ۲۷۔ دو مسیح ۱۔ مسیح ابن مریم (حضرت عیسیٰ ع کا لقب اس لئے مسیح ہوا کہ انھوں نے گھر نہیں بنایا۔ اکثر جنگل میں پھرا کرتے تھے اور ان کے ہاتھ لگانے سے بیمار چنگے ہوتے تھے۔ ۲۔ مسیح الدجال (دجال کا لقب اس لئے مسیح ہوا کہ تمام عالم چار دن میں پھرے گا۔ (بخاری و مسلم عن عبداللہ بن عمر رض) ۲۸۔ دو باکمال عورتیں (اگلی امتوں کی) ۱۔ مریم بن عمران ۲۔ آسیہ (زوجۂ فرعون) (بخاری و مسلم۔ عن ابی موسیٰ رض)

۲۹۔ دو افضل عمل: ۱۔ افضل روزہ بعد رمضان کے محرّم کا روزہ ہے۔ ۲۔ افضل نماز بعد فرض پنجگانہ کے تہجّد کی نماز ہے (مسلم۔ عن ابوھریرہؓ) ۳۰۔ دو فرحتیں (روزہ دار کے لئے) ۱۔ ایک فرحت روزہ افطار کرتے وقت ۲۔ دوسری اللہ تعالیٰ کا دیدار حاصل کرتے وقت (بخاری و مسلم) ۳۱۔ دو راحتیں ۱۔ مومن بندہ مرکر دنیا کی مشقّتوں اور تکلیفوں سے راحت پالیتا ہے۔ ۲۔ فاجر آدمی کی موت سے دوسرے آدمی، آبادیاں، درخت اور جانور سب کے سب اس کی موت سے راحت پاتے ہیں (مشکوٰۃ شریف عن ابوقتادہؓ) ۳۲۔ دو نمازیں (منافقین کے لئے بھاری ہونے والی) ۱۔ نمازِ عشاء ۲۔ نمازِ فجر (مسلم شریف) ۳۳۔ دو باتیں (دعوتِ ولیمہ سے متعلق) ۱۔ سب سے بری دعوتِ ولیمہ وہ ہے جس میں مالداروں کو بلایا جائے۔ ۲۔ سب سے بری دعوت ولیمہ وہ ہے جس میں غربا کو چھوڑ دیا جائے۔ (بخاری و مسلم جلد اول حدیث نمبر ۲۲۹۲۔ عن اعرج) ۳۴۔ دو باتیں (مومن سے متعلق) ۱۔ مومن کا شرف رات کی نماز ہے۔ ۲۔ مومن کی عزت انسانوں سے بے نیاز ہوجانا ہے۔ (مستدرک۔ جلد ۴ ص: ۲۵۲) ۳۵۔ دو کلمے (زبان پر بہت ہلکے، ترازو میں بہت وزنی، اور اللہ کے نزدیک بہت محبوب) ۱۔ سبحان اللّٰہِ وَبحمدہٖ ۲۔ سبحان اللّٰہِ العظیم (بخاری، مسلم، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ) ۳۶۔ دو باتیں (نکاح کے غرض کی) ۱۔ نگاہ کو نیچا رکھتا ہے ۲۔ شرمگاہ کی حفاظت کرتا ہے۔ (بخاری و مسلم۔ عن عبداللہ بن مسعودؓ) ۳۷۔ دو باتیں (عفّت کی) ۱۔ کہ تم لوگوں کی عورتوں کے ساتھ عفیف رہو۔ تمہاری عورتیں بھی عفیف رہیں گی۔ ۲۔ تم اپنے والدین کے ساتھ نیکی کا برتاؤ کرو، تمہاری اولاد تمہارے ساتھ نیکی کا برتاؤ کرے گی۔ (درمنثور) ۳۸۔ دو آدمی (جو محنت و جستجو سے حاصل کرنے والے) ۱۔ سمندر میں وہی غوطہ لگاتا ہے جس کو موتیوں کی تلاش ہوتی ہے۔ ۲۔ جو طالبِ رفعت ہوتا ہے وہی راتوں میں جاگتا اور تمام دن مصروفِ عمل رہتا ہے۔

(انوارِ نظامیہ، بحوالۂ رسول اکرمؐ)

۳۹۔ دو آوازیں (آخرت میں ملعون بنانے والی) ۱۔ مزمار کی آواز گانے کے وقت ۲۔ چلّانے کی آواز مصیبت کے وقت (رسالہ سماع پر تبصرہ بحوالۂ بیہقی) ۴۰۔ دو باتیں ۱۔ جو شخص استخارہ کرلیتا ہے وہ حیران نہیں ہوتا ۲۔ جو شخص معاملات میں لوگوں سے مشورہ کرلیتا ہے اسے پچھتانا نہیں پڑتا۔ (حدیث) ۴۱۔ دو باتیں (فتنے پیدا کرنے والی) ۱۔ وہ رزق کی فراخی جس پر اللہ کا شکر نہ ہو ۲۔ وہ معاش کی تنگی جس پر صبر نہ ہو (ارشادِ رسول مقبولؐ)

۴۲۔ دو عالم ۱۔ وہ عالم جس کو خدا نے دین کا فہم بخشا ہو اور اس نے خوب لوگوں کو سکھایا اور لوگوں کو سکھانے کے بدلے میں نہ چاندی، سونا لیا اور نہ کوئی بدلہ مانگا ایسے نیک عالم کے لئے پرند، چرند، مچھلیاں اور فرشتے دعا کرتے ہیں۔ ۲۔ دوسرا وہ عالم جس کو خدا نے علم کی دولت سے مالا مال کیا۔ لیکن اس نے خدا کے بندوں کو کچھ نہ سکھایا۔ جو سکھایا اس کا بدلہ لیا۔ دنیا کا فائدہ کمایا، ایسا عالم قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے منہ میں آگ کی لگام ہوگی۔ (حضور اکرمؐ) ۴۳۔ دو نور (آدمی کے دل میں چمکنے والے) ۱۔ علم ۲۔ ایمان (غنیۃ الطالبین ص: ۲۲۱) ۴۴۔ دو باتیں (نفس اور روح سے متعلق) ۱۔ نفس اس میں شیطانی وسوسے آتے ہیں ۲۔ روح۔ اس میں ملکی خیالات آتے ہیں۔ (غنیۃ الطالبین ص: ۲۲۱) ۴۵۔ دو طرح کا غصّہ (بہتر اور بدتر) ۱۔ جو غصّہ خدا کے واسطے ہو وہ بہتر ہے ۲۔ جو غصّہ اپنے نفس کے واسطے ہو وہ بدتر ہے (تحفۃ الاخیار) ۴۶۔ دو طرح کے لوگ (مخلوق میں نجات کی راہ پر رہنے والے) ۱۔ عالم ربانی ۲۔ متعلم (علم سیکھنے والے) (انوارِ نظامیہ: بحوالہ حضرت علیؓ) ۴۷۔ دو صفات (آخرت میں ہلاک کرنے والی) ۱۔ بخل کی صفت، قبر میں بچھو کی صورت میں مسلّط ہوتی ہے ۲۔ ریا اور شہرت کی صفت اژدھے کی صورت میں منتقل ہوتی ہے۔ (احیاء العلوم۔ امام غزالیؒ) ۴۸۔ دو کام (سماع سے ہونے والے) ۱۔ جوانوں کے لئے فتنہ ۲۔ بوڑھوں کے لئے ایک بیہودہ کام (حضرت جنید بغدادیؒ) ۴۹۔ دو آدمی (جن سے اپنا حال نہ

چھپائیے) ۱۔ طبیب حاذق (ماہر طبیب) ۲۔ یار غمار (مخلص دوست) (پند نامہ سلطانیؒ) ۵۰۔ دو مواقع (اللہ والوں پر شیطان کے قابو پانے کے) ۱۔ سماع کا وقت ۔ ۲۔ کسی عورت پر نظر ڈالنے کے وقت (رسالہ سماع پر تبصرہ بحوالہ فرج الاسماء) ۵۱۔ دو خوبیاں (مردوں میں نظر آنے والی) ۱۔ میں جب تک ان کے پاس بیٹھا رہتا ہوں وہ کوئی ایک بھی فضول بات مجھ سے نہیں کرتے ۔ ۲۔ جب میں ان کے پاس سے اٹھ کر چلا آتا ہوں تو پیٹھ پیچھے مجھے برا نہیں کہتے ۔ (حضرت عثمان رضؓ) ۵۲۔ دو خطرناک باتیں (بندے کو اللہ سے دور کرنیوالی) ۱۔ فرض ضائع کر کے نفل ادا کرنا ۲۔ دل کی تصدیق کے بغیر ہاتھ پیر سے کام لینا ۔ (طبقات شعرانی ۔ ج ۱ ۔ ص ۸۲) ۵۳۔ دو قسمیں (ذکر سے متعلق) ۱۔ اللہ کا ذکر زبان سے ۔ ۲۔ تم اس (اللہ) کو گناہ کرنے کے وقت یاد کرو ، یہ بہترین ذکر (جب تمہارا نفس کسی گناہ کی طرف مائل ہو اور تم ہلاکت و بربادی کے غار میں گرنے لگو تو عین وقت پر اللہ کو یاد کرو ۔ اس وقت خدا کی یاد بڑے کام کی ہوگی ۔ اور فوراً تم کو اس کا ثمرہ مل جائے گا ۔ یعنی معصیت کے غار میں گرنے سے بچ جاؤ گے) (حلیۃ اولیاء ۔ ج ۔ ۴ ، ص : ۸۴) ۵۴۔ دو طرح کی پرہیزگاری (ظاہری اور باطنی) ۱۔ تیرا ملنا جلنا محض اللہ کے لئے ہو ۔ ۲۔ تیرے دل میں اللہ کے سوا کسی اور کے لئے جگہ نہ ہو ۔ (حضرت یحییٰ بن معاذ رضؓ) ——— ۵۵۔ دو قسم (فقیر کے) ۱۔ ایک وہ جس کو دنیا نے ٹھکرا دیا ۔ ۲۔ دوسرا وہ جس نے دنیا کو ٹھکرا دیا (صحیفہ ۔ ص : ۸۴) ۵۶۔ دو باتیں (تلخی ، زندگانی کی) ۱۔ آئے دن مکان بدلنا ۔ ۲۔ روٹی بازار سے خریدنا ۔ (حضرت امام جعفر صادقؒ) ۵۷۔ دو باتیں (سارے علم کے نچوڑ کی) ۱۔ وہ فکر اپنے سر نہ لو جس کی ذمہ داری خدا تمہاری طرف سے لے چکا ہے ۔ (رزق) ۲۔ اس کو ضائع نہ کرو جس کے کرنے کا تم سے مطالبہ ہے (ابراہیم بن خواصؒ) ۵۸۔ دو باتیں (پہلے سے معلومات حاصل کر لینے کی) ۱۔ گھر لینے سے پہلے پڑوسی کے متعلق ۔ ۲۔ راستہ چلنے سے پہلے رفیقِ سفر کے متعلق ۔ ۵۹۔ دو عیدیں

(مومن اور کافر کی) ۱۔ مومن کی عید اللہ تعالیٰ کو راضی کرنا ہے۔ ۲۔ کافر کی عید شیطان کو راضی کرنا ہے (غنیۃ الطالبین ص: ۲۰۴) ۶۰۔ دو باتیں (احترام واہانت کی) ۱۔ اگر تم سماج میں عزت و احترام چاہتے ہو تو لوگوں کے ساتھ نرمی اور خوش اخلاقی سے پیش آؤ۔ ۲۔ اگر تم لوگوں کی حقارت اور اہانت کا نشانہ بننا چاہتے ہو تو سخت کلامی اور بد اخلاقی سے کام لو۔ (حضرت امام جعفر صادقؒ)

۶۱۔ دو چیزیں (انسان کے آزمائش کی) ۱۔ مال۔ ۲۔ اولاد (تغابن ۲/۲۸)

۶۲۔ دو مردار (جو سنتِ مطہرہ میں حلال کئے گئے) ۱۔ مچھلی ۲۔ ٹڈی (تفسیر ابن کثیر پارہ دوم ص: ۲۱، بلوغ المرام مترجم بحوالہ احمد۔ ابن ماجہ۔ عن ابن عمرؓ) ۶۳۔ دو خون (جو سنتِ مطہرہ میں حلال کئے گئے) ۱۔ تلی۔ ۲۔ کلیجی (تفسیر ابن کثیر پارہ دوم ص: ۲۱) (بلوغ المرام۔ احمد۔ ابن ماجہ۔ عن ابن عمرؓ)

۶۴۔ دو اقسام (حدیث کی) ۱۔ خبر متواتر۔ وہ حدیث ہے جس کے روایت کرنے والے ہر زمانہ میں اس قدر کثیر ہوں کہ ان سب کے جھوٹ پر اتفاق کر لینے کو عقل سلیم محال سمجھے۔ ۲۔ خبر واحد۔ وہ حدیث ہے جس کے راوی اس قدر کثیر نہ ہوں۔ (خیر الاصول فی حدیث الرسول۔ مولفہ حضرت مولانا خیر محمد صاحب)

۶۵۔ دو چیزیں (جن سے استنجا کرنا منع ہے) ۱۔ ہڈی۔ ۲۔ گوبر (بلوغ المرام مترجم ص: ۳۰۔ بروایت دارقطنی) ۶۶۔ دو نمازیں (جن کے ادا کرنے کے بعد کوئی نماز جائز نہیں۔) ۱۔ فجر کی نماز ادا کر لینے کے بعد پھر طلوع آفتاب تک کوئی نماز (جائز) نہیں۔ ۲۔ عصر کی نماز ادا کر لینے کے بعد غروبِ آفتاب تک کوئی نماز (جائز) نہیں (بخاری ومسلم۔ عن حضرت ابو سعید خدریؓ) ۶۷۔ دو باتیں (حکمت سے متعلق) ۱۔ حکمت کی باتیں ایسے لوگوں کے سامنے مت بیان کرو جو ان باتوں کے اہل نہوں، اگر ایسا کرو گے تو حکمت پر تمہارا ظلم ہوگا۔ ۲۔ اور جو حکمت کے اہل ہوں انھیں ضرور سناؤ۔ ورنہ ان پہ ظلم ہوگا۔ (احیاء العلوم' اردو ص: ۹۹۔ بحوالہ حضرت عیسیٰؑ)

۶۸۔ دو باتیں (طبی اصول کی) ۱۔ جب تک تم غذا سے علاج کر سکتے ہو' دوا سے علاج نہ کرو' ۲۔ اور جب تک مفرد دوا سے علاج کر سکتے ہو مرکب دوا سے علاج نہ کرو

(ماہنامہ البلاغ بحوالہ حکیم محمد بن زکریا رازی) ۶۹۔ دو باتیں (قتل اور ذبح سے متعلق) ۱۔ پس جب کسی کو (قانونی بنیاد پر) قتل کرو تو بھلے طریقے سے قتل کرو۔ ۲۔ اور تم جانور کو ذبح کرو تو عمدہ طریقے سے ذبح کرو۔ (مسلم شریف۔ عن شداد ابن اوسؓ) ۷۰۔ دو باتیں (ختنہ سے متعلق) ۱۔ ختنہ مردوں کے لئے سنت ہے۔ ۲۔ عورتوں کے لئے عزت ہے (احمد و بیہقی۔ ابوالحکیم ابن اسامہؓ) ۷۱۔ دو اوقات (حمام میں نہ جانے کے کیونکہ ان اوقات میں شیطان اپنے ٹھکانوں سے نکل کر زمین پر پھیلتے ہیں) ۱۔ عشاء اور مغرب کے درمیان۔ ۲۔ غروب آفتاب کے وقت (امام غزالیؒ) ۷۲۔ دو فجر (جن میں کھانا اور نماز حلال اور حرام ہونے سے متعلق) ۱۔ ایک فجر میں کھانا حرام ہوتا ہے اور صبح کی نماز حلال ہوتی ہے۔ ۲۔ دوسری میں نماز حرام ہوتی ہے۔ اور کھانا حلال۔ یعنی صبح صادق میں فجر کی نماز حلال ہوتی ہے اور سحری کھانا حرام ہو جاتا ہے۔ اور صبح کاذب میں سحری کھانا حلال ہوتا ہے اور فجر کی نماز حرام (بلوغ المرام مترجم ص: ۳۲،۳۳ بروایت ابن خزیمہ و حاکم عن ابن عباسؓ ۷۳۔ دو باتیں (سمجھداری کی) ۱۔ نماز کا طویل ہونا۔ ۲۔ خطبہ کا چھوٹا ہونا (بروایت مسلم شریف۔ عن حضرت عمار ابن یاسرؓ) ۷۴۔ دو خصوصیات: (حسد کئے جانے سے متعلق) ۱۔ کسی کو اللہ تعالیٰ نے قرآن کا علم دیا اور رات دن اس کی تلاوت کی توفیق بخشی۔ ۲۔ کسی کو اللہ نے مال عطا فرمایا جو خیر کے کاموں میں دن رات صرف کرتا رہتا ہے (ارشادِ رسول اللہ، بروایت حضرت ابن عمرؓ ۷۵۔ دو باتیں (مرد اور عورت کے ستر سے متعلق) ۱۔ مرد، مرد کا ستر دیکھے نہ عورت، عورت کا۔ ۲۔ مرد، مرد کے ساتھ ایک کپڑے میں لیٹے نہ عورت، عورت کے ساتھ (ترجمہ صحیح مسلم جلد اول، حدیث نمبر ۶۵۷۔ بروایت ابوسعید خدریؓ) ۷۶۔ دو باتیں (امام کی اقتداء سے متعلق) ۱۔ اگر امام کھڑے ہو کر نماز پڑھائے تو تم بھی کھڑے ہو کر پڑھو۔ ۲۔ اگر امام بیٹھ کر پڑھائے تو تم بھی بیٹھ کر پڑھو۔ (ترجمہ صحیح مسلم جلد اول، حدیث نمبر ۸۰۲ عن جابر بن عبداللہؓ) ۷۷۔ دو باتیں: (تعداد ازواج میں نکاح کے بعد باکرہ اور ثیبہ کے پاس رہنے کی میعاد سے متعلق) ۱۔ دوشیزہ کے لئے سات راتیں مقرر ہیں۔

۲۔ اور نیلبہ کے لئے تین رازیں مقرر ہیں۔ (ترجمہ صحیح مسلم جلد اول، حدیث ۳۳۸۹ عن ابو بکر بن عبد اللہ رضی) **۷۸**۔ دو باتیں (شیر خوار بچوں کے پیشاب سے متعلق) ۱۔ (شیر خوار) لڑکی کا پیشاب دھویا جائے۔ ۲۔ (شیر خوار) لڑکے کے پیشاب پر پانی چھڑک لیا جائے۔ (ابوداؤد۔ نسائی۔ حاکم نے اس حدیث کو صحیح کہا ہے۔

۷۹۔ دو باتیں (دعوتِ ولیمہ سے متعلق) ۱۔ جس نے دعوت قبول نہ کی اس نے اللہ اور رسول کی نافرمانی کی ۲۔ اور جس نے بلا بلائے دعوت میں گیا وہ چور بن گیا اور لٹیرا بن کر واپس آیا۔ (ابوداؤد) **۸۰**۔ دو باتیں (وبا سے متعلق جو حضورؐ نے ارشاد فرمایا) ۱۔ جب تم سنو کہ کسی شہر میں یہ وبا ہے تو وہاں نہ جاؤ ۲۔ اور اگر تم کسی مقام پر ہو اور یہ وبا پھوٹ پڑے تو وہاں سے اس کے خوف سے نہ بھاگو۔ (خلافت راشدہ کا عہد زریں ص ۱۳۰ حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رض) **۸۱**۔ دو باتیں (تقریر سے متعلق) ۱۔ اگر باطل بات میں خوش تقریری کرے تو حرام ہے۔ ۲۔ اور حق بات میں پسند ہے۔ (مشارق الانوار۔ باب الثانی۔ ان الکسورۃ ص ۸۲)

۸۲۔ دو درجے (نفلوں کے) ۱۔ پہلے درجے کی نفلیں وہ ہیں جن کا نفع صرف کرنے والے کو ملتا ہے اور کو نہیں (نفل نمازیں، روزے اور نفلی حج) ۔۔۔ ۲۔ دوسرے درجے کی نفلوں سے اس کی ذات کے ساتھ ساتھ دوسروں کو بھی فائدہ پہنچتا ہے (صدقہ، خیرات، قرابتدار کے ساتھ صلۂ رحمی، حسن سلوک اور خیر و بھلائی کے کام) (رسائل الشیخ عبد اللہ بن زید المحمود ص: ۱۵۶) **۸۳**۔ دو قسمیں (کھانے سے متعلق) ۱۔ ایک وہ جس میں نفس کی رضامندی ہو (نفس کی رضامندی نفیس کھانوں میں ہے) ۲۔ دوسرا کھانا وہ جو نفس کا حق ہو۔ (نفس کا حق اس قدر طعام ہے جو فرض اور سنت ادا کرنے کے لئے طاقت دے سکے) (ہفت روزہ ختم نبوت۔ کراچی **۸۴**۔ دو قسمیں (گناہ کی) ۱۔ کبیرہ: وہ گناہ جس کے ارتکاب پر آخرت میں بڑے عذاب ہو یا دنیا ہی میں کوئی حد شرعی نافذ ہو۔ ۲۔ صغیرہ: وہ گناہ جس پر عذاب کی وعید ہو نہ دنیا میں کوئی حد مقرر ہو۔ (نصاب اہلِ خدمات شرعیہ ۳۸۔ ۳۹)

۸۵۔ دو قسمیں (شرک کی) ۱۔ ربوبیت میں شرک یہ ہے کہ غیر اللہ کو اللہ کی تدبیر میں شریک بنا دیا جائے۔ ۲۔ الوہیت میں شرک یہ ہے کہ غیر اللہ کی عبادت کی جائے یا اس سے دعا مانگی جائے۔ (صراط مستقیم مترجم امام ابن تیمیہ ۳۳۔۳۴)

۸۶ - دو وصیتیں: (جو حضور پر نورؐ نے آخری وقت میں کی تھیں) ۱۔ جزیرۂ عرب میں مسلمانوں کے سوا دوسرے دین والوں کو باقی مت رکھو ۲۔ جو وفد آتے ہیں اُن کو میں جیسا انعام دیا کرتا تھا ویسا ہی دیا کرو۔ (تاریخ اسلام صفحہ ۱۳۶)۔

۸۷۔ دو باتیں (اچھا یا بُرا خواب دیکھ کر آنکھ کھل جانے سے متعلق)۔ ۱۔ اگر سوتے میں کوئی اچھا خواب دیکھے اور آنکھ کھل جائے تو اس پر الحمد للہ کہے۔ ۲۔ اگر کوئی بُرا خواب دیکھے تو اپنے بائیں جانب تین مرتبہ تھتکار دے یا تھوک دے یا پھونک مار دے اور تین مرتبہ اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم پڑھے اور کسی سے اس کا ذکر نہ کرے۔ (ترجمہ حصن حصین ۹۳۔۹۴)

تین باتیں

۱۔ تین بڑی خرابیاں (منافقین کے نماز کی) ۱۔ کاہلی کے ساتھ کھڑے ہونا ۲۔ دکھاوے کی نماز پڑھنا۔ ۳۔ اللہ کو برائے نام یاد کرنا (پ ۵۔ سورہ نساء آیت: ۱۴۲) ۲۔ تین اوقات (لونڈیوں، غلاموں اور اپنے وہ بچے جو ابھی شعور کی حد کو نہیں پہنچے ایں حجرہ خاص میں داخل نہ ہونے سے متعلق) ۱۔ صبح کی نماز سے پہلے ۲۔ دوپہر کو جب تم کپڑے اتار کر رکھ دیتے ہو ۳۔ عشاء کی نماز کے بعد (پ ۱۸، سورہ نور۔ ع ۱۴ آیت ۵۸) ۳۔ تین باتیں (حضرت نوحؑ نے اپنی قوم میں دعوت کی جو ابتداء کی) ۱۔ اللہ کی بندگی کرو ۲۔ تقویٰ اختیار کرو۔ ۳۔ رسول کی اطاعت کرو۔ (پ ۲۹، سورہ نوح آیت: ۳) ۴۔ تین باتیں (صبر کی) ۱۔ گناہوں کو چھوڑنا بھی صبر ہے ۲۔ طاعت پر عمل کرنا بھی صبر ہے ۳۔ مصیبتوں کو برداشت کرنا بھی صبر ہے (تفسیر ابن کثیر جلد اول ص ۱۵۶) ۵۔ تین صفات (متقیوں کے) ۱۔ ایمان بالغیب ۲۔ اقامت الصلوٰۃ ۳۔ انفاق فی سبیل اللہ (پ ۱، سورۂ بقرہ) ۶۔ تین باتیں (جن کو حضورؐ نے منع فرمایا) ۱۔ فضول باتیں کرنے سے ۲۔ مال کو ضائع کرنے سے ۳۔ زیادہ پوچھ گچھ کرنے سے (تفسیر ابن کثیر پ ۱، سورہ بقرہ، ص: ۱۵۳) ۷۔ تین تحفے (حق تعالیٰ نے جو آپ کو معراج میں عطا فرمائے) ۱۔ پانچ وقت کی نمازیں ۲۔ خواتیم سورۂ بقرہ (سورۂ بقرہ کی آخری آیتیں) ۳۔ آپؐ کی امت میں سے ہر اس شخص کی بخشش جو شرک سے اجتناب کرے۔ ۸۔ تین مقاصد (روزے کے) ۱۔ تاکہ تم پرہیزگار ہو جاؤ ۲۔ تاکہ تم شکر ادا کرو۔ ۳۔ تاکہ وہ روزہ دار نیک راستے پر لگ جائیں (القرآن) ۹۔ تین قسم کے اہلِ جنت ۱۔ عادل بادشاہ ۲۔ رحم دل سخی ۳۔ حرام اور سوال سے بچنے والا، پاکدامن (تفسیر ابن کثیر)

۱۰۔ تین قسم کے پڑوسی (جن کے ساتھ حسن سلوک کیا جائے) ۱۔ ایک وہ پڑوسی جن سے پڑوس کے علاوہ قرابت ہے۔ ۲۔ دوسرا وہ پڑوسی جن کے ساتھ کوئی اور تعلق رشتہ داری وغیرہ نہ ہو، جس میں غیر مسلم پڑوسی بھی داخل ہیں۔ ۳۔ وہ پڑوسی جن کا کہیں اتفاقی ساتھ ہو گیا یا ساتھ رہ کر کام کاج کرنے والے اس میں بھی مسلم اور غیر مسلم کی کوئی تخصیص نہیں (القرآن) ۱۱۔ تین چیزیں (اگر یہ نہ ہوں تو نماز نہ ہو) ۱۔ اخلاص و خلوص (اخلاص سے تو انسان نیک ہو جاتا ہے) ۲۔ خوفِ خدا (اس سے انسان گناہوں کو چھوڑ دیتا ہے) ۳۔ ذکر اللہ (یعنی قرآن اسے بھلائی برائی بتا دیتا ہے، وہ حکم بھی کرتا ہے اور منع بھی کرتا ہے) (تفسیر ابن کثیر)۔
۱۲۔ تین باتیں (ایمان کے حلاوت کی) ۱۔ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس کو ساری دنیا سے عزیز ہو۔ ۲۔ جس سے محبت کرے اللہ سے رضا کی خاطر ۳۔ اسلام لانے کے بعد کفر کی طرف لوٹ جانے کو ایسا ہی ناپسند کرے۔ جیسا کہ آگ میں پڑ جانے کو ناپسند کرتا ہے۔ (بخاری شریف عن انسؓ) ۱۳۔ تین باتیں (اللہ تعالیٰ کو ناپسندیدہ ہونے کی) ۱۔ قیل و قال ۲۔ مال کا ضائع کرنا ۳۔ سوال زیادہ کرنا۔ (صحیح بخاری شریف، کتاب الزکوٰۃ۔ صحیح مسلم۔ کتاب الاقضیۃ عن مغیرہؓ)
۱۴۔ تین باتیں (خباثت کی) حضورؐ نے جن سے ممانعت فرمائی ہے۔ ۱۔ کتے کی قیمت ۲۔ زانیہ عورت کی خرچی ۳۔ کاہن کی اجرت (صحیح بخاری، جلد اول ترجمہ صحیح مسلم جلد دوم۔ عن ابو مسعود انصاریؓ) ۱۵۔ تین باتیں (احتیاط کی) ۱۔ جو جنگل میں رہتا ہے جفا کرتا ہے ۲۔ جو شکار کے پیچھے پڑتا ہے وہ غفلت کرتا ہے۔ ۳۔ جو بادشاہ کے پاس آتا ہے وہ فتنے میں مبتلا ہوتا ہے۔ (ابوداود، ترمذی) ۱۶۔ تین باتیں (تاثیر کی) ۱۔ بکریوں والوں میں مسکنت ۲۔ گھوڑوں والوں میں فخر و تکبر ۳۔ اونٹ اور بیل والوں میں شدت اور سخت دلی ہوتی ہے (بخاری و مسلم۔ عن ابو ہریرہؓ) ۱۷۔ تین باتیں (جنت میں داخل ہونے کی) ۱۔ جو شخص اکل حلال کھائے ۲۔ سنت پر عمل کرے ۳۔ لوگ اس کے شر سے محفوظ رہیں (ترمذی) ۱۸۔ تین باتیں (گناہوں کو

ساکر درجے بلند کرنے کی) ۱۔ پورا وضو کرنا سخت وقتوں میں (یعنی نہایت سردی یا بیماری میں اچھی طرح تین بار اعضائے وضو کو دھونا' یا گراں قیمت پر پانی خرید کر وضو کرنا) ۲۔ مسجد میں کثرت آمد و رفت (یعنی نماز پنجگانہ کے لئے) ۳۔ انتظار کرنا دوسرے وقت کی نماز کا ایک وقت کی نماز کے بعد (مسلم' عن ابوہریرہ رضی) **۱۹**۔ تین باتیں (نجات کے ذریعہ کی) ۱۔ ظاہر و باطن میں خدا سے ڈرنا ۲۔ خوشی و ناخوشی دونوں حالتوں میں حق بات کہنا۔ ۳۔ دولت مندی و فقیری دونوں حالتوں میں میانہ روی اختیار کرنا (بیہقی۔ عن ابو ہریرہ رضی) **۲۰**۔ تین باتیں۔ (کفر کی) ۱۔ مردے پر نوحہ کرنا ۲۔ گریبان پھاڑنا ۳۔ کسی کے نسب میں عیب لگانا (ابن حبان۔ حاکم) **۲۱**۔ تین باتیں (حساب کی آسانی سے جنت میں داخل ہونے کی) ۱۔ جو تجھے اپنے احسان سے محروم رکھے تو اس پر احسان کرے ۲۔ جو تجھ سے قطع رحمی کرے تو اس کے ساتھ صلہ رحمی کرے ۳۔ جو تجھ پر ظلم کرے تو اس کو معاف کر دے (درمنثور) **۲۲**۔ تین باتیں (ایمانی اخلاق کی) ۱۔ جب غصہ آئے تو انسان (مغلوب ہوکر) باطل کے (جوہڑ) میں نہ ڈوب جائے ۲۔ جب خوشی ہو تو خوشی (کی بہتات) راہ حق سے برگشتہ نہ کر دے ۳۔ جب قدرت و اقتدار پائے تو وہ چیز نہ لے جس پر اس کا کوئی حق نہیں (مشکوٰۃ عن انس رضی۔ المعجم الصغیر للطبرانی ص ۳۱) **۲۳**۔ تین باتیں (حضرت ابراہیم ؑ کی حقیقت میں سچی اور ظاہر میں مصلحت پسندی کی) ۱۔ خدا کے مقدمے میں ایک ان کا یہ قول کہ میں بیمار ہوں ۲۔ یہ کہ بتوں کے متعلق کہ ان کے بڑے نے کیا ۳۔ یہ کہ سارہ رضی کے حق میں ذکر بادشاہ سے بھائی کہنے کے متعلق) (بخاری و مسلم۔ عن ابوہریرہ رضی) **۲۴**۔ تین باتیں (ابن آدم کی تمام باتیں اس کے لئے مضر مگر یہ باتیں مفید ہونے کی) ۱۔ اچھی بات کا حکم کرنا ۲۔ بری باتوں سے منع کرنا ۳۔ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا (ترمذی۔ ابن ماجہ) **۲۵**۔ تین باتیں۔ ۱۔ تدبیر کے برابر کوئی عقل نہیں ۲۔ اجتناب و احتیاط سے زیادہ کوئی تقویٰ نہیں ۳۔ خوش خلقی سے بہتر کوئی حسب نہیں (بیہقی۔ عن ابو ذر رضی) **۲۶**۔ تین باتیں (اللہ کا فضل تلاش کرنے کی) ۱۔ بیمار کی عیادت ۲۔ جنازے

کی شرکت ۳۔ برادر دینی کی ملاقات (طبرانی) **۲۷**۔ تین باتیں ۱۔ جس بندے پر ظلم کیا جائے۔ وہ محض خدا کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے خاموش رہے، اللہ اس کی زبردست مدد کرتا ہے ۲۔ جو شخص اپنی بخشش کا دروازہ کھولے، اس کے ذریعہ اپنے قرابت داروں اور مسکینوں کے ساتھ سلوک کرے، خداوند تعالیٰ اس کے سبب اس کے مال کو زیادہ کرتا ہے۔ ۳۔ جس شخص نے سوال کا دروازہ کھولا (یعنی گداگری اختیار کی) اور اس کے ذریعہ سے اس نے اپنی دولت کو بڑھانا چاہا، خداوند تعالیٰ اس بھیک مانگنے کے سبب اس کے مال کو اور کم کر دیتا ہے۔ (بیہقی۔ عن ابوہریرہؓ) **۲۸**۔ تین باتیں (والدین کے انتقال کے بعد بھی اُن کی خدمت کرنے کی) ۱۔ اللہ تعالیٰ سے ان کے لئے رحمت مانگنا ۲۔ جو وعدے انہوں نے لوگوں سے اپنی زندگی میں کئے تھے وہ پورا کرنا ۳۔ جن رشتہ داروں سے حسنِ سلوک ان کے ذمے تھا وہ ادا کرنا اور ان کے دوستوں کی تعظیم کرنا۔ (احمد۔ ابن ماجہ حاکم۔ ابن حبان۔ ابوداؤد۔ عن مالک بن ربیعہؓ) **۲۹**۔ تین قسم کے افراد (جن کی نمازیں اُن کے سروں سے بالشت بھر بھی اونچی نہ ہونے کی) ۱۔ ایسا شخص جو لوگوں کا امام بنا ہوا ہے۔ حالانکہ وہ اسے ناپسند کرتے ہیں۔ ۲۔ وہ عورت جو اس حالت میں گذارے کہ اس کا شوہر اس سے ناراض ہو۔ ۳۔ دو مسلمان (بھائی) جو ایک دوسرے سے قطع تعلق کئے ہوئے ہوں (ابن ماجہ۔ مشکوٰۃ۔ باب الامامۃ) **۳۰**۔ تین قسم کے افراد (جن کے رزق اور جنت کا اللہ تعالیٰ ضامن ہونے سے متعلق) ۱۔ وہ شخص جو گھر میں آکر گھر والوں کو سلام کرتا ہے۔ ۲۔ جو مسجد کی طرف نماز کو جاتا ہے ۳۔ جو جہاد فی سبیل اللہ کے لئے گھر سے نکلے (ابوداود) **۳۱**۔ تین قسم کے افراد (جن سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن بات نہ کرے گا) ۱۔ پائجامہ لٹکانے والا ۲۔ خیرات دے کر احسان جتلانے والا ۳۔ جھوٹی قسمیں کھا کر سودا چلانے والا (مسلم، عن ابوذرؓ) **۳۲**۔ تین قسم کے افراد (جن کی نماز قبول نہ ہوگی) ۱۔ ماں باپ کا نافرمان ۲۔ صدقہ دے کر احسان جتلانے والا۔ ۳۔ تقدیر کا منکر (حاکم) **۳۳**۔ تین قسم کے افراد (جن کی دعا قبول ہوگی)

(الف) ۱۔ روزہ دار جب وہ انطار کرے ۲۔ عادل بادشاہ کی ۳۔ مظلوم کی۔
(ب) ۱۔ باپ کی دعا ۲۔ مسافر کی دعا ۳۔ مظلوم کی دعا (ترمذی۔ ابو داود، ابن ماجہ عن ابوہریرہؓ) **۳۴۔** تین قسم کے افراد (جن کو دوہرا اجر ملتا ہے) ۱۔ وہ اہل کتاب جو اپنے نبی کو مان کر پھر بعد پر بھی ایمان لائے ۲۔ وہ غلام مملوک جو اپنے مجازی آقا کے حکم برداری کے ساتھ ہی خدائے تعالیٰ کے حق کی ادائیگی بھی کرتا رہے۔ ۳۔ وہ شخص جس کے پاس لونڈی ہو جسے وہ علم و ادب سکھائے۔ پھر آزاد کرکے اس سے نکاح کرے (تفسیر ابن کثیر جلد سوم بحوالہ حضور اکرمؐ)

۳۵۔ تین قسم کے افراد (جن پر اللہ کا غضب نازل ہوگا) ۱۔ وہ شخص جو بوڑھا ہو کر بھی زنا میں مبتلا ہو۔ ۲۔ وہ شخص جو فقیر ہو کر بھی تکبر کرے۔ ۳۔ وہ شخص جو مالدار ہو کر ظلم کرے۔ (ترمذی، نسائی۔ ابن ماجہ) **۳۶۔** تین قسم کے افراد (جو عوام میں ناپسندیدہ ہیں) ۱۔ حرام میں الحاد پھیلانے والا۔ ۲۔ اسلام میں جاہلی طور طریقے تلاش کرنے والا ۳۔ ناحق کسی مسلمان کا پیچھا کرنے والا تاکہ اس کا خون بہالے۔ (رواہ البخاری، مشکوٰۃ، باب الاعتصام) **۳۷۔** تین قسم کے افراد۔ (جو جمعہ کی نماز میں حاضر ہونے والے) ۱۔ وہ شخص جو جمعہ کی نماز میں آکر لغو کام کرتا ہے۔ تو اس کے حصے میں جمعہ سے صرف لغو کام آئے گا۔ (اور جمعہ کا ثواب ملے گا)
۲۔ وہ شخص جو خطبہ سننے کے بجائے دعا کرتا ہے تو اللہ کو اختیار ہے چاہے اسے دے اور چاہے نہ دے۔ ۳۔ وہ شخص جو جمعہ میں آکر خاموشی سے خطبہ سنتا رہا، نہ تو کسی مسلم کی گردن پھلانگی، نہ ہی کسی کو ایذا پہنچائی تو یہ اس کے لئے آئندہ جمعہ اور تین دن زائد تک گناہوں کے لئے کفارہ ہے۔ (صحیح روایت، عن عبداللہ بن عمرؓ) **۳۸۔** تین قسم کے افراد (سوال جائز نہیں مگر ان کے سوائے) ۱۔ خاک نشین فقیر و نادار ۲۔ پریشان کن تاوان یا قرض تلے دب جانے والا۔ ۳۔ دردناک خون والا (یعنی جس کے ذمے دیت ہو) (ابو داود، مشکوٰۃ، باب من لا تحل لہ المسئلۃ
۳۹۔ تین قسم کے افراد (جن پر اللہ نے جنت حرام کردی) ۱۔ وہ شخص جس نے ہمیشہ شراب پی ۲۔ جس نے ماں باپ کی نافرمانی کی۔ ۳۔ دیوث۔ (جو اپنے گھر

والوں سے ناپاک کام کرائے یعنی زنا) ۴۰۔ تین چیزیں (اس کے مال میں سے جو صرف اس کی ہیں)۔ ۱۔ ایک تو وہ کھا لیا اور ختم کر دیا ۲۔ جو پہنا اور پھاڑ ڈالا ۳۔ وہ جو راہِ خدا میں دے دیا اور آخرت کے لئے ذخیرہ کر لیا۔ (مسلم)

۴۱۔ تین افراد (سوال کرنا حلال نہیں سوائے ان کے) ۱۔ وہ شخص جس پر قرضہ (کا بار) ہو تو اس کو اس حد تک سوال کرنا حلال ہے کہ اس کا قرضہ ادا ہو جائے قرضہ ادا ہونے کے بعد سوال نہ کرے ۲۔ وہ شخص جس کا مال کسی ناگہانی آفت سے ضائع ہو جائے تو اسے سوال حلال ہے۔ حتیٰ کہ اسے اتنی رقم مل جائے کہ اس سے اس کی گزر اوقات ہو جائے۔ ۳۔ وہ شخص جو فاقہ کا شکار ہو اور اس کی قوم کے تین ذی عقل آدمی اس بات کی گواہی دیں کہ وہ آدمی فاقے کی تکلیف سے دوچار ہے۔ پھر اس کو بھی اتنا ہی سوال درست ہے کہ جس سے اس کا گذر ہو جائے (صحیح مسلم۔ کتاب الزکوٰۃ۔ باب من تحل لہ المسلمۃ عن قبیصہ ابن مخارق الہلالیؓ)

۴۲۔ تین چیزیں (جن کی وجہ سے رحمت کے فرشتے گھر میں داخل نہیں ہوتے) ۱۔ جس گھر میں تصویر ہو ۲۔ کتا ہو ۳۔ جنبی ہو (ابو داؤد۔ نسائی) ۴۳۔ تین قسم کے خواب ۱۔ ایک نیک خواب جس سے ایمان میں قوت حاصل ہو، خدا پر اعتماد بڑھے اور گناہوں سے بچے یہ خدا کی طرف سے ہے ۲۔ ایک خواب پریشان ہے جس سے وہم اور رنج بڑھے یا خدا سے بدگمانی ہو یہ شیطان کی طرف سے ہے۔ ۳۔ آدمی کو اپنے خیالات نظر آئیں یا غذا کی بخارات سے کوئی شکل کی صورت بندھے (اس کے بیان کی حاجت نہیں) (بخاری و مسلم۔ عن ابو قتادہؓ) ۴۴۔ تین قسم کی نمازیں ۱۔ حضر میں چار رکعت ۲۔ سفر میں دو رکعت ۳۔ خوف میں ایک رکعت۔ (مسلم۔ عن ابن عباسؓ) ۴۵۔ تین ہدایات ۱۔ دعا تقدیر الٰہی کو بدلتی ہے ۲۔ نیکی عمر کو بڑھاتی ہے ۳۔ گناہ روزی کو روکتی ہے (ابن ماجہ عن ثوبانؓ) ۴۶۔ تین کام (پچھلے گناہوں کو مٹا دینے والے) ۱۔ اسلام لانا پچھلے گناہوں کو مٹا دیتا ہے ۲۔ ہجرت پچھلے تمام گناہوں کو مٹا دیتی ہے۔ ۳۔ حج بھی پچھلے گناہوں کو مٹا دیتا ہے (صحیح مسلم۔ کتاب الایمان۔ عن عمرو بن العاصؓ)

۴۷۔ تین جھوٹ (جائز ہونے کے موقعے) ۱۔ مرد کا جھوٹ بولنا اپنی بیوی کو راضی رکھنے کے لئے ۲۔ لڑائی میں جھوٹ بولنا ۳۔ لوگوں کے درمیان صلح کرانے میں۔ (احمد۔ ترمذی، مشکوٰۃ ۔ عن اسماء بنت زید رضؓ) ۴۸۔ تین مواقع: (قلب کا جائزہ لینے کے) ۱۔ قرآن سننے کے وقت ۲۔ ذکر کی مجلسوں میں ۳۔ تنہائی کے اوقات (اگر ان موقعوں پر اپنے پہلو میں دل نہ پاؤ، یعنی ان چیزوں میں تمہارا دل نہ لگے) تو اللہ سے درخواست کرو کہ وہ تمہیں ایک دل مرحمت فرمائے۔ اس لئے کہ تمہارے پاس دل نہیں ہے۔ (حدیث بروایت عبد اللہ بن مسعود رضؓ) ۴۹۔ تین گناہ کبیرہ ۱۔ خدا کے ساتھ شرک کرنا ۲۔ خدا کی نافرمانی کرنا ۳۔ جھوٹی گواہی دینا (تجرید بخاری۔ باب الشہادت ص: ۴۸۷) ۵۰۔ تین نشانیاں (منافق کی) ۱۔ بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے ۲۔ وعدہ کرتا ہے تو خلاف کرتا ہے ۳۔ امانت میں خیانت کرتا ہے (صحیح بخاری مترجم جلد ۱۔ کتاب الشہادت باب الوحی۔ عن ابوہریرہ رضؓ) ۵۱۔ تین کام (جس میں عجلت ہے) ۱۔ نماز فرض کا جب وقت آجائے۔ ۲۔ جب جنازہ موجود ہو ۳۔ بیوہ عورت جب اس کا کفو (یعنی ہم قوم مرد) مل جائے۔ (ترمذی۔ حضرت علی رضؓ) ۵۲۔ تین طرح کا عمل (مرنے کے بعد بھی جن کا ثواب ملتا رہتا ہے) ۱۔ صدقہ جاریہ ۲۔ علم نافع ۳۔ ولد صالح (مسلم۔ عن ابوہریرہ رضؓ) ۵۳۔ تین اوقات (جن میں نماز پڑھنا اور مردوں کو دفنانا منع ہے ۱۔ طلوع آفتاب ۲۔ عین زوال کے وقت ۳۔ غروب آفتاب کے وقت (مسلم۔ عن عمرو بن عبسہ رضؓ و عقبہ بن عامر رضؓ) ——

۵۴۔ تین سورتیں (بیماری کی حالت میں پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے بدن پر پھیر لینے کی) ۱۔ قل ھو اللہ احد ۲۔ قل اعوذ برب الفلق ۳۔ قل اعوذ برب الناس (صحیح بخاری مترجم۔ کتاب المغازی۔ باب مرض النبی صلی اللہ علیہ وسلم و کتاب الطب و صحیح مسلم۔ کتاب السلام۔ باب رقیۃ المریض بالمعوذات۔ عن عائشہ صدیقہ رضؓ) ۵۵۔ تین مساجد (جن کی طرف سفر کرنا برحق ہے) ۱۔ مسجد حرام ۲۔ مسجد نبوی ۳۔ مسجد اقصیٰ (بخاری و مسلم۔ عن ابوہریرہ رضؓ)

۵۶ ۔ تین جائز قتل (مسلمان کا قتل صرف ان صورتوں میں جائز ہے) :۔
۱۔ حرام نکاح والا۔ ۲۔ خون کے بدلے خون ۳۔ مرتد جس نے دین اسلام سے منہ موڑا (بخاری ومسلم، عن عبداللہ بن مسعودؓ) **۵۷**۔ تین نشانیاں (جب یہ نشانیاں ظاہر ہوں تو اس وقت کا ایمان لانا کچھ مفید نہ ہوگا۔ ۱۔ سورج کا مغرب سے طلوع ہونا۔ ۲۔ دجّال کا ظاہر ہونا ۳۔ دابۃ الارض (ایک جانور) (مسلم عن ابوہریرہؓ) **۵۸**۔ تین خلقت ۱۔ فرشتے نور سے ۲۔ جن آگ کی لو سے ۳۔ آدم مٹی سے (مسلم۔ عن عائشہ صدیقہؓ) **۵۹**۔ تین طریقے (نماز پڑھنے کے) ۱۔ کھڑے ہوکر (۲) اگر نہ ہوسکے تو بیٹھ کر ۳۔ وہ بھی نہ ہوسکے تو لیٹ کر (بخاری۔ عمران بن حصینؓ) **۶۰** تین معصوم بچے (جو جھولے اور گود میں باتیں کرنے والے ۱۔ عیسٰی بن مریم (سورۂ مریم آیت : ۳۰) ۲۔ جریج والا لڑکا (بخاری) ۳۔ شیر خوار لڑکی زوجہ فرعون کی خادمہ کی (بخاری شریف) (ہدایت کے چراغ ص : ۱۱، ۳۱۲) **۶۱**۔ تین اصحاب (اچانک چٹان گرنے سے غار میں بند ہوکر اپنے حسن عمل کے واسطے سے باہر نکلنے والے) ۱۔ والدین کا وفادار و اطاعت گذار ۲۔ محارم سے بچ کر عفت کی زندگی گذارنے والا۔ ۳۔ مزدور کی پوری اُجرت فوراً ادا کرنے والا (بخاری ومسلم، بطریق مختلف، عن ابن عمرؓ) **۶۲**۔ تین افضل عمل : ۱۔ اللہ اور اس کے رسولؐ پر ایمان لانا ۲۔ اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔ ۳۔ حج بیت اللہ کرنا (صحیح بخاری، باب الوحی، عن ابوہریرہؓ) **۶۳**۔ تین باتیں ۱۔ مدد صبر کے ساتھ ۲۔ کشادگی تکلیف کے ساتھ ۳۔ آسانی مشکل کے ساتھ (ترمذی) **۶۴**۔ تین باتیں انسانیت کی، ۱۔ جو شخص اللہ تعالےٰ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کو اذیت نہ دے ۲۔ جو شخص اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے مہمان کا احترام کرے ۳۔ جو شخص اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتا ہے، وہ اچھی بات کہے ورنہ خاموش رہے۔ (بخاری ومسلم) **۶۵**۔ تین باتیں کھانے سے متعلق ۱۔ بسم اللہ پڑھنا۔ ۲۔ اپنے دائیں ہاتھ سے کھانا۔ ۳۔ اپنے سامنے سے کھانا۔ (بخاری حضرت عمر بن ابی سلمہ)

۶۶۔ تین باتیں (اولاد کو تاکید کرنے کی) ۱۔ اپنی اولاد کو نماز کا حکم کرنا۔ ۲۔ سات برس کے ہو جائیں تو ترک نماز پر مارنا ۳۔ دس برس کے ہو جائیں تو بستر سے الگ کرنا۔ (ابو داود) ۶۷۔ تین آدمی (قیامت کے دن اللہ تعالیٰ جن کے دشمن ہوں گے) ۱۔ وہ شخص جو میرا نام لے کر عہد کرے پھر عہد کو توڑ دے ۲۔ وہ شخص جو کسی آزاد آدمی کو بیچ ڈالے اور اس کی قیمت کھا جائے۔ ۳۔ وہ شخص جو کسی مزدور کو اُجرت پر لگائے پھر اس سے پورا پورا کام لے کر مزدوری نہ دے (صحیح بخاری مترجم جلد ۱، پارہ ۹، ابواب الاجارہ عن حضرت ابوہریرہ رضؓ)۔
۶۸۔ تین افراد (قیامت کے دن جن کی شفاعت ہوگی) ۱۔ انبیاء ۲۔ علماء ۳۔ شہداء (ابن ماجہ) ۶۹۔ تین باتیں (جن پر مومن کا دل تنگ نہ ہونا چاہیے) ۱۔ اللہ کے لئے عمل خالص کرنا ۲۔ مسلمانوں کے ائمہ کے لئے نصیحت و خیر خواہی۔ ۳۔ مسلمانوں کی جماعت میں رہنا (احمد، ابن ماجہ، طبرانی، عن جبیر ابن مطعم رضؓ)
۷۰۔ تین سوال ۱۔ قیامت کی پہلی علامت کیا ہے؟ ۲۔ جنتی سب سے پہلے کیا کھائیں گے؟ ۳۔ بچہ اپنے ماں باپ کے مشابہ کیوں ہوتا ہے؟ ۷۱۔ تین جواب ۱۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قیامت کی (سب سے پہلی) علامت یہ ہے کہ ایک آگ نکلے گی جو لوگوں کو مشرق سے مغرب کی طرف بھگائے گی۔ ۲۔ جنتیوں کا پہلا کھانا مچھلی کی کلیجی ہوگا۔ ۳۔ اور بچہ اس کے مشابہ ہوتا ہے، جس کی منی رحم میں سبقت کرے اور غالب رہے۔ اگر ماں کی غالب رہے تو ماں کے مشابہ ہوگا اور اگر باپ کی غالب رہے تو باپ کے مشابہ ہوگا۔ (مترجم بخاری، عن عبداللہ بن سلام رضؓ)
۷۲۔ تین باتیں (ایمان کی) ۱۔ سرد ترین رات میں آدمی کو احتلام ہو جائے اور اُٹھ کر غسل کرے جب کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اسے کوئی دوسرا نہیں دیکھ رہا ہے۔ ۲۔ سخت گرمی کے دن روزہ رکھے۔ ۳۔ اور آدمی میدان میں نماز پڑھے جب کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی دوسرا نہیں دیکھ رہا ہے (شعب الایمان۔ بیہقی۔ جلد اول۔ ص: ۲۹)
۷۳۔ تین کام جنت کے: ۱۔ مؤذن بنو ۲۔ امام بنو ۳۔ امام کے پہلو میں رہو۔ (تاریخ کبیر جلد اول، قسم اول، ص: ۳۷، امام بخاری بروایت حضرت عبداللہ بن عباس رضؓ)

۷۴۔ تین اہم باتیں: ۱۔ جو شخص میری (حضور اکرم ؐ) طرف نسبت کر کے ایسی بات کہے جسے میں نے نہیں کہا ہے تو وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لے۔ ۲۔ جس شخص سے اس کا مسلمان بھائی مشورہ طلب کرے اور غلط مشورہ دے تو اس نے اس کے ساتھ خیانت کی۔ ۳۔ جو شخص بغیر تحقیق و تلاش کے فتویٰ دے تو اس کا گناہ فتویٰ دینے والے کے اوپر ہو گا۔ (الادب المفرد۔ امام بخاری۔ عن ابو ہریرہ رضؓ) ۷۵۔ تین نعمتیں (خدا کی دی ہوئی) ۱۔ مال و دولت ۲۔ صحت و توانائی ۳۔ قلبی اطمینان و سرور (مشکوٰۃ شریف) ۷۶۔ تین آدمی (ان کے علاوہ کسی اور کے لئے رات کا جاگنا مناسب نہیں) ۱۔ نماز شب کے لئے ۲۔ قرآن خوانی اور طلب علم کے لئے ۳۔ اور اس دلہن کے لئے اول اول اپنے شوہر کے گھر آئی ہو۔ (حدیث) ۷۷۔ تین اشخاص (بہترین ہمنشینی کے) ۱ جسے دیکھنے سے خدا یاد آجائے (۲) جس سے ملاپ رکھنے سے آخرت یاد آئے۔ ۳۔ جس کی گفتگو سن کر علم میں ترقی ہو (بروایت حضرت عائشہ رضؓ) ۷۸۔ تین خوبیاں میانہ روی کی: ۱۔ خوش حالی میں میانہ روی ۲۔ ناداری میں اعتدال کی روش ۳۔ عبادت میں میانہ روی (مسند بزار، کنز العمال جلد دوم ص: ۷) ۷۹۔ تین آوازیں (اللہ جل شانہٗ کے پسند کی) ۱۔ مرغ سحر کی ۲۔ تلاوت قرآن کی ۳۔ پچھلے پہر مغفرت چاہنے والوں کی (حدیث) ۸۰۔ تین قسم کے گناہ (جن کی سزا موت سے پہلے ہی بھگتنی پڑے گی) ۱۔ بغاوت و سرکشی۔ ۲۔ والدین کی نافرمانی ۳۔ قاطع رحم (الادب المفرد، باب البغی ص: ۸۷) ۸۱۔ تین قسم کے افراد (جو جنت میں داخل ہونے والے) اللہ جل شانہٗ، روٹی کا ایک ٹکڑا اور کھجور کی ایک مٹھی کی وجہ سے ان کو جنت میں داخل فرمائیں گے۔ ۱۔ گھر کا مالک (یعنی خاوند) کو ۲۔ بیوی کو جس نے یہ کھانا پکایا۔ ۳۔ اس خادم کو جو دروازے تک اس مسکین تک دے آیا (کنز العمال) ۸۲۔ تین قسم کے افراد (جو جنت میں داخل نہ ہونے والے) ۱۔ شراب کا عادی۔ ۲۔ جادو پر ایمان رکھنے والا۔ ۳۔ قاطع رحم (ابن حبان رحؒ) ۸۳۔ تین باتیں (نصیحت حاصل کرنے کی) ۱۔ قبرستان جایا کرو تو اس سے تم کو آخرت کی یاد آئے گی ۲۔ مردوں کو غسل دیا کرو کہ یہ (نیکیوں سے) خالی بدن کا علاج ہے اور اس سے بڑی نصیحت حاصل ہوتی ہے۔

۳۔ نمازِ جنازہ میں شرکت کیا کرو۔ شاید اس سے کچھ رنج و غم تم میں پیدا ہو جائے کہ غمگین آدمی (جس کو آخرت کا غم ہو) اللہ جل شانہٗ کے سائے میں رہتا ہے اور ہر خیر کا طالب رہتا ہے (ترغیب) **۸۴**۔ تین باتیں ۱۔ جہاد کرو غنیمت حاصل ہو گی ۲۔ روزہ رکھو تندرست رہو گے۔ ۳۔ سفر کرو، مالدار ہو جاؤ گے (الترغیب و ترہیب) **۸۵**۔ تین قسم کے افراد (جن سے قلم اٹھا لیا گیا) ۱۔ سونے والے سے، یہاں تک کہ وہ اٹھ جائے۔ ۲۔ بچے سے یہاں تک کہ وہ بالغ ہو جائے۔ ۳۔ پاگل سے یہاں تک کہ وہ صحیح العقل ہو جائے (بروایت امام احمد و ابوداؤد و ابن ماجہ و نسائی۔ حاکم۔ عن عائشہؓ) **۸۶**۔ تین قسم کے افراد (جن کی ہم نشینی آدمی کو مردہ کر دیتی ہے) ۱۔ کمینے یا ادنیٰ درجے کے لوگ ۲۔ عورتیں ۳۔ امراء۔ **۸۷** تین چیزیں (خوش بختی کی علامت ہیں) ۱۔ کشادہ مکان۔ ۲۔ اچھا پڑوس۔ ۳۔ موزوں ساز گار سواری (الادب المفرد۔ ص: ۲۰) **۸۸**۔ تین چیزیں (جن کے سبب سے خدا کی درگاہ میں نالہ و فریاد کرنے کی) ۱۔ ناجائز خون جو اس پر گرایا جائے۔ ۲۔ اس غسل کے پانی سے جو زنا کے بعد کیا جائے۔ ۳۔ اس شخص کے سونے سے جو طلوعِ آفتاب کے پہلے سوئے۔ **۸۹**۔ تین چیزیں (پیغمبروں کی سنت میں داخل ہیں) ۱۔ خوشبو سونگھنا۔ ۲۔ جو بال بدن پر ضرورت سے زیادہ ہو ان کو دور کرنا۔ ۳۔ عورتوں سے زیادہ مانوس ہونا اور ان سے زیادہ مقاربت کرنا (تہذیب اسلام ص: ۲۴ بحوالہ صحیح حدیث) **۹۰**۔ تین چیزیں: (حافظ کو زیادہ کرنے اور درد کو کھو دینے والی) ۱۔ کندر چبانا ۲۔ مسواک کرنا۔ ۳۔ قرآن مجید پڑھنا۔ (تہذیب اسلام) صفحہ: ۶۸ بحوالہ رسول اکرمؐ) **۹۱**۔ تین چیزیں (حق تعالیٰ کا دین جن باتوں پر مبنی ہے) ۱۔ سچائی۔ ۲۔ حق۔ ۳۔ عدل (انوار العارفین) **۹۲**۔ تین چیزیں (حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جن کی وصیت کی ہے) ۱۔ سونے سے پہلے وتر پڑھو ۲۔ ہر ماہ تین روزے رکھو ۳۔ چاشت کی دو رکعت نماز ادا کرو۔ (غنیۃ الطالبین ص ۵۰۲۔ بحوالہ حضرت ابوہریرہؓ) **۹۳**۔ تین باتیں (نماز پڑھتے وقت آدمی کو حاصل ہونے والی) ۱۔ اس کے سر پر آسمان سے نیکیوں کی بوچھار کی جاتی ہے ۲۔ آسمان سے فرشتے اتر کر قدموں تک

لے کر آسمان تک اُسے گھیر لیتے ہیں ۳۔ پکارنے والا پکار کر اس کی نماز کی گواہی دیتا ہے (غنیہ، ص: ۵۴۰، بحوالہ حدیث) **۹۴۔** تین قسم کے افراد ۱۔ جو دانا لوگ ہیں وہ قرآن اور حدیث کو خوب سمجھتے ہیں اور نیک کام کرتے ہیں۔ ۲۔ بعض آدمی ایسے ہیں، جن کو علم دین ہے لیکن تیز فہم نہیں، جو اسمیں سے مطلب نکالیں تو ان سے اوروں کو فائدہ ہے۔ خود کو اتنا نہیں ۳۔ تیسرے وہ لوگ ہیں جنہوں نے دین کی طرف کچھ دھیان نہ کیا نہ خود کو نفع نہ غیر کو (مشارق الانوار ص: ۸۲) **۹۵۔** تین قسم کے افراد (ان چیزوں کے بغیر پہچانے نہیں جاتے) ۱۔ بردبار اور حلیم غصہ کے وقت۔ ۲۔ دلیر اور شجاع لڑائی کے وقت ۳۔ بھائی حاجت کے وقت۔ (حضرت لقمان)۔ **۹۶۔** تین چیزیں (سچی توبہ کی طلب پیدا کرنے کی) ۱۔ قلّت طعام: یعنی کم کھانا بہ نیّت روزہ ۲۔ قلت کلام (کم بات کرنا بغرض ذکر محبوب) ۳۔ قلّت منام (کم سونا، عبادت اور نماز کی غرض سے) (دلیل العارفین) **۹۷۔** تین قسم کا غسل ۱۔ غسلِ شریعت (یعنی ناپاکی سے دور ہونا۔ ۲۔ غسل طریقت (یعنی تجرد اختیار کرنا) ۔۳۔ غسلِ حقیقت (یعنی باطن کا توبہ کرنا (مفتاح العاشقین) **۹۸۔** تین قسم کے افراد (جن سے دوزخ کی آگ سلگائی جائے گی) ۱۔ ریاکار قاری ۲۔ ریاکار سخی ۳۔ ریاکار مجاہد (غنیہ ص: ۴۸۱۔ بروایت ابوہریرہؓ) **۹۹۔** تین قسمیں توکّل کی: ۱۔ اللہ کو اپنے حال کا عالم و دانا ہے سمجھ کر اُس سے سوال کرے (یہ موکل کا توکّل ہے، وکیل کے ساتھ) ۲۔ دوسرا بچوں کا توکّل ہے کہ وہ ماں سے دودھ نہیں مانگتا لیکن پھر بھی اس کو دودھ مل جاتا ہے۔ ۳۔ تیسرا توکّل مُردوں کا ہے کہ وہ اپنے غسّال کے ہاتھوں میں ہوتے ہیں جس طرح غسّال چاہتے ہیں ان کو غسل دیتے ہیں (فوائد الفوائد) **۱۰۰۔** تین قسمیں (ندامت سے توبہ کرنے والوں کی) ۱۔ توبہ، عذاب کے ڈر سے، اس کو توبہ کہتے ہیں جو عام بندے کرتے ہیں۔ ۲۔ انابت: ثواب کی خواہش سے جو اولیاء اللہ کے لئے مخصوص ہے۔ ۳۔ اذابت حصولِ عرفان کے لئے جو انبیاء مرسلین کے لئے ہے (کشف المحجوب، حضرت علی ہجویریؒ) **۱۰۱۔** تین خصلتیں (نیک تاجروں کی) ۱۔ جب وہ کسی چیز کو خریدتے ہیں تو اس کی بُرائی نہیں کرتے اور بائع کی مجبوری سے فائدہ نہیں اٹھاتے۔ ۲۔ جب

کوئی چیز فروخت کرتے ہیں تو اس کی بے حد تعریف نہیں کرتے۔ ۳۔ لین دین کے معاملہ میں قسم نہیں کھاتے (اصبہانی۔ اسوۂ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) ۱۰۱۔ تین سردار (قبیلہ بنی ثقیف، طائف کے، جنہوں نے آپؐ کی پیغمبری کا انکار کیا) — (عبد یالیل۔ مسعود۔ حبیب) ۱۔ ایک بولا میں کعبہ کے سامنے داڑھی مونڈھوا دوں اگر تجھے اللہ نے رسولؐ بنایا ہو۔ ۲۔ کیا خدا کو تیرے سوا اور کوئی بھی رسولؐ بنانے کو نہ ملا جسے چڑھنے کی بھی سواری بھی میسر نہیں اسے رسول بنانا تھا تو کسی حاکم یا سردار کو بنایا ہوتا۔ ۳۔ میں تجھ سے بات کرنا نہیں چاہتا۔ اس لئے کہ اگر واقعی نبیؐ ہے جیساکہ دعوی ہے۔ تب تو یہ خطرناک بات ہے کہ میں تیرے کلام کو رد کروں اور اگر تو خدا پر جھوٹ بولتا ہے تو مجھے شایان نہیں کہ میں تجھ سے بات کروں (نعوذ باللہ) (تاریخ اسلام) — ۱۰۲۔ تین دعائیں، (جو رسول اکرمؐ نے اللہ تعالیٰ سے مانگی تھیں) ۱۔ میری ساری اُمت قحط سے ہلاک نہ ہو جائے۔ (قبول ہوئی) ۲۔ ان پر کوئی ایسا دشمن مسلط نہ ہو، جو ان کو بالکل مٹا دے (قبول ہوئی)۔ ۳۔ ان میں آپس میں لڑائی جھگڑے نہ ہوں (یہ منظور نہ ہوئی) (اسد الغابہ) ۱۰۳۔ تین بادشاہ (حضورؐ کے دعوتِ اسلام پر بغیر لڑائی کے اسلام قبول کرنے والے) ۱۔ حبش کا بادشاہ ۲۔ یمن کا بادشاہ ۳۔ عمان کا بادشاہ (مشارق الانوار ص: ۴۹۵) ۱۰۴۔ تین اکرام (کثرت سے موت کو یاد کرنے والوں کے لئے) ۱۔ توبہ جلد نصیب ہوتی ہے۔ ۲۔ مال میں قناعت میسر ہوتی ہے۔ ۳۔ عبادت میں نشاط اور دلبستگی پیدا ہوتی ہے۔ (تنبیہ الغافلین) ۱۰۵۔ تین شہوتیں (جو بہت آفت کی ہیں، جن سے بچنا چاہیئے) ۱۔ طعام کی شہوت۔ ۲۔ کلام کی شہوت۔ ۳۔ نگاہ کی شہوت۔ (گنج الفقراء ص: ۱۸) ۱۰۶۔ تین عادتیں (کوّے سے سیکھنے کی) ۱۔ چھپ کر جماع کرنا۔ ۲۔ علی الصبح روزی کی تلاش میں جانا ۳۔ دشمنوں سے بہت پرہیز کرنا۔ (تہذیب اسلام) ۱۰۷۔ تین عقلمند ۱۔ وہ جو دنیا کو ترک کرتا ہے۔ ۲۔ وہ جو قبر کی تیاری قبر میں پہنچنے سے پہلے کرتا ہے۔ ۳۔ وہ جو اپنے رب کے نزدیک راضی برضا رہتا ہے (گنج الفقراء ص: ۱۸) ۱۰۸۔ تین نیکیاں ۱۔ غصے کے وقت بردباری ۲۔ تنگدستی میں سخاوت ۳۔ قدرت کے وقت درگذر (قول ادریس علیہ السلام)

۱۰۹۔ تین باتیں۔ ۱۔ اپنے مالوں کی زکوٰۃ سے قلعہ بندی کر لو۔ ۲۔ اپنی بیماریوں کا صدقات سے علاج کر لو۔ ۳۔ امواجِ بلا کے تھپیڑوں کا دفاع دعا و گریہ زاری سے کر لو (حدیث)
۱۱۰۔ تین چیزیں (جو نہ ملنے والی) ۱۔ دولت تمناؤں سے ۲۔ جوانی خضاب سے ۳۔ صحت دواؤں سے (سیدنا ابو بکر صدیق رضؓ) ۱۱۱۔ تین قسمیں دل کی ۱۔ وہ دل جو ایمان اور دیگر نیکیوں سے خالی ہو، یہ اندھیرا دل ہے۔ ۲۔ وہ دل جو ایمان کے نور سے روشن ہے اور اس میں ایمان کا چراغ جلتا ہے۔ مگر خواہشات نفسانی کی ظلمت اور لذتوں کی آندھی کی وجہ سے اس پر گرد و غبار چھایا ہوا ہے۔ ۳۔ وہ دل جو ایمان اور یقین کے نور سے اس طرح معمور ہے کہ خواہشاتِ نفس کا اس میں گذر نہیں اور ہر قسم کی ظلمتیں اس سے دور ہیں۔ (امام ابن قیمؒ) ۱۱۲۔ تین مقام دل کے جہاں حاضر نہ پائے تو سمجھ جائے کہ دروازہ اس پر بند ہے۔ ۱۔ قرآن پڑھنے کے وقت۔ ۲۔ خدا کے ذکر کے وقت۔ ۳۔ نماز پڑھنے کے وقت (تذکرۃ اولیاء ص: ۱۱۳، بحوالہ حضرت ابراھیم ادھمؒ) ۱۱۳۔ تین وصیتیں (حضرت عقبہ بن نافعؒ نے جو اپنے لڑکوں کو کیں) ۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کی تعلیم ثقہ اور مستند علماء سے حاصل کرنا۔ ۲۔ عبا، قبا پہننے کے باوجود تم لوگ اپنے کو دیندار مت سمجھنا۔ ۳۔ تم میں سے کوئی اشعار کو نہ لکھے نہ یاد کرے۔ کیونکہ وہ دل کو قرآن سے پھیر دیں گے۔ (الکفایہ خطیب ص: ۳۱) ——
۱۱۴۔ تین علمی نصیحتیں ۱۔ اے بیٹے! جب تم علماء کی مجلس میں بیٹھو تو تم خود کہنے سے زیادہ سننے کے حریص بنے رہو۔ ۲۔ غور سے سننا سیکھو، اسی طرح اچھے انداز میں خاموشی سیکھو۔ ۳۔ کسی کی بات نہ کاٹو اگرچہ بات لمبی ہو۔ یہاں تک کہ وہ خود رک جائے۔ (حضرت حسن بن علی رضؓ) ۱۱۵۔ تین مرتبہ اجازت (اگر مسلمان کے گھر میں جانے کی ضرورت ہو) ۱۔ پہلی مرتبہ اجازت مانگنے پر لوگ خاموش ہو جاتے ہیں۔ ۲۔ دوسری مرتبہ (اجازت دینے یا نہ دینے کے سلسلہ میں) باہم صلاح و مشورہ کرتے ہیں۔ ۳۔ تیسری مرتبہ اجازت دیتے ہیں۔ یا واپس کر دیتے ہیں (دار قطنی) ۱۱۶۔ تین علم (جو علم کہلانے کے لائق، ان کے علاوہ تمام علم ضرورت سے فاضل ہیں)۔ ۱۔ آیاتِ قرآنیہ کا علم ۲۔ سننِ نبویہ کا علم۔ ۳۔ فرائض دینیہ کا علم (مشکوٰۃ شریف) ——

۱۱۷۔ تین آوازیں: (حجابات اُٹھانے والی اور پیش گاہِ الٰہی تک پہنچانے والی: ۱۔ لکھتے وقت اربابِ دانش کی آواز ۲۔ میدانِ جہاد میں مجاہدوں کے قدموں کی آواز۔ ۳۔ پاکدامن عورتوں کے چرخہ چلانے کی آواز۔ ۱۱۸۔ تین بددعائیں (حضرت جبرئیل نے جو دی ہیں) ۱۔ ہلاک ہو وہ شخص جس نے رمضان کا مبارک مہینہ پایا پھر بھی اس کی مغفرت نہ ہوئی (حضورؐ نے کہا آمین) ۲۔ ہلاک ہو وہ شخص جس کے سامنے آپؐ کا ذکر مبارک ہو اور وہ درود نہ بھیجے (آپؐ نے کہا آمین) ۳۔ ہلاک ہو وہ شخص جس کے سامنے اس کے والدین یا ان میں سے کوئی ایک بڑھاپے کو پہنچ جائیں وہ اس کو جنت میں داخل نہ کرائیں۔ (آپؐ نے کہا آمین) (الترغیب وترہیب، عن کعب بن عجرہؓ) ۱۱۹۔ تین دعائیں (جو کسی کو رخصت کرتے وقت دیتے تھے) ۱۔ اللہ تجھے تقویٰ کا زادِ راہ عطا کرے۔ ۲۔ تیرے گناہ معاف فرمائے ۳۔ اور جہاں کہیں تو جائے خیر کی طرف تیری رہنمائی کرے۔ (خرائطی۔ مکارم اخلاق، عن عمرو بن شعیبؓ) ۱۲۰۔ تین رحمتیں (اگر یہ نہ ہوتے تو اللہ کا عذاب مسلط ہو جائے) ۱۔ نماز پڑھنے والے بندے ۲۔ دودھ پینے والے بچے ۳۔ چرنے والے چوپائے (اصابہ۔ جلد ششم ص: ۸۶) ۱۲۱۔ تین جماعتیں (جو عشاء کی نماز کے بعد، تمام آدمی منقسم ہوتے ہیں) ۱۔ وہ حضرات جو رات کی فرصت کو غنیمت سمجھتے ہیں۔ اور لوگ اپنے اپنے راحت و آرام اور سونے میں مشغول ہو جاتے ہیں تو یہ لوگ نماز میں مشغول ہو جاتے ہیں۔ ان کی رات ان کے لئے اجر و ثواب بن جاتی ہے۔ ۲۔ دوسری جماعت وہ ہے جن کے لئے رات وبال ہے، عذاب ہے۔ یہ وہ جماعت ہے جو رات کی تنہائی اور فرصت کو غنیمت سمجھتی ہے اور گناہوں میں مشغول ہو جاتی ہے۔ ان کی رات ان پر وبال ہو جاتی ہے۔ ۳۔ تیسری وہ جماعت ہے جو عشاء کی نماز پڑھ کر سو جاتی ہے۔ اس کے لئے نہ وبال ہے نہ کمائی۔ نہ کچھ گیا نہ آیا (در منثور) ۱۲۲۔ تین باتیں (جن پر حکومت کی بنیاد ہونی چاہیئے) ۱۔ عوام کے ساتھ نرمی۔ ۲۔ ان کی باتوں کی شنوائی۔ ۳۔ ان کی ضروریات پر نظر (حضرت احنف بن قیسؓ)

۱۲۳۔ تین باتیں ۱۔ جو شخص غیر معروف حدیث کے پیچھے پڑے گا وہ جھوٹا ہوگا۔ ۲۔ جو کیمیاگری کے ذریعہ دولت طلب کرے گا وہ غریب ہوگا۔ ۳۔ جو علم کلام سے دین طلب کرے گا وہ بد دین ہوگا۔ (کفایۂ خطیب ص: ۱۴۶) ۱۲۴۔ تین باتیں ۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سب سے زیادہ قوی ہونا چاہے وہ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھے۔ ۲۔ جو سب سے غنی بننا چاہے وہ اس چیز پر جو خدا کے ہاتھ میں ہے زیادہ اعتماد رکھے بہ نسبت اس چیز کے جو خود اس کے ہاتھ میں ہے۔ ۳۔ جو سب سے زیادہ بزرگ ہونا چاہے، وہ اللہ عزوجل سے ڈرتا رہے (ابن ابی حاتم) ۱۲۵۔ تین باتیں (درویشی کی) ۱۔ درویشی یہ کہ کسی چیز پہ طمع نہ کرے۔ ۲۔ جب بے طلب ملے تو منع نہ کرے۔ ۳۔ جب ملے، لیوے تو جمع نہ کرے (کشف المحجوب) ۱۲۶۔ تین باتیں۔ ۱۔ کم کھانا صحت ہے۔ ۲۔ کم بولنا حکمت ہے۔ ۳۔ لوگوں سے کم ملنے جلنے میں عافیت ہے (حضرت عمرؓ) ۱۲۷۔ تین اشخاص (اگر راہِ خدا میں کسی ایک شخص کے تیر چلانے پر بخشش دیئے جانے والے) ۱۔ جس نے تیر بنایا ہو۔ ۲۔ جس نے مجاہد کو وہ تیر دیا ہو ۳۔ جس نے جہاد میں وہ تیر چلایا ہو (تہذیب اسلام۔ ص: ۲۴۸) ۱۲۸۔ تین باتیں (محبت بڑھانے والی) ۱۔ سلام کرنا۔ ۲۔ مخاطب کو بہترین لقب سے یاد کرنا۔ ۳۔ مجلس میں دوسروں کے لئے جگہ خالی کرنا۔ ۱۲۹۔ تین باتیں: (اللہ نے جن کو عطا فرمائی) ۱۔ خلّت کا مرتبہ (جو دوستی سے مراد ہے) حضرت ابراہیمؑ خلیل اللہ کو عطا ہوا۔ ۲۔ گفتگو کا شرف، حضرت موسیٰ کو عطا ہوا۔ ۳۔ دیدار کا شرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا ہوا۔ ۱۳۰۔ تین باتیں (باعث ہلاکت کی) ۱۔ حرص جس کی اطاعت کی جائے۔ ۲۔ خواہشِ نفس، جس کی پیروی کی جائے۔ ۳۔ خود پسندی و خود نمائی (حضرت عمرؓ) ۱۳۱۔ تین باتیں (ایک دانا کے قول کی) ۱۔ قبر سے زیادہ اچھا کوئی نصیحت کرنے والا نہیں۔ ۲۔ قرآن سے زیادہ کوئی دلچسپ رفیق نہیں ۳۔ تنہائی سے زیادہ کوئی بے ضرر ساتھی نہیں (تنبیہ ص: ۱۰۰) ۱۳۲۔ تین باتیں (جن کا مزہ مل گیا جس کو پھر نہ چھوٹنے کی) ۱۔ سر منڈانا۔ ۲۔ اونچا کپڑا پہننا۔

۳۔ لونڈیوں سے ہمبستر کرنا (تہذیب اسلام بحوالہ امام کاظمؒ) **۱۳۳**۔ تین قسم کے افراد، جو قابلِ نفرت ہیں: ۱۔ وہ پڑوسی جو اچھائی دیکھے تو چھپا دے، لیکن برائی دیکھے تو اس کا چرچا کرتے پھرے۔ ۲۔ وہ عورت (بیوی) کہ جب تم اس کے پاس ہو تو میٹھی میٹھی باتیں بنائے۔ لیکن جب چلے جاؤ اپنی کسی بات کا لحاظ نہ رکھے۔ ۳۔ وہ حکمران (اور کسی نظم و نسق کا ذمہ دار) جو تمہاری اچھائی کی تعریف تو نہ کرے لیکن جب تم سے برائی سرزد ہو تو تمہاری گرفت کرے (حضرت عمر فاروقؓ)

۱۳۴۔ تین قسم کے افراد (اگر وہ اکیلے بھی ہوں تو ان سے بات کرنے میں جمع کا صیغہ استعمال کیا جائے۔ ۱۔ چھینکنے والا کہ اس کو "یَرْحَمُکُمُ اللّٰہ" (اللہ تم پر رحم کرے) کہنا چاہیئے۔ گو اس کے ساتھ کوئی اور نہ ہو۔ ۲۔ جس پر سلام کرو، السلام علیکم یا سلام علیکم کہو، گو وہ اکیلا ہو۔ ۳۔ جسکو دعا دی جائے۔ عافاکم اللہ (اللہ تم کو عافیت دے) اگر وہ اکیلا ہی ہو، وجہ اس کی یہ ہے کہ مومنین کے ساتھ فرشتے ہوتے ہیں (حضرت امام جعفرؒ)

۱۳۵۔ تین قسم کے مرد ۱۔ ایک وہ کہ جب اسے معاملات پیش آئیں تو اپنی رائے سے اچھے طریقے پر انجام دے۔ ۲۔ دوسرا وہ کہ پیش آمدہ مشکلات میں لوگوں سے مشورہ کرے پھر وہ کرے جس کا اہل الرائے حکم دیں۔ ۳۔ وہ جو اپنے معاملات میں نہایت کمزور ہوتا ہے، نہ رہنمائی کا طالب ہوتا ہے نہ رہنمائی کا مطیع و فرمانبردار (حضرت عمرؓ) **۱۳۶**۔ تین قسم کی عورتیں ۱۔ ایک وہ عورت جو عفیفہ، پاکباز، نرم خو اور محبت کرنے والی اور کثیر الاولاد ہوتی ہے۔ اپنے شوہر کی ہمیشہ معاونت کرتی ہے اور اس کے خلاف دوسروں کی معاونت نہیں کرتی۔ یہ قسم کمیاب ہے۔ ۲۔ دوسری عورت وہ جو بچے پیدا کرنے والی سے زیادہ کچھ نہیں ۳۔ وہ عورت جو فولاد کا ایک طوق ہوتی ہے جسے اللہ جس کے گلے میں چاہتا ہے ڈال دیتا ہے (حضرت عمرؓ) **۱۳۷**۔ تین قسم کے سرچشمے (انسانی حالتوں کے) ۱۔ نفسِ امارہ: جو تمام طبعی حالتوں کا سرچشمہ ہے۔ ۲۔ نفسِ لوامہ: اخلاقی حالتوں کا سرچشمہ ہے۔ ۳۔ نفسِ مطمئنہ: روحانی حالتوں کا سرچشمہ ہے **۱۳۸**۔ تین قسم کے عالم (قرآنی تعلیمات کی رو سے) ۱۔ عالم دنیا جس کا نام عالم کسب اور نشاء اولیٰ ہے) ۲۔ عالم برزخ (دو چیزوں کے درمیان واقع)

۳۔ عالم بعث۔ **۱۳۹**۔ تین آدمی (جن کے چہرے دیکھنا عبادت میں شمار ہوتے ہیں۔ ۱۔ امام عادل۔ ۲۔ عالم ۳۔ ماں باپ (تہذیب اسلام ص: ۶۶)۔ **۱۴۰**۔ تین ماخذ (علم الفقہ کے) ۱۔ کتاب اللہ ۲۔ سنت رسول اللہ ۳۔ کتاب وسنت کی روشنی میں فقہا کی اجتہادی رائیں۔ **۱۴۱**۔ تین خاصیتیں (دھوپ کی) ۱۔ رنگ بدل دینا۔ ۲۔ آدمی میں بدبو پیدا کر دینا۔ ۳۔ کپڑے پُرانے کرنا (تہذیب اسلام ص ۱۰۴) **۱۴۲**۔ تین حصے (عرب کے اقوام وقبائل کے) ۱۔ عرب بائدہ (عرب کے قدیم ترین قبائل جو اسلام سے پہلے فنا ہو چکے تھے۔ ۲۔ عرب عاربہ: (بنو قحطان جو عرب بائدہ کے بعد عرب کے اصلی باشندے تھے اور جن کا اصلی مسکن ملک یمن تھا) ۳۔ عرب مستعربہ (بنو اسماعیل یعنی حضرت اسمٰعیلؑ کی اولاد جو حجاز میں آباد تھی۔ (سیرۃ النبی حصہ اول) **۱۴۳**۔ تین چیزیں (سلوک کی بنیاد پر) ۱جب فاقہ کی نوبت آئے تو کھالے ۲۔ جب نیند کا زبردست غلبہ ہو تو سو جائے۔ ۳۔ ضرورت کے سوا کچھ نہ بولے (غنیہ، بحوالہ حسن نزارؒ) **۱۴۴**۔ تین اقسام (آدمیوں کے) ۱۔ پورے، وہ آدمی ہیں جن کی رائے اور مشورہ دونوں کارآمد ہوں۔ ۲۔ آدھے، وہ آدمی ہیں جن کی رائے ہو مگر مشورہ نہ دے سکیں۔ ۳۔ لاشئے: وہ آدمی ہیں جن کے پاس رائے اور مشورہ دونوں نہ ہوں۔ (حضرت امام حسنؓ) **۱۴۵**۔ تین گروہ (اعمال تلنے کے لحاظ سے) ۱۔ ایک گروہ ان لوگوں کا ہوگا کہ جن کی نیکی کا پلہ بدیوں کے پلڑے کی نسبت بھاری ہوگا۔ (ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے)۔ ۲۔ ان لوگوں کا ہوگا جن کی نیکیوں کی نسبت ان کی بُرائیاں بھاری ہوں گی۔ وہ دوزخ میں جائیں گے۔ ۳۔ ان لوگوں کا ہوگا کہ ان کی نیکی اور بدی کے پلڑے برابر ہوں گے۔ انھیں اعراف میں لے جائیں گے (غنیۃ الطالبین ص: ۳۰۷) **۱۴۶**۔ تین شرائط (انتقالِ دولت کی) ۱۔ وراثت: وراثت صرف وہ معتبر ہے جو کسی کے مال کے جائز مالک سے اس کے وارث کو شرعی قاعدے کے مطابق پہنچے۔ ۲۔ ھبہ یا عطیہ وہ معتبر ہے جو کسی ملک کے جائز مالک نے شرعی حدود کے اندر دیا ہو۔ ۳۔ کسب: تو اسلام میں وہ کسب جائز ہے

جو کسی حرام طریقے سے نہ ہو۔ (ندائے اسلام جولائی ۱۹۸۶ء) ۱۴۷۔ تین باتیں (اللہ تعالیٰ اس کی دعا سے کسی ایک کو پوری کرتا ہے) ۱۔ اس کی حاجت جلد پوری کرتا ہے۔ ۲۔ اس کا ثواب قیامت کے لئے رکھ چھوڑتا ہے۔ ۳۔ یا اس کی اسی قدر برائیاں دور کرتا ہے۔ (غنیہ بحوالہ ارشاد حضور اکرمؐ) ۱۴۸ — تین طبقے: (جن کی عزت کرنی چاہیئے) ۱۔ علماء: جو شخص علماء کو حقیر سمجھے گا وہ اپنے دین کو خراب کرے گا۔ ۲۔ انصاف گر حکمراں۔ جو شخص حاکموں کو حقیر جانے گا اپنی دنیا خراب کرے گا۔ ۳۔ بھائی برادر: جو شخص اپنے بھائیوں اور دوستوں کو حقیر گردانے گا اپنی عزت و شرافت کو خراب کرے گا۔ (ابن خلکان۔ ص: ۲۳: ۲۲)

۱۴۹۔ تین شرطیں (توبہ کی) ۱۔ احکام خداوندی کے خلاف کئے ہوئے افعال پر انسان شرمندہ ہونا۔ ۲۔ ہر حالت اور ہر ساعت میں گناہوں کو ترک کرنا ۳۔ سابقہ گناہوں کی طرف دوبارہ رجوع نہ کرنا۔ (غنیہ ص: ۲۵۵) ۱۵۰ — تین مراتب: (علم اور یقین کے) ۱۔ علم الیقین ۲۔ عین الیقین ۳۔ حق الیقین۔

۱۵۱۔ تین نشانیاں: (احمق کی): ۱۔ اللہ کی یاد سے غافل رہنا ۲۔ زیادہ باتیں کرنا۔ ۳۔ عبادت میں کاہلی کرنا (پندنامہ شیخ فرید الدین عطارؒ) ۱۵۲۔ تین چیزیں: (ہر مومن کے لئے اہم) ۱۔ حکم خداوندی بجالانا۔ ۲۔ ممنوعات سے بچنا۔ ۳۔ تقدیر پر راضی رہنا (صراط المستقیم بحوالہ فتح الغیب) ۱۵۳ — تین چیزیں (کسی کا انتظار نہ کرنے والی) ۱۔ وقت۔ ۲۔ موت۔ ۳۔ بارش —

۱۵۴۔ تین چیزیں (جنہیں کوئی چوری نہ کر سکنے کی) ۱۔ عقل۔ ۲۔ علم ۳۔ ہنر

۱۵۵۔ تین قسم کے افراد: (جن سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نہ بات کریگا نہ رحمت کی نظر سے دیکھے گا۔) ۱۔ وہ شخص جو اپنے سفید بالوں کو اکھاڑے۔ ۲۔ وہ شخص جو جلق لگائے یا اپنے جسم کے کسی حصے سے ایسا فعل کرے کہ منی خارج ہو۔ ۳۔ وہ شخص جو اغلام کرے (حضرت امام جعفر صادقؒ) ۱۵۶۔ تین باتیں — (شناخت کی) ۱۔ درخت پھل سے۔ ۲۔ انسان دوستوں سے۔ ۳۔ قومیں اخلاق سے پہچانی جاتی ہیں۔ ۱۵۷۔ تین باتیں ۱۔ ہر بات جو ذکر سے خالی ہو لغو ہے

۲۔ ہر ایک خاموشی جو فکر سے خالی ہو سہو ہے۔ ۳۔ ہر ایک نظر جو عبرت سے خالی ہو لہو ہے۔ **۱۵۸۔** تین باتیں: ۱۔ کام کرنے سے پہلے سوچ لو۔ ۲۔ بات کرنے سے پہلے سمجھ لو۔ ۳۔ خرچ کرنے سے پہلے (گنجائش) دیکھ لو۔ **۱۵۹۔** تین باتیں (قابو میں رکھنے کی): ۱۔ عقلمند کے سامنے زبان کو۔ ۲۔ حاکم کے سامنے آنکھ کو۔ ۳۔ بزرگوں کے سامنے دل کو قابو میں رکھو۔ **۱۶۰۔** تین باتیں: (خیال رکھنے کی) ۱۔ سانڈ کا سامنے سے۔ ۲۔ گدھے کا پیچھے سے۔ ۳۔ مگر بدمعاش کا چاروں طرف سے۔ **۱۶۱۔** تین درجات: (سخاوت کے) ۱۔ سخاوت زیادہ رکھ لینا تھوڑا خرچ کرنا۔ ۲۔ جود۔ تھوڑا رکھ لینا، زیادہ خرچ کرنا۔ ۳۔ ایثار: بغیر کچھ رکھ لئے پورا خرچ کر دینا (حاتم طائی) **۱۶۲۔** تین باتیں: ۱۔ قرآن صرف پاکی کی حالت میں چھوا جائے۔ ۲۔ غلام خریدنے سے پہلے آزاد نہیں کیا جا سکتا۔ ۳۔ نکاح سے پہلے طلاق نہیں۔ (دارمی: ۳/۲۹۳) **۱۶۳۔** تین چیزیں (جن کا حصول ناممکن ہے۔ اس لئے ان کی جستجو نہ کرو) ۱۔ ایسا عالم جو مکمل طور پر اپنے علم پر عمل پیرا ہو۔ ۲۔ ایسا عامل جس میں اخلاص بھی ہو۔ ۳۔ وہ بھائی جو عیوب سے پاک ہو (تذکرہ اولیا ص: ۵۵، حضرت فضیل بن عیاض) **۱۶۴۔** تین باتیں (جن کے باعث عذاب قبر ہوتا ہے) ۱۔ غیبت ۲۔ چغل خوری۔ ۳۔ پیشاب کی لاپرواہی (نور الصدور فی شرح القبور، ترجمہ اردو) **۱۶۵۔** تین باتیں (موت کے وقت اللہ کی رحمت نازل ہونے کی) ۱۔ میّت کو موت کے وقت پیشانی سے پسینہ آتا ہے۔ ۲۔ آنکھ سے آنسو نکلتے ہیں۔ ۳۔ ناک کے سوراخ کشادہ ہوتے ہیں۔ (سلمان فارسیؓ بحوالہ حضورِ مقبولؐ) **۱۶۶۔** تین عورتیں (جو سب عورتوں سے برکت والی ہوں گی) ۔ ۱۔ جن کے مہر کم ہوں۔ ۲۔ چہرے خوبصورت ہوں۔ ۳۔ اپنی شرمگاہوں کو بچائے ہوئے رہوں۔ (کشف المحجوب ص: ۴۴۵) **۱۶۷۔** تین اقسام (حج ادا کرنے کے) ۱۔ اِفراد ۲۔ تمتّع۔ ۳۔ قِران (احیاء العلوم اردو ۲۱۵/۱) **۱۶۸۔** تین باتیں (بے تحاشا ہنسنے کی) ۱۔ شخصیت کا وقار جاتا رہتا ہے۔ ۲۔ عمر کم ہوتی ہے۔

۳۔ اور یہ موت سے غفلت کی نشانی ہے۔ (حضرت عمرؓ بن الخطاب) **۱۶۹**۔ تین فرزند (حضرت نوحؑ کے جن کی نسل سے دنیا آباد ہوئی) ۱۔ سام۔ ۲۔ حام ، ۳۔ یافث (اللہ کے نبی ص: ۶۴) **۱۷۰**۔ تین گرہیں، (جب آدمی سوتا ہے تو شیطان پیشانی کے بالوں میں باندھنے کی) ۱۔ اگر وہ بیدار ہوکر اللہ کو یاد کرتا ہے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے۔ ۲۔ جب وضو کرے تو دوسری گرہ بھی کھل جاتی ہے۔ ۳۔ اگر وہ فرض نماز ادا کرے تو تیسری گرہ بھی کھل جاتی ہے (غنیہ ص: ۴۹۱، بحوالہ حدیث صحیحین) **۱۷۱**۔ تین شرائط (کمال ایمان کی)۔ ۱۔ خوف: جس کی وجہ سے ترک گناہ کا مرتبہ حاصل ہوتا ہے۔ ۲۔ رجا: امید کے باعث طاعت وعبادت میں انسان ہمیشہ سرگرم رہتا ہے۔ ۳۔ محبت: جس کے ذریعہ مکروہات وبلیات کو برداشت کرنا گراں نہیں ہوتا۔ (دلیل العارفین) ——

۱۷۲۔ تین چیزیں: (بھائی کو بھائی کا دشمن بنانے والی) ۱۔ زن۔ ۲۔ زر ۳۔ زمین **۱۷۳**۔ تین اوقات (حضور مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے جو نماز پڑھنے کے بتلائے) ۱۔ جو شخص اول وقت میں نماز ادا کرتا ہے وہ اللہ کی خوشنودی حاصل کرتا ہے۔ ۲۔ جو درمیانہ وقت میں ادا کرے اس پر اللہ کی رحمت ہوتی ہے ۳۔ جو آخر وقت ادا کرے تو یہ اس کے گناہوں کی معافی کا سبب ہوتی ہے۔ (غنیہ ص: ۵۳۶، بروایت ابراہیم بن ابی محذورہ مؤذن) **۱۷۴**۔ تین اشخاص (خدا جن کو دشمن رکھے گا) ۱۔ زیادہ اور بے ضرورت سونا۔ ۲۔ بے محل ہنسنا۔ ۳۔ پیٹ بھرے پر کچھ کھانا (حضرت امام جعفر صادقؓ) **۱۷۵**۔ تین کلمے: (دو یاد رکھنے اور ایک بھول جانے کا)۔ ۱۔ خدا تعالیٰ کو یاد رکھ۔ ۲۔ موت کو یاد رکھ ۳۔ کئے ہوئے نیکی کو بھول جا۔ (شیخ فریدالدین عطارؒ) **۱۷۶**۔ تین عادتیں (بدبخت کی) ۱۔ ہمیشہ مال حرام کھانا۔ ۲۔ بے طہارت رہنا۔ ۳۔ اہل علم سے بھاگنا۔ (پندنامہ عطارؒ) **۱۷۷**۔ تین درجے (توکل، تفویض اور تسلیم کے) ۱۔ متوکل شخص خدا کے وعدہ پر اپنے دل کی تسکین حاصل کرتا ہے۔ ۲۔ صاحب تفویض اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی ہوتا ہے۔ ۳۔ صاحب تسلیم خدا کے علم پر کفایت کرتا ہے (غنیۃ الطالبین) ——

۱۷۸۔ تین طرح کی زمین ۱۔ ایک قسم کی زمین جو عمدہ ہے۔ اس میں پانی برسنے سے چارہ، سبزہ خوب جمتا ہے (۲) دوسری قسم کی زمین وہ ہے جس پر سبزہ نہیں جمتا۔ لیکن پانی بھرا رہتا ہے تو ہر چند اس کو نفع نہیں لیکن دوسروں کو فائدہ ہے ۳۔ تیسری قسم زمین کی، چٹیل میدان ہے کہ اس میں نہ پانی ٹھہرے نہ سبزہ جمے۔ (تحفۃ الاخیار، ص: ۸۲) ۱۷۹۔ تین علامات (فاسق کی) ۱۔ فتنہ و فساد برپا کرنا۔ ۲۔ مخلوق خدا کو ستانا۔ ۳۔ راہ راست سے بھٹکے ہوئے رہنا (شیخ عطارؒ) ۱۸۰۔ تین معنی: (توبہ کی)۔ ۱۔ اپنے گناہ پر پشیمان ہونا۔ ۲۔ جن گناہوں سے خدا نے دور رہنے کا حکم دیا ہے انھیں ترک کر دینا۔ ۳۔ جو ظلم کر چکا ہے، ان کا کفارہ دینے کی کوشش کرنا (حضرت جنید بغدادیؒ) ۱۸۱۔ تین دربار (قیامت میں) ۱۔ نیکیوں کے حساب کا دربار۔ ۲۔ اللہ کی نعمتوں کے حساب کا دربار۔ ۳۔ گناہوں کے مطالبے کا دربار (حضرت عبداللہ بن مسعودؓ) ۱۸۲۔ تین خصلتیں (صادق کی) ۱۔ اس کی عبادت میں شیرینی ہوتی ہے۔ ۲۔ مخلوق اس سے خوف کھاتی ہے۔ ۳۔ اس کے کلام میں تمکنت ہوتی ہے (غنیۃ الطالبین ص: ۶۹۱)

۱۸۳۔ تین قسم کے افراد (کھانے کے لحاظ سے) پرہیزگار۔ ولی۔ عارف ۱۔ پرہیزگار لوگ اس قسم کا حلال کھانا کھاتے ہیں، جس میں مخلوق کا کوئی حق نہیں۔ نہ ہی اس میں شریعت کی طرف سے کوئی مطالبہ ہے۔ ۲۔ ولی کا کھانا ایسا ہے کہ وہ نہ صرف نفس امارہ کی خواہش سے بالکل بے واسطہ ہوتا ہے، بلکہ محض اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق ہوتا ہے۔ ۳۔ عارفوں یا ابدالوں کے کھانے کو وہ خود ہی بہتر جانتے ہیں، ان کا کھانا ان کی اپنی خواہش سے کوئی تعلق نہیں رکھتا۔ بلکہ صرف تقدیر الٰہی ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فضل ہمیشہ ان کے شامل حال رہتا ہے۔ وہی انھیں روزی دیتا ہے اور ان کی رہنمائی کرتا ہے۔ (غنیۃ الطالبین۔ ص: ۲۷۳) ۱۸۴۔ تین طرح کے اعمال (اسلامی) ۱۔ قلبی اعمال (ایمان بالغیب) ۲۔ بدنی اعمال (نماز) ۳۔ مالی اعمال (انفاق فی سبیل اللہ) ۱۸۵۔ تین شعبہ جات: (جن کے ذمہ دار مرد ہیں) ۱۔ حکومت

عورت اسلامی حکومت میں حاکم وحکمراں نہیں ہو سکتی ۔ ۲۔ قضاءت : عورت نہ ہی مسند قضاءت پہ بیٹھ سکتی ہے ۔ ۳۔ جہاد : عورت نہ براہ راست جہاد میں شریک ہو کر جنگ کر سکتی ہے ۔ (دو ماہی توحید، مارچ ۱۹۸۶ء) ۱۸۶ — تین طرح کے ہاتھ : ۱۔ لینے والا ہاتھ ۔ ۲۔ محفوظ کرنے والا ہاتھ ۔ ۳۔ دینے والا ہاتھ (یہ سب سے بہتر ہے) (رسول اکرام صلی اللہ علیہ وسلم) ۱۸۷ — تین آدمی : (جن سے مشورہ نہ کیا جائے) ۱۔ ڈرپوک آدمی سے مشورہ نہ کرو ۔ کیونکہ یہ منزلِ مقصود کی طرف تمہاری راہ کو تنگ کر دیتا ہے ۔ ۲۔ کنجوس آدمی سے مشورہ نہ کرو کیونکہ وہ مقصد کی آخری منزل تک پہنچنے میں رکاوٹ پیدا کرتا ہے ۔ ۳۔ اور ایسے آدمی سے بھی مشورہ نہ کرو جس میں دنیا کی حرص پائی جاتی ہے ۔ کیونکہ وہ ہر خراب بات کو بڑی سجاوٹ اور حسن وخوبی کے ساتھ بیان کرتا ہے (راہِ اسلام شمارہ ۴۴، بحوالہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) ۱۸۸ ۔ تین آدمی ۔ (ان افعال کے کرتے وقت مومن نہیں رہتے) ۱۔ زنا کرنے والا جس وقت زنا کرتا ہے ۔ ۲۔ چور جس وقت چوری کرتا ہے ۔ ۳۔ شرابی جس وقت شراب پیتا ہے (بخاری ومسلم وابوداؤد، ونسائی، عن ابوہریرہؓ) ۱۸۹ ۔ تین بڑے بت (عربوں کے) ۱۔ لات : طائف والوں کا ۔ ۲۔ عزیٰ : مکہ والوں کا ۔ ۳۔ منات : مدینہ کے باشندوں کا (صراط مستقیم اردو، ترجمہ جادۂ حق، ص: ۸۱) ۱۹۰ — تین باتیں : (جن کے کرنے سے اگر کوئی بلا آئے تو اپنے آپ کو ملامت کرنے کی) ۱۔ کھڑے ہو کر پانی پینا ۔ ۲۔ قبر کے اطراف پھرنا ۔ ۳۔ ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنا (صحیح حدیث) ۱۹۱ ۔ تین حصے قرآن کے (مطالب کے لحاظ سے) : ۱۔ توحید ہے ۔ ۲۔ قصے ہیں ۔ ۳۔ امر ونہی ہے (صراط مستقیم ترجمہ اردو جادۂ حق ۲۴۶) ۱۹۲ ۔ تین دہے (رمضان المبارک کے) ۱۔ اول دس دن رحمت کے ۔ ۲۔ درمیانی دس دن مغفرت کے ۔ ۳۔ آخری دس دن جہنم سے نجات کے (شعب الایمان للبیہقی) ۱۹۳ ۔ تین سوالات (منکر ونکیر قبر میں مردے سے کئے جانے والے) مَنْ رَّبُّكَ (تیرا پروردگار کون ہے) ۲۔ وَمَنْ نَبِيُّكَ (اور تیرا نبی کون ہے) ۳۔ وَمَا دِيْنُكَ (اور تیرا دین کیا ہے) (نصاب اہل خدمات شرعیہ ۱۵)

۱۹۴۔ تین افراد (مرد و عورت سے انسانی سلسلۂ پیدائش کے خلاف):۔
۱۔ حضرت آدم علیہ السلام (صرف رب العزت کے فرمان سے)۔ ۲۔ حضرت حواؑ (صرف مرد سے بغیر ماں کے)۔ ۳۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام (صرف عورت سے بغیر باپ کے) (تفسیر ابن کثیر، پارہ ۱۸، ص: ۱۳) ۱۹۵۔ تین طرح کے عالم:۔
۱۔ ایک تو وہ عالم ہیں جو اپنے علم سے خود تو زندگی حاصل کر لیتے ہیں لیکن دوسرے لوگوں کو ان کے علم سے کوئی زندگی نہیں ملتی ۲۔ دوسرے وہ عالم ہیں جن کے علم سے دوسرے لوگ تو فائدہ اٹھاتے ہیں اور زندگی حاصل کر لیتے ہیں، لیکن وہ خود محروم رہتے ہیں۔ ۳۔ تیسری قسم کے وہ عالم ہیں جو نہ اپنی زندگی سے خود فائدہ اٹھاتے ہیں اور نہ دوسرے ہی اس سے زندگی حاصل کرتے ہیں۔ (عبداللہ بن زیدؒ)۔
۱۹۶۔ تین علامتیں اخلاص کی: ۱۔ لوگوں کی تعریف اور مذمت یکساں طور پر ہو۔ ۲۔ اپنے عمل کو کر کے بھول جائے۔ ۳۔ عمل کے ثواب کو آخرت کے لئے رکھ دے۔ (غنیۃ الطالبین، بحوالہ ذوالنون مصریؒ، ص: ۴۷۴)۔
۱۹۷۔ تین عادتیں: (ایمان کامل ہونے کی) ۱۔ لوگوں کو اچھی باتیں سکھلائے اور خود بھی عمل کرے۔ ۲۔ لوگوں کو برائی سے باز رکھنے کی تلقین کرے اور خود بھی باز رہے۔ ۳۔ اللہ تعالیٰ نے جو حدود مقرر فرما دی ہیں۔ ان کی حفاظت کرے اور ان حدود سے تجاوز نہ کرے (احیاء العلوم، بحوالہ امام شافعیؒ) ۱۹۸۔ تین صحابی (جنہوں نے حضرت جبرئیلؑ کو دیکھا ہے) ۱۔ حضرت عمرؓ ۲۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ ۳۔ حضرت کعب بن مالکؓ۔ ۱۹۹۔ تین باتیں (اگر استاذ میں یہ تین باتیں ہوں تو شاگرد پر علم کی نعمتیں تمام ہوں گی) ۱۔ صبر۔ ۲۔ تواضع ۳۔ خوش اخلاقی
(احیاء العلوم، جلد اول، قسط دوم، ص: ۱۹۱) ۲۰۰۔ تین باتیں: (اگر شاگرد میں ہوں تو استاذ پر نعمت تمام ہوتی ہے) ۱۔ عقل۔ ۲۔ ادب۔ ۳۔ حسنِ فہم (احیاء العلوم اردو، جلد اول، ص: ۱۹۱) ۲۰۱۔ تین سبب: (سجدۂ تلاوت کے واجب ہونے کے) ۱۔ آیت سجدہ کی تلاوت۔ ۲۔ آیت سجدہ کسی انسان سے سننا۔ ۳۔ کسی ایسے شخص کی اقتداء کرنا جس نے آیت سجدۂ تلاوت

کی ہو۔ خواہ اس کی اقتداء سے پہلے یا اقتداء کے بعد۔ (نفقاتِ اہلِ خدمات شرعیہ ص: ۲۲۱)

۲۰۲۔ تین اشخاص: (قیامت کے دن اللہ تعالیٰ خود ان کے مدعی ہوں گے) ۱۔ وہ شخص جو مجھے درمیان لاکر عہد کرے، پھر اس عہد میں غدّاری کرے۔ ۲۔ وہ جو کسی آزاد شخص کو فروخت کر کے اس کی قیمت لے۔ ۳۔ وہ جو مزدور سے پورا کام لے کر اس کی اُجرت نہ دے (بلوغ المرام مترجم ص: ۱۸۵، بروایت مسلم)

۲۰۳۔ تین چیزیں: (ایسی ہیں جن میں عوام شریک ہیں) ۱۔ گھاس۔ ۲۔ پانی۔ ۳۔ آگ (بلوغ المرام مترجم ص: ۱۸۶۔ بروایت احمد و ابوداود)

۲۰۴۔ تین باتیں: (ولیمہ کی دعوت سے متعلق) ۱۔ شادی کے پہلے دن ولیمہ کی دعوت سچّی دعوت ہے۔ ۲۔ دوسرے دن سنت کا طریقہ ہے۔ ۳۔ تیسرے دن ریاکاری ہے۔ (بلوغ المرام مترجم ص: ۲۱۴، بروایت ترمذی بسند غریب عن ابن مسعودؓ) اس حدیث کے راویانِ صحیح بخاری کے راویانِ حدیث ہیں)

۲۰۵۔ تین باتیں (ایسی ہیں جن میں ارادہ اور عدم ارادہ دونوں برابر ہیں۔) ۱۔ طلاق۔ ۲۔ نکاح۔ ۳۔ رجعت۔ یہ امور جس طرح قصد سے واقع ہو جاتے ہیں، اسی طرح بغیر قصد اگر کئے جائیں تو واقع ہو جاتے ہیں۔ (بلوغ المرام مترجم ص: ۲۲۱ بروایت ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، حاکم۔ اس حدیث کو صحیح کہا ہے، عن ابوہریرہؓ)

۲۰۶۔ تین باتیں: (بہترین بیوی سے متعلق) ۱۔ وہ بیوی بہترین بیوی ہے۔ جس کو اس کا شوہر دیکھے تو خوش ہو جائے۔ ۲۔ حکم دے تو مانے۔ ۳۔ اور اپنے بارے میں اور اپنے مال کے بارے میں کوئی ایسا رویہ نہ اختیار کرے جو شوہر کو ناپسند ہو۔ (سفینۂ نجات، بحوالہ نسائی عن ابوہریرہؓ) **۲۰۷۔ تین دعائیں:** (جو آنحضرتؐ نے اللہ کے حضور کی تھیں)۔ ۱۔ اے اللہ مجھے بحالتِ مسکینی زندہ رکھ۔ ۲۔ بحالتِ مسکینی موت دے۔ ۳۔ اور قیامت کے روز مساکین کے زمرہ میں اُٹھا۔ (ابن ماجہ، حاکم، ابوسعید الخدریؓ، ترمذی، عن عائشہؓ) **۲۰۸۔ تین آدمی:** (جن کی پرسشِ احوال ہوگی) ۱۔ وہ شخص جو جماعت سے الگ ہو گیا ہو۔ ۲۔ وہ شخص جس نے اپنے امام کی نافرمانی کی اور اسی حالت میں چل بسا۔ ۳۔ وہ عورت جس کا شوہر مرا اور

اسے دنیا کی ضروریات سے فارغ کر گیا۔ لیکن وہ بن سنور کر باہر نکلی۔ (احیاء العلوم اردو، جلد دوم، قسط ۴، ص: ۷۰، عن فضالہ ابن عبیدؓ) **۲۰۹**۔ تین باتیں: (واعظ کے وعظ میں دیکھنے کی) ۱۔ اگر وہ بدعتانہ خیالات رکھتا ہو تو اس کے پاس مت بیٹھو، اس لئے کہ بدعتی شیطان کی زبان سے بولتا ہے۔ اگر بری غذا استعمال کرتا ہے تو بھی اس سے کنارہ کشی اختیار کرو کیونکہ ایسا شخص خواہشات نفسانی کے زیر اثر خطاب کرتا ہے۔ ۳۔ اگر اس کے شعور میں پختگی نہ ہو تب بھی اس کی بات مت سنو۔ اس لئے کہ ایسا شخص اصلاح کے بجائے بگاڑ اور فساد کا ذریعہ ہوتا ہے (احیاء العلوم ص: ۲۷، بحوالہ اکابرین سلف) **۲۱۰**۔ تین باتیں: (ان کے علاوہ کسی اور مقصد کے لئے سمندر کا سفر نہ کیا جائے۔) ۱۔ حج۔ ۲۔ عمرہ۔ ۳۔ جہاد (ابوداود، عن عبداللہ ابن عمرؓ) **۲۱۱**۔ تین قسم کے علوم: (ان میں سے جس علم کے لئے بھی سفر کرے گا، ثواب پائے گا) ۱۔ علوم دینیہ (قرآن وحدیث) کا علم) ۲۔ اپنے اخلاق کا علم۔ ۳۔ عجائبات عالم کا علم (احیاء العلوم اردو، ص: ۱۲۷، جلد دوم، قسط: ۴) **۲۱۲**۔ تین قسم کے علم: ۱۔ آیت محکمہ کا علم۔ ۲۔ جاری سنت کا علم۔ ۳۔ سہام (مال وراثت کی تقسیم) کا علم — (ابوداؤد۔ ابن ماجہ) **۲۱۳**۔ تین آدمی (جو رحم کے قابل ہیں) ۱۔ وہ شخص جو اپنی قوم میں عزت دار تھا، لیکن اب ذلیل ہو گیا۔ ۲۔ وہ شخص جو مالدار تھا غریب ہو گیا — ۳۔ وہ عالم جو دنیا کے لئے تماشا گاہ بنا ہوا ہو (احیاء العلوم ص: ۱۴۶، بحوالہ فضیل بن عیاضؒ) **۲۱۴**۔ تین اوقات (جن میں آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں) — ۱۔ فوجیں دشمن کے مقابلے میں صف آرا ہوں۔ ۲۔ بارش ہو رہی ہو۔ ۳۔ فرض نماز کے لئے تکبیر کہی جا رہی ہو۔ (احیاء العلوم اردو، ص: ۷۹۵، بحوالہ حضرت ابوہریرہؓ) — **۲۱۵**۔ تین باتیں (قرآن کی تلاوت کا حق ادا کرنے کی) ۱۔ زبان: اس کا کام یہ ہے کہ حروف صحیح ادا ہوں۔ ۲۔ عقل: اس کا کام یہ ہے کہ معانی پر غور کرے۔ ۳۔ دل: اس کا کام یہ ہے کہ وہ قرآن کے ارشادات سے متاثر ہو اور تعمیل حکم کا عہد کرے۔ (امام غزالیؒ) **۲۱۶**۔ تین اعضاء: (بچے کے بننے والے مرد کے پانی سے) — ۱۔ ہڈیاں۔ ۲۔ رگ۔ ۳۔ پٹھے (تفسیر ابن کثیر۔ ج، پ ۸: ۱۶، ص: ۵۶)

۲۱۷۔ تین چیزیں (عورت کے پانی سے بننے والی) ۱۔گوشت ۔۲۔خون ۔۳۔بال (تفسیر ابن کثیر اردو، پارہ ۱۶، سورۂ طٰہٰ، ص: ۵۷) ۲۱۸۔ تین باتیں: (اگر کسی ایسے شخص کو دیکھو جس میں یہ باتیں ہوں وہ احمق ہے) ۱۔ بلند قامت ہو۔ ۲۔ چھوٹا سر (۳) طویل و عریض داڑھی (احیاء العلوم اردو، ص ۸۴۳، بحوالہ ابو عمرو ابن العلاء) ۲۱۹۔ تین آدمی: (خودکشی کرنے والوں سے متعلق) ۱۔ جو شخص لوہے کے ہتھیار سے خودکشی کرے گا وہ دوزخ کی آگ میں ہمیشہ کے لئے اسی ہتھیار کو اپنے پیٹ میں بھونکتا رہے گا۔ ۲۔ جو شخص زہر پی کر خودکشی کرے گا وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے دوزخ کی آگ میں زہر پیتا رہے گا۔ ۳۔ جو شخص پہاڑ سے گر کر خودکشی کرے گا، وہ دوزخ کی آگ میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے گرتا رہے گا۔ (ترجمہ صحیح مسلم جلد اول، حدیث: ۳۰۲، عن ابوہریرہؓ)

۲۲۰۔ تین اوصاف: (ایسے ہیں کہ جن میں ہر شخص مبتلا ہوتا ہے۔) ۱۔ سوءِ ظن، جب تم سوءِ ظن میں مبتلا ہو تو اس پر جمو نہیں۔ ۲۔ بدفالی: جب کوئی بدفالی محسوس کرو تو اس کی فکر نہ کرو، اپنے کام میں لگے رہو۔ ۳۔ حسد، جب حسد میں مبتلا ہو تو دوسرے کا بُرا نہ چاہو۔ (ماہنامہ دارالعلوم: بحوالہ ارشاد رسول اکرمؐ بروایت ابوہریرہؓ) ۲۲۱۔ تین قسم کی چیزیں: (حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں صدقۂ فطر میں نکالے جانے والی): ۱۔ ایک صاع چھوارے۔ ۲۔ ایک صاع پنیر۔ ۳۔ ایک صاع جَو۔ (ترجمہ صحیح مسلم [illegible] اول، حدیث ۲۰۸۸، ابوسعید خدریؓ) ۲۲۲۔ تین باتیں: (عورتوں میں عقل [illegible] اور دین کے نقصان کی) ۱۔ دو عورتوں کی شہادت ایک مرد کی شہادت کے برابر ہے۔ ۲۔ (ہر ماہ میں) چند روز تک نماز نہیں پڑھتی۔ ۳۔ رمضان میں چند روز تک روزہ نہیں رکھتی۔ (ترجمہ صحیح مسلم جلد اول، حدیث: ۱۴۸، عن عبداللہ بن عمرؓ) ۲۲۳۔ تین دن گھبراہٹ والے) ۱۔ پیدائش والے دن، ماں کے پیٹ سے نکلتے ہی ایک نئی دنیا دیکھتا ہے جو اس کی آج تک کی دنیا سے عظیم الشان اور مختلف ہوتی ہے۔ ۲۔ موت والے دن: اس مخلوق سے واسطہ پڑتا ہے، جس سے حیات میں کبھی بھی واسطہ نہیں پڑا۔ ۳۔ حشر والے دن روزِ محشر بھی اپنے تئیں ایک بڑے مجمع میں جو بالکل نئی چیز ہے، دیکھ کر حیرت زدہ ہو جاتا ہے۔ (تفسیر ابن کثیر، پارہ ۱۶، سورۂ مریم)

۲۲۳۔ تین سیاہ رنگ کے اشخاص: (جو تمام لوگوں سے اچھے)۔ ۱۔ حضرت بلالؓ: جو حضور رسالتمآبؐ کے غلام تھے۔ ۲۔ حضرت مہجع: جو جناب فاروق اعظمؓ کے غلام تھے۔ ۳۔ حضرت لقمان: جو حبشہ کے نوبہ تھے۔ (تفسیر ابن کثیر سورہ لقمان، ص: ۴۰)

۲۲۴۔ تین قسم کے قاری: ۱۔ مومن: ایماندار تو اس کی تصدیق کریں گے۔ ۲۔ منافق: نفاق والے اس پہ عقیدہ نہ رکھیں گے۔ ۳۔ فاجر: اس سے اپنی شکم پُری کرے گا۔ (تفسیر ابن کثیر پارہ ۱۶، ص: ۴۰ بحوالۂ ابن ابی حاتمؒ)

۲۲۵۔ تین آدمی (بڑے عقلمند اور قیافہ شناس) ۱۔ عزیزِ مصر، جس نے اپنے قیاس و اندازے سے اپنی بیوی کو یہ ہدایت دی کہ یوسفؑ کا اکرام کرنا۔ ۲۔ حضرت شعیب علیہ السلام کی وہ صاحبزادی جس نے حضرت موسیٰؑ کے بارے میں اپنے باپ کو مشورہ دیا کہ ابا جان ان کو ملازم رکھ لیجئے اس لئے کہ بہترین ملازم وہ شخص ہے جو قوی اور امانتدار بھی ہو۔ ۳۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ جنہوں نے اپنی وفات سے پہلے حضرت عمر فاروقؓ کو خلافت کے لئے نامزد فرمایا۔ (قرطبی) (ہدایت کے چراغ۔ جلد اول ص ۳۰۸، ۳۰۷)

۲۲۶۔ تین قومی جرائم: (اہل سدوم کے معاشرے کی جن کو تاریخی حیثیت کے اعتبار سے اُم الخبائث کا نام دیا جا سکتا ہے۔)

۱۔ مرد کے ساتھ مرد کی بدفعلی۔

۲۔ مسافروں کو لوٹ لینا۔

۳۔ اپنے مجالسِ عام میں اعلاناً سب کے سامنے گناہ کرنا۔

(ہدایت کے چراغ جلد اول: ص: ۲۶۴)

چار باتیں

۱۔ چار باتیں: (جنّت کی خوشخبری کی): ۱۔ جب ان کے سامنے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں۔ ۲۔ جب مصیبت آتی ہے تو صبر کرتے ہیں۔ ۳۔ نماز کی پابندی کرتے ہیں۔ ۴۔ اور جو کچھ اللہ نے دیا ہے، اس میں سے (بقدرِ حکم اور توفیق کے) خرچ کرتے ہیں۔ (پارہ ۱۷، سورۂ حج: آیت: ۳۵)

۲۔ چار صفات: (خسارے سے بچنے والے انسان کی) ۱۔ ایمان لانا۔ ۲۔ عملِ صالح کرنا۔ ۳۔ ایک دوسرے کو حق کی نصیحت کرنا۔ ۴۔ ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کرنا۔ (پارہ: ۳۰، سورہ عصر، آیت: ۳) ۳۔ چار گروہ (اللہ سے انعام یافتہ) ۱۔ انبیاء۔ ۲۔ صدیقین۔ ۳۔ شہدا۔ ۴۔ صالحین (سورۂ نساء: آیت: ۶۹) ۴۔ چار اندھیرے: (حضرت یونسؑ کو اللہ تعالیٰ نے جو قید کیا): ۱۔ دریا کا اندھیرا۔ ۲۔ مچھلی کے پیٹ کی تاریکی اس کا اندھیرا۔ ۳۔ اس مچھلی کو اس سے بڑی مچھلی نے ثابت نگل لیا اس کی تاریکی اور اندھیرا۔ ۴۔ رات کا اندھیرا۔ (سورۂ انبیاء: ع: ۵) ۵۔ چار گندے کام: (جن سے علیحدہ رہ کر فلاح پاتے ہیں): ۱: شراب۔ ۲۔ جوا۔ ۳۔ بُت ۴۔ قرعہ کے تیر ۶۔ چار نہریں: بہشت میں بہنے والی): ۱۔ پانی کی نہر۔ ۲۔ دودھ کی نہر۔ ۳۔ شراب کی نہر۔ ۴۔ شہد کی نہر (پارہ: ۲۶، سورہ محمدؐ: آیت ۱۵)

۷۔ چار چیزیں: (جن کو شریعت مطہرہ میں حرام قرار دی گئی ہیں): ۱۔ مردار ۲۔ خون۔ ۳۔ سور کی گوشت۔ ۴۔ جو چیز اللہ تعالیٰ کے سوا اور کسی کے نام پر مشہور کی جائے۔ (تفسیر ابن کثیر، پارہ دوم، سورۂ بقرہ، آیت: ۱۷۳)

۸۔ چار مہینے: (حرمت اور بزرگی والے) ۱۔ رجب۔ ۲۔ ذی قعدہ۔ ۳۔ ذی الحجہ۔ ۴۔ محرم (ارشاد محمدی)

۹۔ چار افضل جنّتی عورتیں : ۱۔ خدیجہؓ بنت خویلد ۔ ۲۔ فاطمہؓ بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ۔ ۳۔ مریمؓ بنت عمران ۔ ۴۔ آسیہؓ بنت مزاحم (تفسیر ابن کثیر بحوالہ مسند احمد) **۱۰۔** چار چیزیں (خدا سے پناہ طلب کرنے کی) ۱۔ دوزخ کے عذاب سے ۔ ۲۔ عذابِ قبر سے ۔ ۳۔ فتنۂ زندگانی سے ۔ ۴۔ فتنۂ موت سے ۔ (متفق علیہ عن ابو ہریرہؓ) **۱۱۔** چار چیزیں (انسان کے ضرورت کی) ۔ ۱۔ رہنے کے لئے گھر ۔ ۲۔ تن ڈھانکنے کے لئے کپڑا ۔ ۳۔ خشک روٹی ۔ ۴۔ پانی ۔ (ترمذی عن عثمانؓ) **۱۲۔** چار چیزیں (دنیا و آخرت کی بھلائی کی) ۱۔ شکرگذار دل ۲۔ مصیبت میں صبر کرنے والا ۔ بدن ۔ ۳۔ خدا کو یاد کرنے والی زبان ۔ ۴۔ ایسی بیوی جو اپنی جان اور شوہر کے مال میں خیانت نہیں کرتی (بیہقی، مشکوٰۃ، باب العشرۃ : ص ۲۸۱) **۱۳۔** چار کلام : (خدا کے نزدیک نہایت پسندیدہ) ــ ۱۔ سبحان اللہ ۔ ۲۔ الحمد للہ ۔ ۳۔ لا الٰہ الا اللہ ۔ ۴۔ اللہ اکبر (مسلم عن سمرہ بن جندبؓ) **۱۴۔** چار اسباب : (عورت سے نکاح کی رغبت کے) ۱۔ حسب و نسب ۔ ۲۔ مال ۔ ۳۔ حُسن ۔ ۴۔ دینداری (بخاری و مسلم، عن ابو ہریرہؓ) **۱۵۔** چار اصحاب : (قرآن کے بڑے واقف کار، جن سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن سیکھنے کو کہا تھا ۔ ۱۔ عبد اللہ بن مسعودؓ ۔ ۲۔ حضرت سالمؓ ۳۔ حضرت معاذؓ ۔ ۴۔ حضرت ابی بن کعبؓ (بخاری و مسلم، عن عبد اللہ بن عمرؓ) **۱۶۔** چار بستر : (اس سے زیادہ بغیر حاجت کے منع ہے) ۔ ۱۔ (گھر میں) ایک بستر مرد (صاحب خانہ) کے لئے ہوتا ہے ۔ ۲۔ دوسرا بستر اس کی بیوی کے لئے ہوتا ہے ۔ ۳۔ تیسرا بستر مہمان کے لئے ہوتا ہے ۔ ۴۔ چوتھا بستر شیطان کے لئے (رواہ مسلم، مشکوٰۃ، کتاب اللباس ۔ عن حضرت عبد اللہ بن عمرؓ) **۱۷۔** چار شہید (حفاظتِ خود اختیاری کے) ۱۔ جو شخص اپنا مال بچانے کے لئے قتل کر دیا جائے، وہ شہید ہے ۔ ۲۔ جو شخص اپنا خون بچانے کے لئے قتل کیا جائے، وہ شہید ہے ۔ ۳۔ جو شخص اپنا دین بچانے کے لئے قتل کیا جائے، وہ شہید ہے ۔ ۴۔ جو شخص اپنا خاندان بچانے کے لئے قتل کیا جائے، وہ شہید ہے ــ

(ابو داؤد، ترمذی)

۱۸۔ چار باتیں۔ ۱۔ جو شخص قصداً جھوٹی قسم مذہب اسلام کے علاوہ کی کھائے تو جیسا کہ اس نے کہا ہے وہ ویسا ہی ہے۔ ۲۔ جو شخص اپنے کو جس چیز سے قتل کرے گا۔ قیامت کے دن اسی سے عذاب دیا جائے گا۔ ۳۔ آدمی جس چیز کا مالک نہیں ہے اس پر اس کی نذر ضروری نہیں۔ ۴۔ مومن پر لعنت کرنا اس کے قتل کرنے کے مانند ہے۔ (مسلم، عن حضرت ابو زید ثابت بن ضحاک انصاریؓ)
۱۹۔ چار باتیں ۱۔ جو مال و دولت ضرورت سے بچ جائے اسے خرچ کرو۔ اس میں بہتری ہے۔ ۲۔ بقدر ضرورت دولت کماؤ۔ ۳۔ تم جس کی کفالت کرتے ہو اس سے احسان و سلوک کی ابتداء کرو۔ ۴۔ اوپر کا ہاتھ نیچے کے ہاتھ سے بہتر ہے۔ (مسلم شریف، عن حضرت امامہؓ) ۲۰۔ چار باتیں، (ایمان سے متعلق) ۱۔ ایمان ننگا ہے۔ ۲۔ اس کا لباس تقویٰ ہے۔ ۳۔ اس کی زینت حیا ہے۔ ۴۔ اس کا ثمرہ علم ہے (حاکم) ۲۱۔ چار باتیں (تشہد پڑھ کر پناہ مانگنے کی) ۱۔ الٰہی میں تیری پناہ چاہتا ہوں عذاب جہنم سے ۲۔ عذاب قبر سے۔ ۳۔ زندگی اور موت کے فتنے سے۔ ۴۔ مسیح الدجال کے فتنے کے شر سے (ترجمہ صحیح مسلم، جلد اول، عن ابو ہریرہؓ) ۲۲۔ چار اشخاص (جن پر خدا لعنت کرتا ہے)۔ ۱۔ جو شخص غیر خدا کے نام پر ذبح کرے، خدا اس پر لعنت کرتا ہے۔ ۲۔ جو شخص زمین کی حد بندی کے نشانات چراتا ہے، خدا اس پر لعنت کرتا ہے۔ (ترجمہ صحیح مسلم عن ابو الطفیلؓ) ۲۳۔ چار باتیں (ایسی ہیں وہ اگر تجھ میں پائی جائیں تو ساری دنیا فوت ہو جائے تو تجھے نقصان نہیں) ۱۔ امانت کی حفاظت ۲۔ بات چیت میں صداقت۔ ۳۔ حسن اخلاق۔ ۴۔ حلال روزی (مسند احمد۔ بیہقی۔ عن عبد اللہ بن عمرؓ) ۲۴۔ چار باتیں (نوشتۂ تقدیر کی) ۱۔ رزق۔ ۲۔ عمر ۳۔ عمل۔ ۴۔ نیک بخت یا بد بخت کا ہونا (صحیحین۔ عن ابن مسعودؓ)
۲۵۔ چار باتیں (گناہ کبیرہ کی) ۱۔ خدا کے ساتھ شرک کرنا۔ ۲۔ ماں باپ کی نافرمانی کرنا۔ ۳۔ کسی کا ناحق خون کرنا۔ ۴۔ جھوٹی قسم کھانا۔
(بخاری۔ عن عبد اللہ بن عمرؓ)

۲۶۔ چار باتیں (ماموراتِ شرعی کی) ۱۔ فرض ۲۔ واجب ۳۔ سنّت ۔ ۴۔ مستحب (درمختار ۔ شامی) ۲۷۔ چار باتیں (رمضان المبارک میں بکثرت کئے جانے کی) ۱۔ کلمۂ شہادت کی کثرت ۔ ۲۔ استغفار پڑھنا ۔ ۳۔ جنّت کا طلبگار رہنا ۔ ۴۔ جہنم سے پناہ مانگنا (ابن خزیمۃ فی صحیحہٖ سلمان رضؓ) ۲۸۔ چار چیزیں (بدبختی کے علامت کی) ۱۔ آنکھوں کا خشک ہونا (کہ خدا کے خوف سے کسی وقت بھی آنسو نہ ٹپکے) ۲۔ دل کا سخت ہونا (اپنی آخرت کے لئے کسی دوسرے کے لئے کسی وقت بھی نرم نہ پڑے (۳) ۔ آرزوؤں کا لمبا ہونا (۴)۔ دنیا کی حرص ۔ ۲۹۔ چار چیزیں (دل کو مردہ کرنے والی) ۱۔ گناہ پہ گناہ کرنا ۔ ۲۔ عورتوں سے زیادہ باتیں کرنا ۔ ۳۔ احمقوں سے جھگڑنا (تم ایک بات کہو اور وہ دوسری کہیں اور حق کو نہ مانیں) ۴۔ مُردوں کے ساتھ ہمنشینی کرنا (لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ مُردے کون؟ فرمایا وہ امراء جو خدا کو بھول گئے ہیں) ۳۰۔ چار اشخاص (مسلم، مومن، مجاہد، مہاجر) ۱۔ مسلم وہ ہے، جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان سلامت رہیں ۔ ۲۔ مومن وہ ہے، جس سے لوگ اپنی جان و مال کے بارے میں امن میں ہوں ۔ ۳۔ مجاہد وہ ہے جو اللہ کی اطاعت میں اپنے نفس سے جہاد کرے ۔ ۴۔ مہاجر وہ ہے جو نافرمانی کی راہ ترک کردے ۔ (مشکوٰۃ شریف، عن ابوھریرہ رضؓ) ۳۱۔ چار نہریں (دنیا میں بہشت کی) ۱۔ سیحون (ترکستان میں) ۔ ۲۔ جیحون (ترکستان میں) ۳۔ فرات (عراق میں) ۴۔ نیل (مصر میں) (تحفۃ الاخیار ص: ۲۸۰ بحوالہ بخاری و مسلم عن ابوھریرہ رضؓ) ۳۲۔ چار باتیں ۱۔ لالچ نہ کرو تاکہ ذلیل نہ ہو جاؤ ۲۔ گداگی نہ کرو تاکہ مفلس (تہی دست) نہ ہو جاؤ ۔ ۳۔ کنجوسی نہ کرو تاکہ بدگوئی نہ سنو ۔ ۴۔ نادانی نہ کرو کہ لوگوں کی مذمت کا نشانہ بن جاؤ ۔ ۳۳۔ چار جوہر: (جو انسان کے بدن میں رہنے والے) ۱۔ عقل ۔ ۲۔ دین ۳۔ حیا ۔ ۴۔ عملِ صالح

۳۴۔ چار قسمیں: (مقتدی کے اقسام کی) ۱۔ مدرک ۲۔ لاحق ۳۔ مسبوق ۴۔ مسبوق لاحق (توشۂ آخرت)

۴۲۔ چار باتیں (حفاظت کرنے کی) ۱۔ نماز میں قلب کی ۲۔ مجلس میں زبان کی ۳۔ غیظ و غضب میں ہاتھ کی ۔ ۴۔ دسترخوان پر پیٹ کی حفاظت کرنا چاہیئے (حکیم لقمان) ۴۳۔ چار باتیں (جن کو ضروری قرار دینے کی) ۱۔ نیک کام کرنا بغیر ریاکاری کے ۲۔ کسی سے کوئی چیز قبول کرنا بغیر لالچ کے ۔ ۳۔ کسی کو کوئی چیز دینا بغیر احسان جتانے کے ۔ ۴۔ کسی چیز کو روکے رکھنا بغیر بخل کے (حضرت حاتم عصمؒ) ۴۴۔ چار ستون (توبہ کے) ۱۔ زبان سے استغفار پڑھنا۔ ۲۔ دل میں پشیمان ہونا (گناہ پر) ۳۔ اعضاء کو گناہوں سے بچائے رکھنا۔ ۴۔ دل میں یہ نیّت رکھنا کہ پھر ایسا گناہ نہیں کروں گا۔ ۴۵۔ چار اعمال (اللہ کے نزدیک زیادہ قابل قدر) ۱۔ عاجزوں کی فریادرسی کرنا ۲۔ فاقہ مندوں کی حاجت روائی کرنا۔ ۳۔ بھوکوں کو کھانا کھلانا ۔ ۴۔ ننگوں کو کپڑے پہنانا (دلیل العارفین) ۴۶۔ چار باتیں (سفر جائز ہونے کی) ۱۔ طلب علم کیلئے سفر۔ ۲۔ عبادت کے لئے سفر، مثلاً حج اور جہاد کے لئے) ۳۔ دینی مشکلات کے باعث سفر۔ ۴۔ جسمانی مشکلات کے باعث سفر (احیاء العلوم ج ۲ - ص ۲) ۴۷۔ چار مشہور امام (اسلامی فقہ کے) ۱۔ حضرت امام ابوحنیفہؒ ۔ ۲۔ حضرت امام مالکؒ ۔ ۳۔ حضرت امام شافعیؒ ۴۔ حضرت امام احمد بن حنبلؒ (مفتاح الحدیث ص: ۱۲۰) ۴۸۔ چار چیزیں (فسادِ قلب کا باعث) ۔ ۱۔ دنیا کی امیدیں ۔ ۲۔ عبادات میں جلدبازی ۳۔ حسد ۔ ۴۔ تکبّر (امام غزالیؒ) ۴۹۔ چار چیزیں (قلب کی اصلاح کرنے والی) ۱۔ امیدیں کم کرنا ۔ ۲۔ معاملات میں تحمل و آہستگی ۔ ۳۔ مخلوق کے ساتھ خیرخواہی ۔ ۴۔ خشوع و خضوع اور تواضع سے پیش آنا (منہاج العابدین اردو ۔ ص: ۱۱۸)

۵۰۔ چار دنیا ۔ ۱۔ ماں کا پیٹ ۔ ۲۔ دنیا ۔ ۳۔ قبر ۔ ۴۔ جنت

۵۱۔ چار چیزیں (جن سے حضورؐ نے پناہ مانگی) ۱۔ اے اللہ! میں تجھ سے پناہ کا طلبگار ہوں اس علم سے جو نفع بخش نہ ہو۔ ۲۔ اور اس دل سے جو تجھ سے نہ ڈرے۔ ۳۔ اور اس نفس سے جو آسودہ نہ ہو

۴. اس دعا سے جو سُنی نہ جائے یعنی قبول نہ ہو (رسائل الشیخ عبداللہ بن زید آل محمود، ص : ۵۰۰) **۵۲**. چار طرح کا صبر: ۱. صبر علی الطاعۃ۔ ۲. صبر عن المعصیۃ ۳. صبر عن فضول الدنیا۔ ۴. دنیا کے مصائب و آلام پر صبر (منہاج العابدین امام غزالیؒ ص : ۲۲۱، ۲۲۳) **۵۳**. چار چیزیں (جو چار چیزوں کو زائل کر دیتی ہیں) ۱. عقل کو غصہ۔ ۲. دین کو حسد۔ ۳. حیا کو لالچ ۴. عمل صالح کو غیبت۔ **۵۴**. چار ہدایتیں ۱. دنیا کے مال و دولت پر آدمی کبھی غرور نہ کرے۔ ۲. اپنے پیٹ کو کبھی ایسی غذا سے نہ بھرے جن غذاؤں کو اس کا پیٹ برداشت نہ کرے۔ (عبداللہ بن مبارکؒ) **۵۵**. چار قسمیں کفر کی ۱. کفر انکاری کہ نہ دل سے صحیح مانے اور نہ زبان سے اقرار کرے۔ جیسے فرعون وغیرہ کا کفر۔ ۲. کفر جحودی کہ دل سے صحیح مانے مگر زبان سے اعتراف نہ کرے جیسے یہودی وغیرہ کا کفر ۳. کفر نفاقی، کہ دل سے صحیح نہ مانے مگر زبان سے اقرار کرے جیسے ابی بن خلف وغیرہ کا کفر۔ ۴. کفر عنادی کہ دل سے صحیح مانے اور زبان سے اعتراف بھی کرے مگر مذہب اسلام کو اپنا دین نہ قرار دے جیسے کہ ابو طالب وغیرہ کا کفر (انوار نظامیہ بحوالہ مفتی جلال الدین احمد) **۵۶** چار نام (قیامت میں ریاکاروں کو پکارے جانے کے) ۱. کافر۔ ۲. فاجر۔ ۳. فریبی۔ ۴. زیاں کار (تحفیہ ص : ۲۸۴ بحوالہ حشورؒ) **۵۷**. چار گناہ کبیرہ : ۱. گورستان میں قہقہہ لگانا ۲. گورستان میں کھانا پینا۔ ۳. مردم آزاری کرنا۔ ۴. خدا کا نام سے کر زندہ برانداز نہ ہونا (صراط مستقیم ص : ۴۰ بحوالہ سیر الاقطاب) **۵۸**. چار قسم کے اشخاص : ۱. ایک وہ لوگ ہیں جن پر دنیا میں بھی وسعت ہے اور آخرت میں بھی۔ ۲. دوسرے وہ جن پر دنیا میں وسعت اور آخرت میں تنگی۔ ۳. تیسرے وہ جن پر دنیا میں تنگی اور آخرت میں وسعت۔ ۴. وہ جن پر دنیا میں بھی تنگی اور آخرت میں تنگی (تفسیر ابن کثیر) **۵۹**. چار اشخاص ۱: وہ شخص جو حقیقت بھی جانتا ہے اور یہ بھی جانتا ہے کہ میں جانتا ہوں، یہ شخص عالم ہے اس کی اتباع کرو۔ ۲. وہ شخص جو جانتا ہے لیکن یہ نہیں جانتا کہ میں جانتا ہوں، یہ شخص سو رہا

اُسے جگا دو۔ ۳۔ وہ شخص ہے جو نہیں جانتا اور یہ بھی جانتا ہے کہ میں نہیں جانتا سو یہ شخص ہدایت کا محتاج ہے اس کی رہنمائی کرو۔ ۴۔ وہ شخص ہے جو نہیں جانتا کہ میں نہیں جانتا یہ جاہل ہے اس کے قریب مت جاؤ (احیاء العلوم۔ بحوالہ خلیل بن احمد) ۶۰۔ چار چیزیں (واپس نہ لوٹنے والی) ا۔ بات زبان سے۔ ۲۔ تیر کمان سے۔ ۳۔ عمر گزرنے سے۔ ۴۔ فیصلہ خدا سے (شیخ عطارؒ)۔ ۶۱۔ چار چیزیں (آدمی کو ہلاک کرنے والی) ا: بادشاہ کی قربت ۲: بدکاروں کی دوستی۔ ۳۔ دنیا کی رغبت۔ ۴۔ عورتوں کی صحبت۔ (پندنامہ عطارؒ) ۶۲۔ چار چیزیں (جن سے حیوانات غافل نہیں ہیں) ا۔ اپنے خدا کو پہچانتے ہیں۔ ۲۔ اپنی چراگاہ جانتے ہیں۔ ۳۔ اپنی موت سے واقف ہیں۔ ۴۔ نر و مادہ کی تمیز رکھتے ہیں (تہذیب الاسلام بحوالہ ابن الحسین؛ ص: ۲۰۷) ۶۳۔ چار چیزیں (خاک میں چھپانے کی) ا: بال۔ ۲۔ دانت۔ ۳۔ ناخن۔ ۴۔ خون (حضرت علیؓ) ۶۴۔ چار چیزیں (وسوسۂ شیطانی کے) ا: مٹی کھانا۔ ۲۔ عادتاً مٹی یا تنکے توڑتے جانا۔ ۳۔ ناخن کو دانت سے کترنا۔ ۴۔ داڑھی چبانا (حضرت موسیٰ کاظمؒ) ۶۵۔ چار چیزیں (دل میں نور پیدا کرنے کی) ا۔ خالی پیٹ رہنے سے۔ ۲۔ نیک صحبت میں رہنے سے۔ ۳۔ گزرے ہوئے گناہوں کو یاد کرنے سے۔ ۴۔ امیدوں کو مختصر کرنے سے (علماء کا قول) ۶۶۔ چار باتیں (بچوں کی یہ اگر بڑوں میں ہوں تو ولی بن جائیں) ا۔ اگر ان کو کسی سے تکلیف پہنچتی ہے تو وہ شکایت نہیں کرتے۔ ۲۔ وہ اپنے کھانے پینے کی فکر نہیں کرتے۔ ۳۔ جو چیز انھیں ملتی ہے اسے دوسرے دن کے لئے نہیں بچاتے۔ ۴۔ جب آپس میں لڑتے ہیں تو کینہ نہیں رکھتے۔ ۶۷۔ چار اسباب (انسان کے بُرے خاتمہ کے)۔ ا۔ نماز میں سستی کرنا۔ ۲۔ شراب پینا۔ ۳۔ ماں باپ کی نافرمانی کرنا۔ ۴۔ مسلمانوں کو تکلیف دینا۔ (نور الصدور فی شرح القبور ص: ۲۲۔ ترجمہ امام جلال الدین سیوطیؒ) ۶۸۔ چار چیزیں (جو بالکل ضائع ہونے والی) ا: وہ چراغ جو دھوپ میں جلایا جائے (اس کا تیل ضائع ہوتا ہے) ۲۔ وہ کھانا جو تم کسی کے لئے تیار کرو اور

اس کے پاس لاؤ اور اس کا پیٹ بھرا ہوا ہو اور وہ اس سے کچھ لذت حاصل نہ کر سکے۔ ۳۔ وہ خوبصورت عورت جسے دلہن بنا کر نامرد شوہر کے سپرد کیا جائے۔ ۴۔ نیکی جو ایسے شخص کے حق میں کی جائے جو اس کا شکریہ ادا نہ کرے۔ **۶۹۔** چار باتیں: (پُرکیف کی) ۱۔ اونٹ بلبلاتا ہے تو اونٹنی بے خود ہو جاتی ہے۔ ۲۔ بکرا جوشِ شہوت میں اگر آواز نکالتا ہے تو بکری مست ہو جاتی ہے۔ ۳۔ کبوتر غڑغوں کرتا ہے تو کبوتری مزے میں آتی ہے۔ ۴۔ مرد راگ گاتا ہے تو عورت پہ کیف و نشاط چھا جاتا ہے۔ (رسالہ سماع پر تبصرہ ص: ۱۴۳ بحوالہ سلطان بن عبدالملک) **۷۰۔** چار باتیں (قبولیت توبہ کی) ۱۔ فاسق اور گنہگار لوگوں سے الگ رہے ان سے مطلق دور رہے، اور نیک لوگوں سے میل جول رکھے۔ ۲۔ ہر طرح کے گناہوں سے بچے اور عبادت کرے۔ ۳۔ دنیا کی خوشی اس کے دل سے مٹ جائے اور آخرت کا غم دل میں گھر کرے۔ ۴۔ رزق کی تلاش اور فکرِ معاش سے آزاد رہے۔ اور اللہ کی عبادت میں لگا رہے۔ کیونکہ رزق پہنچانے والا اللہ ہے۔ (غنیہ، باب تائب اور توبہ کی شناخت۔ ص: ۲۸۷) **۷۱۔** چار باتیں (منہیات شرعی کی) ۱۔ حرام۔ ۲۔ مکروہ تحریمی ۳۔ اساءت ۴۔ مکروہ تنزیہی۔ **۷۲۔** چار باتیں (عبادت کے مٹھاس کی) ۱۔ خدا کے فرض کئے ہوئے احکام کو بجا لانے میں۔ ۲۔ خدا کی حرام کی ہوئی چیزوں سے بچنے میں۔ ۳۔ خدا کی رضا کے لئے نیک کاموں کے حکم دینے میں۔ ۴۔ خدا کے غضب سے بچنے کے لئے بُرے کاموں کو روکنے میں۔ (منبہات بن حجرؒ) **۷۳۔** چار باتیں (بستیاں برباد کرنے والی) ۱۔ سود خواری ۲۔ کم تولنا ۳۔ کم ناپنا ۴۔ زنا کاری (عن عبدالرحمن بن ساقط۔ بحوالہ حضور اکرمؐ) **۷۴۔** چار باتیں (بکاروں کے اوصاف کی) ۱۔ مصیبت میں صبر ۲۔ دولتمندی میں بخشش۔ ۳۔ گفتگو میں دانائی ۴۔ میدانِ جنگ میں ثابت قدمی **۷۵۔** چار باتیں: (قبر کے کتبے کی)۔ ۱۔ جس قدر نیکی کر سکتے ہو کرو ۲۔ جتنے لوگوں سے نیکی کر سکتے ہو کرو۔ ۳۔ جتنے طریقوں سے کر سکتے ہو کرو۔ ۴۔ جتنے عرصہ تک کر سکتے ہو کرو۔ (اللہ کی عادت ص: ۱۴۶، ۱۴۷)

۷۶۔ چار باتیں: ۱۔ جو غصہ کرے وہ متکبّر ہے ۲۔ جو گالی دے وہ کمینہ ہے۔ ۳۔ جو انتقام کے درپے ہو وہ درندہ ہے ۴۔ جو ضبط کر جائے وہ کابر و کامل انسان اور خدا کا محبوب ہے (شیخ عبدالقادر جیلانیؒ) ۷۷۔ چار باتیں (جن سے بچانے کی) ۱۔ دل کو حسد سے ۲۔ زبان کو کذب و غیبت سے۔ ۳۔ عمل کو ریا سے ۴۔ پیٹ کو حرام خوری سے بچانا چاہیئے۔ ۷۸۔ چار باتیں کھانے سے متعلق ۱۔ حلال رزق کھانا ۲۔ اس کو خدا کی عنایت جاننا۔ ۳۔ اس پر راضی رہنا۔ ۴۔ اس کو کھا کے گناہ نہ کرنا (مشارق الانوار ص ۱۵۷ بحوالہ علماء) ۷۹۔ چار باتیں: (بدبختی کے علامت کی) ۱۔ گزشتہ گناہوں کو بھول جانا حالانکہ اللہ کے نزدیک وہ سب محفوظ ہیں۔ ۲۔ گزشتہ نیکیوں کو یاد رکھنا نہیں معلوم وہ قبول ہوئیں کہ نہیں۔ ۳۔ دنیا میں اپنے اوپر والے کی طرف نگاہ رکھنا (یعنی اپنی حیثیت سے زیادہ والے لوگوں کی طرف دیکھتے رہنا اور حسد و لالچ کرنا) ۴۔ دین میں کمتر لوگوں کو دیکھنا (یعنی فاسق اور بے دین لوگوں کے عملوں کی پیروی کرنا اور ان سے محبت کرنا) ۸۰۔ چار باتیں: (ہر شخص ان باتوں پہ کاربند رہنے کی) ۱۔ کسی نیک کام میں دکھاوے اور تعریف کی خواہش ملی ہوئی نہ ہو۔ ۲۔ دنیا میں کوئی چیز بھی لالچ سے حاصل نہ کی جائے۔ ۳۔ اپنی دولت میں بخل اور کنجوسی نہ کرے اور کسی کو کچھ دے تو احسان نہ جتائے۔ ۴۔ لوگوں کے مقابلے میں ہر نیکی اور بھلائی کے حکم کا سب سے زیادہ اپنے آپ کو ذمہ دار سمجھے (حاتم الاصم خراسانیؒ) ۸۱۔ چار مقولے (علم سے متعلق) ۱۔ آدمی اس وقت تک عالم ہے جب تک طلب علم رہے اور اس وقت سے جاہل ہے جب سے طالب علمی چھوڑ دے۔ ۲۔ جو کوئی سیکھنے میں شرماتا ہے اس کا علم بھی گھٹیا ہو جاتا ہے۔ ۳۔ علم کا چھپانا ہلاکت ہے اور عمل کا چھپانا نجات ہے۔ ۴۔ زیادہ بحث و مباحثے سے علم گم ہو جاتا ہے۔ ۸۲۔ چار حضرات (جنہوں نے اپنی

برس تک اللہ کی عبادت کی اور کبھی لمحہ بھر کے لئے بھی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہیں کی) ۱۔ حضرت ایوب علیہ السلام ۲۔ حضرت زکریاؑ ۳۔ حضرت حزقیلؑ ۴۔ حضرت یوشع بن نونؑ (رمضان المبارک ص: ۱۷ از صادق الاسلام۔ کراچی) **۸۳**۔ چار باتیں (رب کا دیدار نصیب ہونے کی) ۱۔ تیرا دل کبھی (خدا کے ذکر سے) غافل نہ ہو۔ ۲۔ آرزوؤں سے تیرا نفس پاک ہو۔ ۳۔ تو اپنے حلق کو لذتوں سے بچائے۔ ۴۔ تیرے اعضاء کو بُرے کاموں سے روکے (حضرت سہیلؒ) **۸۴**۔ چار باتیں (آپؐ سے متعلق) ۱۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پیر کے دن پیدا ہوئے۔ ۲۔ آپؐ نے حجر اسود پیر کے دن اُٹھا کر رکھا۔ ۳۔ آپؐ نے ہجرت بھی پیر کے دن فرمائی۔ ۴۔ آپؐ کا وصال بھی پیر کے دن ہوا۔ (تاریخ ابن خلدون۔ جلد ۱، قسط: ۱ ص ۵۶) **۸۵**۔ چار باتیں (پانی زیادہ پینے سے متعلق) ۱۔ کھانے کو معدہ میں ہضم کرتا ہے۔ ۲۔ غصے کو کم کرتا ہے۔ ۳۔ عقل کو بڑھاتا ہے۔ ۴۔ صفرا کو گھٹاتا ہے (امام موسیٰ کاظمؒ) **۸۶**۔ چار باتیں (تعلیم و تربیت کی)۔ ۱۔ اشعار پڑھا کر یاد کرانے سے مروّت، شرافت، جوانمردی و بہادری پیدا ہوگی۔ ۲۔ گوشت کھلانے سے دل مضبوط ہونگے۔ ۳۔ سر کے بال ترشوانے سے گردن سخت ہوگی۔ ۴۔ بڑوں کی صحبت میں بیٹھنے سے بات چیت کا سلیقہ پیدا ہوگا۔ (المرہز ج ۲، ص: ۳۱۰) **۸۷**۔ چار چیزیں (بدبختی کے آثار کی) ۱۔ جاہلی۔ ۲۔ کاہلی۔ ۳۔ بے کسی ۴۔ ناکسی (پند نامہ عطارؒ ص: ۱۲) **۸۸**۔ چار قسم کے اشخاص (بعض حکماء کا قول ہے کہ دین اور دنیا چار قسم کے اشخاص پر موقوف ہے۔) ۱۔ علماء ۲۔ امیر ۳۔ نمازی ۴۔ کمانے والے (غنیۃ الطالبین ص: ۱۰۸) **۸۹**۔ چار جانور، جن کو مارنے کی ممانعت ہے) ۱۔ چیونٹی ۲۔ شہد کی مکھی۔ ۳۔ ہُدہُد۔ ۴۔ چکور (بلوغ المرام ص: ۲۷۴۔ بروایت امام احمد و ابو داود۔ حضرت ابن عباسؓ)۔

۹۰۔ چار قسم کے جانور (جن کی قربانی جائز نہیں) ۱۔ جو جانور صاف طور پہ یک چشم ہو۔ ۲۔ وہ جانور جو صاف طور پہ بیمار ہو۔ ۳۔ وہ جانور جو واضح طور پہ لنگڑا ہو۔ ۴۔ وہ جانور جو نہایت بوڑھا ہوگیا ہو (بلوغ المرام' مترجم ص ۲۷۹' بروایت امام احمد' ابوداؤد' ترمذی' نسائی' ابن ماجہ۔ حضرت براء ابن عازبؓ) **۹۱۔** چار اشخاص (جن پر اللہ کے رسولؐ نے لعنت فرمائی ہے) ۱۔ سود کھانے والے۔ ۲۔ سود کھلانے والے۔ ۳۔ سود کی تحریر لکھنے والے۔ ۴۔ اور اس کی شہادت دینے والے۔ (بلوغ المرام' مترجم' ۱۶۶۔ بروایت مسلم شریف عن جابرؓ) **۹۲۔** چار مواقع (غسل کرنے کے) ۱۔ جنابت کے وقت۔ ۲۔ جمعہ کے دن۔ ۳۔ سینگی لگوانے کے بعد۔ ۴۔ میّت کے غسل کے بعد (ابوداؤد۔ ابن خزیمہ۔ عن عائشہ رضؓ) **۹۳۔** چار باتیں (سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہونے کے): ۱۔ سلام علیکم کی آپس میں اشاعت کرو۔ ۲۔ رشتہ داروں کے ہمراہ سلوک کرو ۳۔ غرباء کو کھانا کھلاؤ۔ ۴۔ جس وقت لوگ سو رہے ہوں۔ اس وقت (رات) میں نماز ادا کرو۔ (بلوغ المرام۔ کتاب الجامع ص: ۳۱۲۔ بروایت ترمذی بہ سند صحیح۔ عن عبد اللہ بن سلامؓ) **۹۴۔** چار پیشے (ان کے بغیر دنیاوی انتظام ممکن ہی نہیں) ۱۔ زراعت (جس پر غذا موقوف ہے)۔ ۲۔ پارچہ بافی (ستر پوشی کے لئے)۔ ۳۔ تعمیر۔ رہائش کے لئے۔ ۴۔ سیاست۔ آپس میں مل جل کر رہنے کے لئے معاشی اور اجتماعی امور میں ایکدوسرے کی مدد کرنے کے لئے۔ (احیاء العلوم ص: ۹۴، ۵۰۔ ج ا' قسط ۱) **۹۵۔** چار طرح کے لوگ دکھانے کی فضیلت سے مستثنیٰ قرار دیئے جا سکتے ہیں۔ ان کے لئے افضل کام وہ ہے جس میں وہ مشغول ہیں۔ ۱۔ وہ شخص جو بدنی عبادات کا عابد ہو اور ہر وقت عبادت میں لگا رہتا ہے۔ ۲۔ وہ شخص جو سیر باطن میں مشغول رہتا ہو اور اسے احوال و مکاشفات کے عالم میں قلب کا عمل میسر ہو۔ ۳۔ وہ شخص جو اپنے ظاہری علوم سے لوگوں کو دینی نفع پہنچا رہا ہو' مثلاً مفتی' مفسر اور محدث وغیرہ۔ ۴۔ وہ شخص جو مسلمانوں کے مفادات کا نگہبان ہو۔ اور ان کے معاملات کا متکفل ہو' جیسے بادشاہ اور قاضی وغیرہ (احیاء العلوم اردو' جلد ۲' قسط ۲' ص ۸)

۹۶۔ چار باتیں سلام سے متعلق ۱۔ سوار پیادے کو سلام کرے ۲۔ پیادہ پا بیٹھے ہوئے کو۔ ۳۔ تھوڑے لوگ زیادہ لوگوں کو۔ ۴۔ چھوٹا بڑے کو سلام کرے (بخاری و مسلم، عن ابوہریرہ رض) **۹۷۔** چار باتیں (مسلمانوں کے سلسلہ میں جو لازم ہیں) ۱۔ نیکی کرنے والے کی اعانت کر ۲۔ برائی کرنے والے کے لئے مغفرت طلب کر۔ ۳۔ بدنصیب کے لئے دعا مانگ۔ ۴۔ توبہ کرنے والے سے محبت کر۔ (احیاء العلوم اردو، جلد ۲، قسط ۴، ص ۸)۔

۹۸۔ چار خصلتیں، (بندۂ ایمان کی حقیقت تک پہنچنے کے لئے) ۱۔ سنتوں کے ساتھ فرائض ادا کرنا۔ ۲۔ ورع کے ساتھ حلال غذاء کھانا۔ ۳۔ ظاہر و باطن کی منہیات سے اجتناب کرنا۔ ۴۔ ان تینوں خصلتوں کی زندگی کی آخری سانس تک پابندی کرنا۔ (احیاء العلوم اردو، بحوالہ سہل تستری رح)۔

۹۹۔ چار باتیں (عربوں کے ایک مشہور مثل کی) ۱۔ جو شخص آخرت سے محبت رکھتا ہے وہ عیش کرتا ہے۔ ۲۔ جو دنیا سے محبت کرتا ہے وہ نا سمجھی تا ہے۔ ۳۔ بیوقوف آدمی احمقانہ باتوں میں صبح و شام کرتا ہے۔ ۴۔ مند آدمی اپنے عیوب کی جستجو میں رہتا ہے (احیاء العلوم اردو، جلد ۲، قسط ۲، ؛ ۶۱) **۱۰۰۔** چار صحابی (آنحضرت صلعم کے زمانے میں مدینہ منورہ کے چار ابیوں نے قرآن حفظ کیا تھا۔ یہ انصاری تھے) ۱۔ ابی بن کعب رض ۔ ۲۔ معاذ بن جبل رض ۔ ۳۔ زید رضی اللہ ۔ ۴۔ ابوزید رض (صحیحین میں عبد ابن عمر رض کی روایت ہی ہے۔ اس روایت میں زید اور ابوزید کی جگہ عبداللہ ابن مسعود رض اور الم مولیٰ ابوحذیفہ رض کے نام ہیں) (احیاء، جلد: ۱، قسط، ۵، ص: ۱۰۶ الصحیحین، بروایت حضرت انس رض) **۱۰۱۔** چار خصلتیں (دنیا میں متی کے راز کی) ۱۔ لوگ اگر جہالت سے پیش آئیں تو تم درگذر کرو۔ ۲۔ اپنے جہل کو قابو میں رکھو۔ ۳۔ اپنی چیز لوگوں کو دو۔ ۴۔ ان کی چیزوں سے مایوس رہو۔ (امام غزالی رح، بحوالہ حاتم اصم رح) **۱۰۲۔** چار افراد ن پر جمعہ کی نماز جماعت کے ساتھ واجب نہیں) ۱: غلام ۲: عورت

۳۔ بچہ (نابالغ)۔ ۴۔ مریض۔ (بروایت ابوداؤد۔ طارق ابن شہاب بواسطہ ابوموسیٰ اشعریؓ) **۱۰۳۔** چار تجارتی زکات (جن کو حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ نے بیان فرمایا) ۱۔ میں نے کوئی عیب دار سودا نہیں خریدا۔ ۲۔ کوئی چیز بغیر اُن کے نہیں فروخت کی۔ ۳۔ کبھی ادھار نہیں بیچا۔ ۴۔ تجارت میں کبھی کم ہمتی اور بزدلی نہیں دکھائی۔ (الذخائر والتحف ص: ۲۰۵) **۱۰۴۔** چار سوالات (یہود کے بعض نامور مولوی حضور سے کیئے۔) ۱۔ بچہ ماں کے مشابہ کیوں ہوتا ہے؟ جبکہ وہ باپ کے نطفہ سے تشکیل پاتا ہے؟ ۲۔ آپؐ کی نیند کی کیفیت کیا ہوتی ہے؟ ۳۔ اسرائیل (یعقوب علیہ السلام) کیا چیزیں اپنے اوپر حرام کرلی تھیں؟ اور کیوں؟ ۴۔ روح (فرشتۂ وحی) کیا ہے؟ (محسنِ انسانیت ص: ۳۱۷۔ نعیم صدیقی) **۱۰۵۔** چار کام (جس میں ایک دن میں جمع ہوں وہ بہشتی ہونے کے) ۱۔ روزہ رکھنا۔ ۲۔ جنازے کے ساتھ جانا۔ ۳۔ محتاج کو کھلانا۔ ۴۔ بیمار کی عیادت کرنا (مشارق الانوار۔ باب اول، ص: ۳۸۔ ۳۹۔ بروایت ابوھریرہؓ) **۱۰۶۔** چار کافر سرمایہ دار (قریش کے تاجروں میں ملک التجار تھے جو مسلمانوں کو ستانے میں ان کے قدم آگے آگے تھے) ۱۔ ابولہب۔ ۲۔ امیہ بن خلف۔ ۳۔ ابواُحیحۃ۔ عبداللہ بن جدعان (کتاب الذخائر والتحف، ص: ۲۰۱) **۱۰۷۔** چار مسلمان سرمایہ دار (جن کے وفات کے وقت ان کے پاس بے حد و بے حساب دولت تھی۔ جنہوں نے مسلمانوں کو ہر موقع پر سنبھالا) ۱۔ حضرت طلحہ بن عبید اللہؓ ۲۔ حضرت زبیرؓ بن عوام۔ ۳۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ۔ ۴۔ حضرت عمروؓ بن العاص (کتاب الذخائر والتحف، ص ۵، ۴، ۳، ۲۰۲)

۱۰۸۔ چار اہم وصیتیں (حضرت ابوذرؓ کو حضورؐ نے کی تھیں)

۱۔ اے ابوذرؓ کشتی نئی کرلے سمندر بڑا گہرا ہے۔ ۲۔ توشہ زیادہ کرلے سفر طویل ہے۔ ۳۔ اپنی پیٹھ کو ہلکی کرلے گھاٹی بلند ہے۔

۴۔ اعمال میں اخلاص پیدا کر، پرکھنے والا بصیر ہے۔

پانچ باتیں

۱۔ پانچ باتیں (مسلمان عورتوں کے فلاح کی) ۱۔ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں ۲۔ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ ۳۔ اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں۔ ۴۔ اپنے دوپٹے سینوں پر ڈالیں رہا کریں۔ ۵۔ اپنے پاؤں زور سے نہ رکھیں کہ ان کا مخفی زیور معلوم ہو جائے۔ (پارہ: ۱۸۔ النور۔ آیت: ۳۱)

۲۔ پانچ وعیدیں (کسی مسلمان کو ناحق اور دانستہ قتل کرنے والے کے لئے) ۱۔ اس کی سزا جہنم ہوگی۔ ۲۔ وہ اس میں ہمیشہ رہے گا۔ ۳۔ اس پر اللہ کا غضب ہوگا۔ ۴۔ اس پر اللہ کی لعنت ہوگی۔ ۵۔ اسے بہت بڑا عذاب بھگتنا ہوگا (پارہ: ۵۔ سورہ نساء۔ آیت: ۹۳)

۳۔ پانچ باتیں۔ جن کا علم صرف خدا کو ہونے کی) ۱۔ قیامت کب آئے گی؟ ۲۔ بارش کب ہوگی ۳۔ ماؤں کے پیٹ میں کیا ہے؟ (لڑکا یا لڑکی) ۴۔ آدمی کل کیا کمائے گا۔ ۵۔ آدمی کہاں مرے گا؟ (سورہ لقمان)

۴۔ پانچ باتیں (اسلام کے بنیاد کی) ۱: کلمۂ توحید۔ ۲۔ نماز ۳۔ روزہ ۴۔ زکوٰۃ۔ ۵۔ حج بیت اللہ (بخاری و مسلم۔ عن عبداللہ بن عمرؓ)

۵۔ پانچ باتیں (پرسشِ اعمال کی) ۱۔ عمر کن کاموں میں گذاری؟ ۲۔ اپنی جوانی کیسے صرف کی۔ ۳۔ مال کہاں سے کمایا؟ ۴۔ جو کچھ کمایا کہاں صرف کیا؟ ۵۔ جو کچھ معلوم تھا اس پر کتنا عمل کیا؟ (ترمذی، ابواب صفت القیامۃ۔ عن ابن مسعودؓ) **۶۔** پانچ باتیں (مومن کے پہچان کی) ۱۔ حلم ۲۔ سخاوت ۳۔ غیرت مندی۔ ۴۔ شکر گذاری۔ ۵۔ نرم دلی۔ (مسلم، مشکوٰۃ، ابو داؤد)

۷۔ پانچ باتیں (جو غنیمت جاننے کی) ۱۔ بوڑھاپے سے پہلے جوانی کو ۲۔ بیماری سے پہلے صحت کو۔ ۳۔ افلاس سے پہلے خوشحالی کو۔ ۴۔ مشاغل سے پہلے فراغت کو۔ ۵۔ موت سے پہلے زندگی کو (ترمذی، عن عمرو بن میمون اَلاَزدی۔ مشکوٰۃ۔ کتاب الرّقاق) **۸۔** پانچ نام (حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے) ۱۔ محمدؐ۔ ۲۔ احمدؐ۔ ۳۔ ماحیؐ۔ ۴۔ حاشرؐ ۵۔ عاقبؐ (خاتم النبین)۔ **۹۔** پانچ قسم کے شہید: ۱: جو وباء میں مرجائے ۲۔ جو پیٹ کی بیماری سے مرے۔ ۳۔ جو ڈوب کر مرجائے۔ ۴۔ جس پر دیوار گر پڑے اور مرے ۵۔ جو جہاد میں شہید ہو۔ (بخاری و مسلم عن ابوہریرہ رضی اللہ) پانچ قسم کے اہلِ جہنم ۱۔ بے وقعت کمینے ۲۔ خائن ۳۔ دھوکہ باز۔ ۴۔ بخیل یا کذّاب ۵۔ بدگو اور بدزبان (مسلم شریف) **۱۰۔** پانچ باتیں (جنازے کی مشائعت سے متعلق) ۱۔ خوف طاری رکھے۔ ۲۔ خاموش رہے۔ ۳۔ میّت کے حال پر نظر رکھے ۴۔ اپنی موت کے متعلق سوچے اور اس کی تیاری کی فکر کرے۔ ۵۔ جنازے کے قریب ہوکر چلے (بخاری و مسلم۔ عن ابوھریرہؓ) **۱۱۔** پانچ باتیں: ۱۔ ان چیزوں سے اپنے آپ کو بچا جن کو خدا نے حرام قرار دیا ہے اگر تو ان سے بچے گا تو تیرا شمار بہترین عبادت گذاروں میں ہوگا۔ ۲۔ جو چیز خدا نے تیری قسمت میں لکھ دی ہے اس پر راضی اور شاکر رہ، اگر تو ایسا کرے گا تو دنیا کے غنی ترین لوگوں میں تیرا شمار ہوگا۔ ۳۔ اپنے ہمسایے سے اچھا سلوک کر اگر تو ایسا کرے گا تو مومن کامل ہوگا۔ ۴۔ جو چیز تو اپنے لئے پسند کرتا ہے دوسروں کے لئے بھی وہی پسند کر۔ اگر ایسا ہوگا تو، تو کامل مسلمان ہوگا۔ ۵۔ زیادہ نہ ہنس اس لئے کہ زیادہ ہنسنا دل کو مردہ بنا دیتا ہے (احمد، ترمذی۔ عن ابی ہریرہؓ)

۱۲۔ پانچ باتیں (ہر بندے کے متعلق خدا ان باتوں سے فارغ ہونے کی) ۱۔ اس کی مدتِ حیات (یعنی عمر)۔ ۲۔ اس کا عمل (نیک و بد)۔ ۳۔ اس کا ٹھکانہ (قبر)۔ ۴۔ اس کا انجام (جنتی ہوگا یا جہنمی)۔ ۵۔ اس کا رزق (تھوڑا ہوگا یا زیادہ) (احمد)

۱۳۔ پانچ چیزیں (ان پر عمل کرنے کی) ۱۔ختنہ کرنا۔ ۲۔ موئے زیرِ ناف مونڈھنا۔ ۳۔ مونچھیں کترنا۔ ۴۔ ناخن کاٹنا۔ ۵۔ بغلوں کے بال اکھیڑنا (بخاری ومسلم عن ابی ہریرہؓ) ۱۴۔ پانچ روزے (جن کا رکھنا حرام ہے) ۱۔ عید الفطر ۲۔ عید الاضحیٰ۔ ۳۔ ایام تشریق (گیارہ، بارہ، تیرہ ذوالحجہ) (مشارق الانوار ص: ۳۷۴) ۱۵۔ پانچ مواقع (ولیمہ سنت) ہونے کے ۱۔ شادی۔ ۲۔ عقیقہ ۳۔ختنہ۔ ۴۔ نیا مکان خریدنا یا بنانا۔ ۵۔ مہمان جس وقت سفر سے واپس آئے۔ (تہذیب الاسلام ص: ۳۷، بحوالۂ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم)
۱۶۔ پانچ چیزیں (فرمایا اللہ کے رسولؐ نے، جس نے پانچ چیزوں کی توہین کی، وہ پانچ چیزوں سے محروم رہا) ۱۔جس نے علماء کی توہین کی وہ دین سے محروم رہا۔ ۲۔ جس نے امراء کی توہین کی وہ دنیا سے محروم رہا۔ ۳۔ جس نے پڑوسیوں کو کم سمجھا وہ منافع سے محروم رہا۔ ۴۔ جس نے قرابتداروں کو ہلکا جانا وہ دوستی سے محروم رہا۔ ۵۔ جس نے اپنے کو اہل سمجھا وہ اچھی زندگی سے محروم رہا (بروایت علامہ ابن حجر مکیؒ)
۱۷۔ پانچ باتیں (روزانہ قبر کے پکارنے کی) ۱۔ میں تنہائی کا گھر ہوں ۲۔ میں انجان گھر ہوں۔ ۳۔ میں وحشت و دہشت کا گھر ہوں۔ ۴۔ میں کیڑوں اور سانپ، بچھوؤں کا گھر ہوں۔ ۵۔ میں تنگ و تاریک گھر ہوں ——
(رواہ الطبرانی فی الاوسط) ۱۸۔ پانچ باتیں (زاہد بننے کی) ۱۔ جس نے قبر کو فراموش نہ کیا۔ ۲۔ جس نے دنیا کی زیبائش کو ترک کر دیا۔ ۳۔ جس نے فانی کو چھوڑ کر باقی کو اختیار کیا۔ ۴۔ جس نے آنے والے کل کو زندگی میں شمار نہ کیا۔ ۵۔ جس نے اپنی جان کو مُردوں میں سمجھ لیا (ابن ابی الدنیا مرسلاً)۔ ۱۹۔ پانچ باتیں (عالم کے پاس بیٹھنے کی) ۱۔ دنیا کی رغبت کرنے سے منع کرے اور زہد کی طرف بلائے۔ ۲۔ ریا سے روکے، اخلاص کی طرف راغب کرے۔ ۳۔ غرور سے روکے اور تواضع پر آمادہ کرے۔ ۴۔ سستی سے بچائے اور پند و نصیحت کرے۔ ۵۔ جہالت سے نکال کر علم سکھائے (غنیۃ بحوالۂ حضور اکرمؐ۔ ص: ۴۷۹)

۲۰۔ پانچ باتیں (جن سے نماز میں لذّت ملنے کی) ۱۔ حضورِ قلب ۔۲۔ فہم معانی ۳۔ تعظیم یا ہیبت ۴۔ خوف و رجا (لطائف اشرفی) ۵۔ حیا ۔
۲۱۔ پانچ اوقات (وظائفِ شب کے) ۱۔ مغرب و عشاء کے درمیان ۔ ۲۔ بعد عشاء سونے تک ۔ ۳۔ نصف رات کے بعد ۴۔ رات کا تیسرا حصہ گزرنے کے بعد ۔ ۵۔ سحری کے آخر اور صبح صادق کے قبل (اس وقت قرآن کریم کی تلاوت کرنی چاہیئے) (غنیۃ الطالبین ' ص : ۵۱۴) ۲۲۔ پانچ فرقے (قیامت میں جن کی طرف نظرِ رحمت نہ کی جائے گی) ۱۔ فاعل و مفعول (اغلام باز) ۲۔ عورت اور اس کی بیٹی دونوں سے جماع کرنے والا ۔ ۳۔ حیوانوں کے ساتھ صحبت کرنے والا ۔ ۴۔ جلق لگانے والا ۔ ۵۔ ہمسائے کی بیوی سے زنا کرنیوالا (انسانی زیور ص ۵۵۰) ۲۳۔ پانچ چیزیں (جن کو یہ حاصل نہیں' اس کی زندگی وبال ہوگی) ۱۔ صحت جسمانی ۔ ۲۔ امن ۔ ۳۔ دولت ۔ ۴۔ قناعت ۔ ۵۔ دوست صادق ۔ (حضرت امام جعفر صادق رح) ۲۴۔ پانچ علامات (ابدال کی) ۱۔ ان کی غذا فاقہ ہے ۔ ۲۔ وہ اس وقت سوتے ہیں جب نیند ان پر غلبہ کرتی ہے۔ ۳۔ گفتگو اس وقت کرتے ہیں جب ضرورت پڑتی ہے ۔ ۴۔ ان کی خاموشی عین حکمت ہے ۵۔ ان کا علم قدرت ہے (غنیہ ص : ۵۰۴) ۲۵۔ پانچ علاج (اپنے تئیں پاکدامن رہنے کے لئے) ۱۔ اپنی آنکھوں کو نامحرم پر نظر ڈالنے سے بچانا ۔ ۲۔ کانوں کو نامحرموں کی آواز سننے سے بچانا ۔ ۳۔ نامحرموں کے قصے نہ سننا ۔ ۴۔ ایسی تمام تقریبات سے جن میں فعلِ بد کا اندیشہ ہو اپنے تئیں بچانا ۔ ۵۔ اگر نکاح نہ ہو' تو روزہ رکھنا ۲۶۔ پانچ قسمیں (قلب کی) قلبِ مردہ' جو کفار کا ہے ۲۔ قلبِ مریض' جو گنہگاروں کا ہے ۔ ۳۔ قلبِ غافل' جو پیٹ کے گدھوں کا ہے ۴۔ قلبِ واژگوں' جس کو قرآن نے قلوبنا غلف سے تعبیر کیا ہے ۔ یہ یہود دیوں کا ہے ۵۔ قلبِ صحیح' یہ اہلِ دل حضرات کا ہے۔

(تذکرہ اولیاء ص : ۱۵۰' بحوالہ حضرت حاتم اصم رح)

۲۷۔ پانچ نصائح ، (جو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذ بن جبل کو کی تھیں)

۱۔ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کر۔ ۲۔ والدین کی کبھی نافرمانی نہ کر۔ اگرچہ کہ وہ تمہیں اپنے اہل وعیال اور مال و دولت سے علیحدہ ہونے کا حکم دیں۔ ۳۔ عمداً فرض نماز ترک نہ کر۔ ۴۔ کبھی شراب نہ پی (کیونکہ شراب تمام بے حیائیوں کی بنیاد ہے) ۵۔ گناہوں سے پرہیز کر، کیونکہ گناہوں کی وجہ سے خدا کا غضب نازل ہوتا ہے (مسند امام احمد بن حنبلؒ)

۲۸۔ پانچ خرابیاں (حسد سے پیدا ہونے والی) ۱۔ حسد نیکیوں کو اس طرح برباد کرتا ہے، جس طرح آگ سوکھی لکڑیوں کو کھا جاتی ہے۔ ۲۔ حسد سے جو چیزیں پیدا ہوتی ہیں وہ گناہ اور برائیاں ہیں۔ ۳۔ حسد سے بے چینی اور بے مقصد غم و فکر لاحق ہوتا ہے، بلکہ غم و فکر کے ساتھ طبیعت پر بوجھ اور معصیت کی رغبت پیدا ہوتی ہے۔ ۴۔ حسد سے دل اندھا ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کے کسی حکم کو سمجھنے کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے۔ ۵۔ حسد سے انسان ذلت اور محرومی کی لعنت میں گرفتار ہو جاتا ہے۔ اپنی کسی مراد میں کامیاب نہیں ہوتا۔ اور نہ اپنے کسی دشمن پر غالب آسکتا ہے۔

(منہاج العابدین ص: ۱۲۴، ۲۵ از امام غزالی)

۲۹۔ پانچ علامتیں (خواب غفلت سے چونکنے کی) ۱۔ جب اپنے نفس کو یاد کرتا ہے تو اس کو فقیر و عاجز پاتا ہے (کہ کوئی اس کی ملک نہیں ہے، جو کچھ بھی اس کے پاس ہے وہ اس کے مولیٰ کا ہے۔) ۲۔ جب وہ اپنے گناہ کو یاد کرتا ہے تو مغفرت مانگتا ہے (کہ فلاں کام ناکردنی تھی اب آئندہ نہ کروں گا۔ یہ قصور معاف فرمایا جائے۔) ۳۔ جب وہ دنیا کو یاد کرتا ہے تو عبرت لیتا ہے (کہ فلاں ایسا کام کیا تو اس کا کیا انجام ہوا۔ اگر خود بھی کرے گا تو یہی حشر ہوگا) ۴۔ جب وہ آخرت کو یاد کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے (کہ یہی جگہ ہمیشہ رہنے کی ہے۔ جو کچھ بھی تیاری کیجئے یہیں کے لئے کی جائے) ۵۔ جب وہ اپنے مولیٰ کو یاد کرتا ہے تو اس کے ہیبت و جلال کے مارے بدن پر رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں (کہ کیونکر اس کے سامنے جاؤں گا۔ (حضرت بایزید بسطامیؒ)

۳۰۔ پانچ عیدیں (حضرت انس فرماتے ہیں کہ مومن کی پانچ عیدیں ہیں :- ۱۔ جس دن مسلمان گناہ سے محفوظ رہے اور کوئی گناہ سرزد نہ ہو، وہ اس کی عید کا دن ہے۔ ۲۔ جس دن ایک مسلمان دنیا سے اپنا ایمان سلامت لے جائے اور مکائد شیطانی سے اس کا ایمان محفوظ رہے، وہ اس کی عید کا دن ہے۔ ۳۔ جس دن ایک مسلمان دوزخ کے پل سے سلامتی کے ساتھ گزر جائے۔ وہ اس کی عید کا دن ہے۔ ۴۔ جس دن ایک مسلمان دوزخ سے بچ کر جنت میں داخل ہو جائے، وہ اس کی عید کا دن ہے۔ ۵۔ جس دن پروردگار کے دیدار کو پائے اور اس کی رضا سے بہر یاب ہو، وہ اس کی عید کا دن ہے۔

(پندرہ روزہ صراط مستقیم۔ برمنگھم۔ یو۔ کے)

۳۱۔ پانچ گھاٹیاں (جنہیں طے کر کے تقوی تک پہنچتے ہیں) ۱۔ نعمت پر تنگی اور مصیبت کا قبول کرنا۔ ۲۔ بہت پر تھوڑے کو قبول کرنا۔ ۳۔ عشرت و راحت پر، ذلت وخواری کو قبول کرنا۔ ۴۔ آسودگی پر، رنج و غم کا قبول کرنا۔ ۵۔ زندگی پر موت کا قبول کرنا۔ (غنیۃ الطالبین۔ ص ۲۹۲) **۳۲۔ پانچ درجے** (عبادت کے) ۱۔ عبادت کا پہلا درجہ، خاموشی۔ ۲۔ علم دین کا حصول۔ ۳۔ علم کا محفوظ کرنا۔ ۴۔ علم پر عمل کرنا۔ ۵۔ **علم کی اشاعت کرنا** (تاریخ بغداد۔ ج۔ ۶، ص: ۶، قول سفیان ثوری) **۳۳۔ پانچ وجوہ** (عمل پر علم کی فضیلت کے) ۱۔ علم، عمل کے بغیر بھی حاصل ہو جاتا ہے۔ لیکن عمل علم کے بغیر نہیں ہو سکتا۔ ۲۔ علم، عمل کے بغیر بھی نفع پہنچا سکتا ہے۔ لیکن عمل، علم کے بغیر کوئی نفع نہیں پہنچا سکتا۔ ۳۔ علم چراغ کے مانند خود روشن ہے۔ اور عمل، علم کی روشنی ہی سے روشن ہوتا ہے۔ ۴۔ علم، انبیاءؑ کا مقام ہے۔ جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میری امت کے علماء بنی اسرائیل کے انبیاء کے مانند ہیں!" ۵۔ علم اللہ تعالیٰ کی صفت ہے اور عمل بندوں کی صفت ہے اور اللہ کی صفت بندہ کی صفت سے افضل ہے (علماء اسلاف ص: ۲، ۱)

۳۴۔ پانچ صفات ولایت (جو ولی جس نبی کے ذات کا مظہر ہوتا ہے اسی کے صفات کا ظہور ہوتا ہے) ۱۔ جو ولایت عیسوی رکھتے ہیں وہ تارک الدنیا ہوتے ہیں۔ ۲۔ جو ولایت سلیمانی رکھتے ہیں وہ صاحبِ تخت و تاج ہوتے ہیں۔ ۳۔ جو ولایتِ نوحی رکھتے ہیں وہ مظہر جلال ہوتے ہیں۔ ۴۔ جو ولایت ابراہیمی رکھتے ہیں وہ مظہر جمال ہوتے ہیں۔ ۵۔ جو ولایتِ مصطفوی رکھتے ہیں وہ کبھی فقیر کبھی تاجدار، کبھی مظہر جلال کبھی مظہر جمال جامع الصفات ہوتے ہیں (انوارِ نظامیہ ص: ۶۷) ۳۵۔ پانچ باتیں (حواسِ باطنی کی) ۱۔ حسِ مشترک ۲۔ قوتِ واہمہ ۳۔ قوتِ حافظہ ۴۔ قوتِ متخیلہ ۵۔ قوتِ متفکرہ یا متصرفہ۔ ۳۶۔ پانچ باتیں (حواس ظاہری کی) ۱۔ باصرہ (آنکھ سے دیکھنا) ۲۔ سامعہ (کان سے سننا) ۳۔ لامسہ (ہاتھ سے چھونا) ۴۔ ذائقہ (زبان سے چکھنا) ۵۔ شامہ (ناک سے سونگھنا) ۳۷۔ پانچ درجات راویوں کے (جن کو محدثین اور علماء جراح و تعدیل نے قائم کئے ہیں) ۱۔ پہلا درجہ ان ثقہ راویوں کا ہے جو صحیح بخاری اور صحیح مسلم کے رواہ ہیں۔ وہ سب کے سب ثقہ ہیں اور قابلِ اعتماد اور ان کی روایتیں صحیح ہیں۔ ۲۔ دوسرے طبقہ میں ایسے راوی ہیں جن کی روایتیں، بخاری و مسلم میں بھی ہیں اور ظن غالب یہی ہے کہ ان کی روایتیں حجت ہیں اور کم از کم اتنا تو ضرور ہے ان کی حدیثیں حسن ہیں اور حدیث حسن حجت ہوتی ہے۔ کیونکہ راوی صدوق ہے۔ اسی طرح بخاری و مسلم کے علاوہ سنن میں بھی ان کی روایتیں آئی ہیں۔ ۳۔ تیسرے طبقے میں سنن کے رواہ جو اپنی غلطیوں کی وجہ سے حجت نہیں ہیں اور مطلقاً متروک بھی نہیں ہیں۔ کیونکہ بذات خود، ذی علم، صاحب خیر و معرفت ہیں۔ اس لئے ان کی حدیثیں حسن بھی ہو سکتی ہیں اور ضعیف بھی ان پر اعتبار اور ان سے استشہاد بھی ہو سکتا ہے اور ان کی روایت بھی درست ہے۔ ۴۔ چوتھے طبقے میں ایسے رواہ ہیں جن کے ضعیف ہونے پر علماء کا اتفاق ہے سوءِ ضبط، کثرت خبط کی بناء پر ان کی روایتوں کو ترک کیا گیا۔ علماء ان

ن روایتوں پر اعتماد نہیں کرتے۔ اور محتاط علماء نے ان کی روایتوں کے سماع سے بھی احتراز کیا ہے۔ ۵۔ پانچواں طبقہ ان راویوں کا ہے جن کی روایتوں کے جھوٹی اور موضوع اور ان کے خرافات کے بیان کرنے کی وجہ سے ان کی روایتوں کے ترک پر اجماع عام ہے۔ (تاریخ طبری کا تحقیقی جائزہ ص: ۶۶، ۶۷)

۳۸۔ پانچ شرائط (سماع سے متعلق حضرت خواجہ نظام الدین اولیاءؒ کے)
۱۔ سماع، یعنی سنانے والا، لڑکا اور عورت نہ ہو۔ ۲۔ مسموع، یعنی جو چیز سُنی جائے وہ ہزلیات اور خواہش سے پاک ہو۔ ۳۔ سمیع، یعنی جو سنے وہ صرف خدا کے لئے سُنے۔ ۴۔ آلاتِ سماع، مثلاً چنگ و رباب اور دوسرے مزامیر نہ ہوں۔
۵۔ محفل سماع میں عورتیں نہ ہوں۔ (رسالہ سماع پر تبصرہ، بحوالہ فوائد الفوائد)

۳۹۔ پانچ باتیں: (شیخ طریقت کے ضرورت کی) ۱۔ شیخ، عالم شریعت اور اس پر عامل ہو۔ ۲۔ علم حقیقت سے بخوبی واقف ہو اور اس کی اصل حقیقت سے طالبین کو آگاہ کرے۔ ۳۔ جو لوگ اس کے پاس آئیں ان سے خوش اخلاقی اور خندہ پیشانی سے پیش آئیں اور مسافروں کے لئے کھانے پینے کا انتظام کرے۔ ۴۔ غریبوں کے ساتھ قول و فعل میں عاجزی و نرمی اختیار کرے۔ ۵۔ طالبانِ طریق کے ظاہر و باطن کی تربیت کرے۔ (حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانیؒ)

۴۰۔ پانچ بہترین مشغلے: ۱۔ قرآن پاک کی تلاوت کرنا۔ ۲۔ مساجد آباد کرنا۔ ۳۔ اللہ کا ذکر کرنا۔ ۴۔ اچھی باتوں کی نصیحت کرنا۔ ۵۔ بُری باتوں سے روکنا۔

۴۱۔ پانچ باتیں ۱۔ روٹی اس قدر کہ جس سے زندگی قائم رہے۔ ۲۔ پانی اس قدر کہ پیاس بجھ جائے۔ ۳۔ کپڑا اس قدر کہ جسم ڈھانکا جائے۔ ۴۔ گھر ایسا کہ جس میں آرام سے رہا جائے۔ ۵۔ علم اس قدر کہ جس پر عمل کیا جاسکے۔
(حضرت سرّی سقطیؒ)

۴۲۔ پانچ باتیں (نہ کرنے کی) ۱۔ امانت میں خیانت ۲۔ اللہ کو ناراض۔ ۳۔ دشمن پر اعتبار۔ ۴۔ جانوروں پر سختی۔ ۵۔ کسی کو بدنام مت کرو۔

۴۳۔ پانچ باتیں (جلدی کرنے کی) ۱۔ مہمان کے سامنے کھانا رکھنے میں ۲۔ میّت

کی تجہیز و تکفین کرنے میں ۳۔ بالغ لڑکی کا نکاح کرنے میں ۴۔ قرض ادا کرنے میں۔ ۵۔ گناہ سے توبہ کرنے میں جلدی کرو۔ ۴۴۔ پانچ قلعے: (ایمان کے) ۱۔ یقین۔ ۲۔ اخلاص۔ ۳۔ ترک ریا۔ ۴۔ فرائض ادا کرنا۔ ۵۔ تمام سنتوں کو بخوبی ادا کرنا۔ (غنیہ، ص: ۱۵۰)

۴۵۔ پانچ صحابیؓ (مختلف شہروں میں سب سے آخر میں وفات پانے والے) ۱۔ ابوامامہ باہلیؓ — ملک شام — ۸۶ھ

۲۔ عبداللہ بن حارثؓ — مصر — ۸۶ھ

۳۔ عبداللہ بن ابی اوفیٰؓ — کوفہ — ۸۷ھ

۴۔ سائب بن زیدؓ — مدینہ — ۹۱ھ

۵۔ انس بن مالکؓ — بصرہ — ۹۳ھ

(ماہنامہ مولوی۔ دھلی، رسول نمبر، ص: ۱۳۶۴)

۴۶۔ پانچ سلطنتیں دکن کی (بہمنی سلطنت کے زوال کے بعد)
۱۔ عماد شاہی سلطنت (برار)۔ ۲۔ نظام شاہی سلطنت (احمد نگر)
۳۔ عادل شاہی (بیجاپور)۔ ۴۔ برید شاہی (بیدر)
۵۔ قطب شاہی (گولکنڈہ) (تاریخ ہند از پروفیسر عبدالمجید صدیقی)

۴۷۔ پانچ مقامات (حج یا عمرہ کے لئے احرام باندھنے کے)
۱۔ اہل مدینہ کے لئے: ذوالحلیفہ۔ ۲۔ اہل شام کے لئے جحفہ ۳۔ اہل یمن کے لئے: یلملم۔ ۴۔ اہل نجد کے لئے: قَرنُ المنازل۔ ۵۔ اہل حرم کے لئے: جہاں جو شخص ہے وہیں سے احرام باندھ لیں۔ (یہ مقامات ان لوگوں کے لئے بھی جو اس طرف سے آئیں اور حج یا عمرہ کا ارادہ رکھتے ہوں) (بروایت بخاری و مسلم عن حضرت ابن عباسؓ)

۴۸۔ پانچ باتیں (راستے کا حق ادا کرنے کی): ۱۔ آنکھ بند کر لینا۔ ۲۔ تکلیف دہ چیز کو دور کرنا۔ ۳۔ سلام کا جواب دینا۔ ۴۔ بری بات سے منع کرنا (۵) اچھی باتوں کا حکم دینا (بلوغ المرام مترجم: ۳۱۱ بروایت بخاری و مسلم عن حضرت ابوسعید خدریؓ)

۴۹۔ پانچ قسم کے بیع : (جن سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے)
۱۔ بیع محاقلہ : یہ ہے کہ اناج کو بالیوں کے اندر ہوتے ہوئے فروخت کیا جائے۔
۲۔ بیع مخاضرہ : یہ ہے کہ پھل یا تخم کو ایسے فروخت کیا جائے کہ ان میں پختہ ہونے تک پہنچنے کا یقین نہ ہو۔ ۳۔ ملامسہ : یہ ہے کہ جس شئے کو ہاتھ سے چھو لے اس میں بیع ضروری قرار پائے۔ مبیع کا معائنہ نہ کیا گیا ہو۔ ۴۔ منابذہ : یہ ہے کہ بائع اور مشتری اپنا مال ایک دوسرے کی طرف پھینک دیں تو بیع ضروری ہو جائے۔ یا مال پر پتھریاں ماری جائیں جس شئے پر پتھر لگے وہی بیعہ قرار پائے۔ ۵۔ مزابنہ : یہ ہے کہ تازہ انگوروں کو کشمش کے عوض ناپ کر فروخت کیا جائے۔ (بلوغ المرام مترجم۔ کتاب البیوع ص : ۱۶۰، بخاری حضرت انس رض) **۵۰۔** پانچ باتیں : (پانچ چیزوں کو ہٹا کر پانچ باتوں کی طرف بلانے والے عالم کے پاس بیٹھنے کی) ۱: شک سے یقین کی طرف۔ ۲۔ ریا سے اخلاص کی طرف۔ ۳۔ دنیا کی خواہش سے زہد کی طرف۔ ۴۔ تکبر سے تواضع کی طرف۔ ۵۔ دشمنی سے خیر خواہی کی طرف (احیاء العلوم ص : ۱۵۴ بحوالہ ابونعیم۔ بروایت حضرت جابر رض) **۵۱۔** پانچ باتیں (شوہر پر بیوی کے حقوق کی) ۱۔ جب تو کھائے تو اسے کھلائے۔ ۲۔ جب تو پہنے تو اسے پہنائے۔ ۳۔ اس کے چہرے پر نہ مارے۔ ۴۔ اس کو بددعا کے الفاظ نہ کہے۔ ۵۔ اور اگر جائز اور معقول بات نہ مانے تو گھر میں ترک تعلق کرے (یعنی گھر میں اپنی چارپائی الگ کرے) (ابوداؤد۔ عن حکیم بن معاویۃ القشیری۔ **۵۲۔** پانچ بڑے طاغوت : (جن سے بچنا چاہیئے) ۱۔ ابلیس ملعون۔ ۲۔ جس شخص کی پوجا کی جائے اور وہ راضی ہو ۳۔ جو اپنی پرستش کی طرف لوگوں کو بلائے۔ ۴۔ جو علم غیب کا دعویٰ کرے۔ ۵۔ جو اللہ کے حکم کے علاوہ دوسری چیز سے فیصلہ کرے۔ (مبادی الاسلام اردو ترجمہ اصول اسلام ص : ۳۱) **۵۳۔** پانچ اشخاص : (جو سب سے پہلے ایمان لانے والے)
۱۔ حضرت خدیجہ بنت خویلد (عورتوں میں) ۲۔ حضرت ابوبکر صدیق (مردوں میں)

۳۔ حضرت علیؓ بن ابوطالب ۔ (بچوں میں) ۔ ۴۔ حضرت زید بن حارثہ (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم) ۔ ۵۔ حضرت بلالؓ بن حمامہ (حضرت ابوبکرؓ کے خادم) (تاریخ ابن خلدون ۔ جلد اول ۔ قسط اول ص: ۳۳)

۵۴۔ پانچ اقسام (بدعت کی) : ۱۔ بدعتِ واجبہ : اگر کوئی شخص ایسی چیز کا اختراع کرتا ہے ۔ جس پر شریعت کا حفظ و بقا موقوف ہے تو ایسی چیز بدعتِ واجبہ کہلائے گی ۔ مثلاً کتب و رسائل شرعیہ کا تصنیف کرنا ۔ ۲۔ بدعتِ محرمہ : اگر ایسے امورِ دینی کا انکار کیا جائے ۔ جو دلیل ظنی یعنی خبر احاد سے ثابت ہیں تو یہ بدعتِ محرمہ کہلاتی ہے ۔ مثلاً سوال قبر یا عذاب قبر کا انکار وغیرہ ' ۳۔ بدعت مندوبہ : اگر ایسے امور کا احداث ہو جن سے امرِ شرعی کو مدد ملتی ہے ۔ مثلاً مینارۂ اذاں کی تعمیر ' مدارسِ دینیہ کا قیام وغیرہ ' ۴۔ بدعتِ مکروہہ : اگر امور متحدثہ کا تعلق عبادت سے ہو ' مگر وہ خلافِ کتاب و سنت نہ ہوں جیسے قرآن مجید کو لوح زریں پر لکھنا وغیرہ ۔ ۵۔ بدعتِ مباحہ : اگر امور متحدثہ عبادت سے متعلق بالکل نہ ہوں ۔ مثلاً قسم قسم کے لذیذ کھانے ' طرح طرح کے نفیس کپڑے وغیرہ

(صراط مستقیم ص: ۴۹ ' ۵۰ ' بحوالہ فتح المبین)

۵۵۔ پانچ اشخاص (جن کے پیچھے نماز نہ پڑھی جائے)

۱۔ وہ شخص جو ہمیشہ شراب پیتا ہو ۔ ۲۔ فاسق معلن ۔ ۳۔ وہ شخص جو ماں باپ کا نافرمان ہو ۔ ۴۔ بدعتی ۔ ۵۔ بھاگا ہوا غلام (احیاء العلوم ۔ ص: ۷۱۴ ۔ بحوالہ سفیان ثوریؒ)

۵۶۔ پانچ عذاب (جو فرعون اور قوم فرعون پر حضرت موسیٰؑ کی دعا پر اللہ تعالیٰ نے نازل فرمایا) :

۱۔ پانی کا طوفان ۔ ۲۔ ٹڈی دل ۔ ۳۔ جوؤں کی کثرت
مینڈک کی کثرت ۔ ۵۔ پانی کا خون ہو جانا
(ہدایت کے چراغ ۔ ص: ۵۵۹ ' جلد اول)

چھ باتیں

۱۔ چھ باتیں (احکام خداوندی کے) : ۱۔ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا۔ ۲۔ ماں باپ کے ساتھ بہترین سلوک کرنا۔ ۳۔ رشتہ داروں، یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ سلوک کرنا۔ ۴۔ لوگوں سے اچھی طرح نرمی کے ساتھ بات کرنا۔ ۵۔ نماز پڑھنا۔ ۶۔ زکوٰۃ دینا۔ (پ ۱، البقرہ، آیت : ۸۳)

۲۔ چھ باتیں : (ناحق اور عمداً قتل یا جرم سے متعلق) ۱۔ جان کے بدلے جان۔ ۲۔ آنکھ کے بدلے آنکھ۔ ۳۔ ناک کے بدلے ناک۔ ۴۔ کان کے بدلے کان۔ ۵۔ دانت کے بدلے دانت۔ ۶۔ اور خاص زخموں کا بدلہ بھی ہے۔ (پارہ ۶، المائدہ : آیت : ۴۵)

۳۔ چھ مرغوباتِ نفس (لوگوں کے لئے) ۱۔ زن۔ ۲۔ فرزند۔ ۳۔ سونے چاندی کے ڈھیر۔ ۴۔ نفیس گھوڑے۔ ۵۔ مویشی۔ ۶۔ کھیتیاں ــــ
(سورۂ آل عمران : آیت : ۱۴)

۴۔ چھ اہم باتیں : (جن میں سے تین حرام اور تین ناپسندیدہ)
۱۔ ماؤں کی نافرمانی کرنا۔ ۲۔ بخل و حرص میں مبتلا ہونا۔ ۳۔ لڑکیوں کو زندہ دفن کرنا (حرام قرار دیا ہے)۔ ۴۔ خواہ مخواہ باتیں بنانا۔ ۵۔ بہت زیادہ سوالات کرنا۔ ۶۔ مال کو برباد کرنا (ان کو ناپسندیدہ فرمایا ہے)
(متفق علیہ : عن ابی عیسیٰ مغیرہ بن شعبہ رضؓ)

۵۔ چھ کتابیں (صحاح ستہ، مستند حدیث کی) ۱۔ صحیح بخاری۔
۲۔ صحیح مسلم۔ ۳۔ جامع ترمذی۔ ۴۔ سنن نسائی۔ ۵۔ سنن ابوداؤد۔
۶۔ سنن ابن ماجہ (کذا فی مقدمۃ المشکوٰۃ و عجالۂ نافعہ

۶۔ چھ جانور : (ایسے ہیں جن کو حالت احرام میں یا حرم کے ا

کے اندر مار ڈالنے پر کوئی گناہ نہیں)
۱۔ کوّا۔ ۲۔ چیل۔ ۳۔ بچھو۔ ۴۔ چوہا۔ ۵۔ کاٹنے والا کتا۔ ۶۔ سانپ
(ترجمہ صحیح مسلم جلد اول، کتاب الحج ص: ۳۱۱ عن زید بن جبیرؓ)

۷۔ چھ باتیں (حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دوسرے پیغمبروں پر فضیلت حاصل ہونے کی) ۱۔ جوامع الکلم عطا ہونا (مراد قرآن اور احادیث) ۲۔ رعب سے فتح ملنا۔ ۳۔ مالِ غنیمت حلال ہونا۔ ۴۔ تمام زمین پاک کرنے والی (یعنی تیمّم کا حکم) اور سجدہ گاہ ہونا۔ ۵۔ تمام عالم کا پیغمبر ہونا (۶) خاتم النبیین ہونا۔ (مسلم، عن ابوھریرہؓ)

۸۔ چھ باتیں (قیامت کے نشانیوں سے متعلق): ۱۔ دھواں جو مشرق و مغرب میں چالیس روز تک پھیلا رہے گا۔ ۲۔ ظہورِ دجّال۔ ۳۔ دابۃ الارض (ایک عجیب الخلقت جانور) کا خروج۔ ۴۔ آفتاب کا مغرب کی جانب سے طلوع ہونا۔ ۵۔ فتنۂ عام۔ ۶۔ فتنۂ خاص (مسلم)

۹۔ چھ حق: (ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر): ۱۔ سلام کرنا۔ ۲۔ دعوت قبول کرنا۔ ۳۔ نصیحت کرنا۔ ۴۔ چھینک کا جواب دینا۔ ۵۔ عیادت کرنا۔ ۶۔ جنازے کے ساتھ چلنا۔ (مسلم، عن ابوھریرہؓ)

۱۰۔ چھ عادتیں (ناپسندیدہ): ۱۔ حالتِ نماز میں ڈاڑھی، کپڑے، یا ہاتھوں سے بازی کرنا۔ ۲۔ روزے کی حالت میں فحش بکنا۔ ۳۔ کسی کو صدقہ دے کر اس پر احسان جتانا۔ ۴۔ حالتِ جنُب میں مسجدوں میں جانا۔ ۵۔ قبرستان میں ہنسنا۔ ۶۔ لوگوں کے گھروں میں جھانکنا۔

۱۱۔ چھ باتیں: (نمازوں کی فضیلت کی) ۱۔ اپنے گھر میں نماز پڑھنا ایک نماز کے برابر ہے۔ ۲۔ محلے کی مسجد میں نماز پڑھنا پچیس ۲۵ نمازوں کے برابر ہے ۳۔ جامع مسجد میں نماز پڑھنا پانسو ۵۰۰ نمازوں کے برابر ہے۔ ۴۔ مسجد اقصیٰ (بیت المقدس) میں نماز پڑھنا پانچ ہزار نمازوں کے برابر ہے۔ ۵۔ مسجد نبوی میں نماز پڑھنا پچاس ہزار نمازوں کے برابر ہے۔ ۶۔ مسجد حرام میں

نماز پڑھنا ایک لاکھ نمازوں کے برابر ہے۔ (ابن ماجہ، عن انس بن مالک رضؓ)

۱۲۔ چھ بندے: (جو اللہ تعالیٰ کی نظر میں بُرے ہیں)۔ ۱۔ وہ بندہ بُرا ہے جس نے اپنے آپ کو دوسروں سے بہتر جانا اور غرور کیا اور اللہ تعالیٰ کی عظمت کو بھول گیا۔ ۲۔ وہ بندہ بُرا ہے جس نے لوگوں پر جبر و قہر کیا اور خدائے جبار و قہار کو بھول گیا۔ ۳۔ وہ بندہ بُرا ہے جس نے فساد ڈالا۔ ۴۔ وہ بندہ بُرا ہے جو دین کے کاموں کو بھول گیا اور دنیا کے کاموں میں محو ہوگیا۔ اور اس نے قبر و جسم کی بوسیدگی کو فراموش کر دیا۔ ۵۔ وہ بندہ بُرا ہے جسے حرص و طمع گھسیٹ کر لے جا رہی ہو۔ ۶۔ اور وہ بندہ بُرا ہے جسے خواہشِ نفس گمراہ کر دیتی ہے اور جسے دنیا کی حرص ذلیل کر دیتی ہے۔

(ترمذی شریف، عن حضرت اسماء بنت عمیس رضؓ)

۱۳۔ چھ قسم کے حقوق: (سواری کے ہر جانور سے متعلق جو رسول اللہؐ نے فرمایا)

۱۔ ہر منزل پر اترتے ہی سوار کو چاہیئے کہ اپنے جانور کو کھانا دے۔ ۲۔ اگر پانی کے قریب سے گزر رہا ہو تو اسے پانی پی لینے دے۔ ۳۔ جانور کے منہ پر تازیانہ نہ مارے۔ ۴۔ جانور کی پشت پر بیٹھے بیٹھے زیادہ دیر تک گفتگو نہ کرے ۵۔ جانور کی طاقت سے زیادہ اس پر بوجھ نہ لادے۔ ۶۔ جانور کو اتنی طویل مسافت طے کرنے کے لئے مجبور نہ کرے۔ جس کو وہ طے نہ کر سکتا ہو۔

(من لا یحضرہ الفقیہ، ص: ۲۲۸)

۱۴۔ چھ باتیں (قرآن و حدیثِ قدسی کے درمیان فرق سے متعلق)

۱۔ قرآن معجزہ ہے اور حدیثِ قدسی کے لئے ضروری نہیں کہ معجزہ ہو۔
۲۔ نماز میں سورتوں کا پڑھنا واجب ہے، حدیثِ قدسی واجب نہیں۔
۳۔ قرآن کا منکر کافر ہے، لیکن حدیثِ قدسی کا منکر کافر نہیں۔
۴۔ نزولِ قرآن کے لئے جبرئیل کو وسیلہ تسلیم کیا گیا ہے۔ لیکن حدیثِ قدسی میں ایسا نہیں۔ ۵۔ قرآن کے الفاظ کا خدا کی طرف سے ہونا ضروری ہے۔ حدیثِ قدسی کے لئے یہ ضروری نہیں۔ ۶۔ قرآن کو مس کرنے کے لئے

طہارت شرط ہے۔ لیکن حدیثِ قدسی کے لئے ایسا ضروری نہیں۔
(لغت نامہ دهخدان ج (ح) ص ۳۹۹)
(دائرۃ المعارف، اسلامی (انگلش) ص: ۲۸)

۱۵۔ چھ باتیں: (علم کے حقوق و شرائط کی): ۱۔ نیّت۔ ۲۔ علم حاصل کرنا۔ ۳۔ سمجھنا۔ ۴۔ عمل کرنا۔ ۵۔ یاد کرنا۔ ۶۔ اس کی اشاعت۔
(حضرت عبداللہ بن مبارکؒ۔ بحوالۂ اخبار ابی حنیفہ و صحابہ ص: ۱۳۷)

۱۶۔ چھ باتیں: (نیکو کاروں کے درجے تک پہنچنے کی) ۱۔ اپنے اوپر نعمت کا دروازہ بند کر کے سختی کا دروازہ کھول دے۔ ۲۔ عزت کا دروازہ اپنے لئے بند کر کے، ذلّت و خواری کا دروازہ کھول لے۔ ۳۔ راحت کا دروازہ اپنے اوپر بند کر کے، کوشش کا دروازہ کھول دے۔ ۴۔ خواب کا دروازہ بند کر کے، بیداری کا دروازہ کھول دے۔ ۵۔ امیری کا دروازہ بند کر کے غریبی کا دروازہ کھول دے۔ ۶۔ حرص کا دروازہ بند کر کے، موت کا دروازہ کھول دے۔ (غنیۃ الطالبین، بحوالہ ابراہیم بن ادھمؒ۔ ص: ۶۶۳)

۱۷۔ چھ چیزیں (جسم سے الگ ہوتے ہی فوراً دفن کر دینے والی):
۱۔ بال۔ ۲۔ ناخن۔ ۳۔ خون حیض۔ ۴۔ آنول نالی۔ ۵۔ دانت۔
۶۔ نطفۂ بستہ جس میں خون پڑ گیا ہو۔

۱۸۔ چھ صفتیں: (لاٹھی میں پائی جانے والی) ۱: پیغمبروں کی سنت اور مومنوں کی علامت ہے۔ ۲۔ نیک لوگوں کی عزت و آرائش کا باعث ہوتی ہے۔ ۳۔ دشمن سے مقابلہ کے وقت ہتھیار کا کام دیتی ہے۔ ۴۔ کمزوروں کے لئے سہارا ہوتی ہے۔ ۵۔ منافقوں کے لئے غم و اندوہ کا موجب ہے۔ ۶۔ نیک کاموں میں مدد دیتی ہے۔ (میمون بن مہران۔ بروایت حضرت ابن عباسؓ)

۱۹۔ چھ مدارج (ولایت کے): ۱۔ اخیار۔ ۲۔ ابدال۔ ۳۔ ابرار
۴۔ اوتاد۔ ۵۔ نقباء۔ ۶۔ قطب یا غوث۔
(کشف المحجوب)

۲۰۔ چھ باتیں (انسان کے عمل کو ضائع کر دینے والی) ا: مخلوق کی عیب جوئی میں لگنا۔ ۲۔ دل میں دشمنی رکھنا۔ ۳۔ دنیا کی محبت میں پڑھنا۔ ۴۔ حیا کم ہونا ۵۔ بڑی امیدیں رکھنا۔ ۶۔ ظلم سے باز نہ رہنا۔ (جامعہ صغیر ج ۲؛ ص ۱۹)

۲۱۔ چھ باتیں: (شیطان کو دُور کرنے والی) ا۔ درویشی کو تونگری سمجھنا ۲۔ بھوک میں سیری سمجھنا۔ ۳۔ غم کو خوشی سمجھنا۔ ۴۔ دوست کو دشمن سمجھنا ۵۔ رات کو نماز پڑھنا۔ ۶۔ دن کو روزہ رکھنا شیطان کو دُور کرتا ہے۔

(گنج الفقراء)

۲۲۔ چھ باتیں (جن سے دل بگڑنے کی) ا۔ توبہ کے بھروسے گناہ کرنے سے۔ ۲۔ علم سیکھ کر عمل نہ کرنے سے۔ ۳۔ خلوص کے ساتھ عبادت نہ کرنے سے۔ ۴۔ اللہ کا دیا کھا کر شکر نہ کرنے سے۔ ۵۔ خدا نے جس حال میں رکھا ہو اس پر راضی نہ رہنے سے۔ ۶۔ موت کو یاد کرکے عبرت حاصل نہ کرنے سے

(حسن بصریؒ)

۲۳۔ چھ باتیں (نہ کھانے کی) ا بہت کھانا زیادہ۔ ۲۔ ہر کسی کے سامنے۔ ۳۔ بغیر بھوک کے۔ ۴۔ بازاروں میں۔ ۵۔ مالِ حرام۔ ۶۔ بات بات پر قسم۔

۲۴۔ چھ اجر (جماعت کی نماز ادا کر کے کسی علمی مجلس میں بیٹھ کر خدا کا کلام سن کے اس کے مطابق عمل کرنے والے کو، خدا سے ملنے والے): ا۔ اس کو حلال روزی نصیب ہوگی۔ ۲۔ عذابِ قبر سے نجات ملے گی۔ ۳۔ نامۂ اعمال دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا۔ ۴۔ پُل صراط پر بجلی کی طرح گزر جائے گا۔ ۵۔ پیغمبروں کے ساتھ اُٹھایا جائے گا۔ ۶۔ اور جنّت میں اس کے لئے سُرخ یاقوت کا ایسا حسین اور کشادہ محل تیار کیا جائے گا۔ جس کے چالیس ہزار دروازے ہونگے

(زبدۃ الواعظین)

۲۵۔ چھ باتیں (مخلوق میں فساد ڈالنے والی) ا: آخرت کے عمل میں نیّت کی سستی۔ ۲: لوگوں کے جسم، ان کی آرزوؤں اور خواہشوں کے گرویدہ ہو جانا ۳۔ موت کے قریب ان کی امیدیں لمبی ہوں۔ ۴۔ اللہ کی رضامندی پر مخلوق کی

رضامندی کو ترجیح دیں۔ ۵۔ نفسِ امارہ کی ہوا و ہوس کی پیروی کریں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت سے منحرف ہو جائیں۔ ۶۔ اگلے بزرگوں سے جو لغزشیں ہوئی ہیں، انھیں اپنے نفس کے لئے حجت بنالیں اور ان کی پوشیدہ صفات کو نظرانداز کریں (غنیۃ الطالبین۔ حضرت ذوالنون مصریؒ)

۲۶۔ چھ چیزیں (غریب ہیں چھ جگہ): ۱۔ مسجد غریب ہے جس میں نماز نہیں پڑھتے ۲۔ مصحف غریب ہے ان میں جو تلاوت نہیں کرتے۔ ۳۔ قرآن مجید غریب ہے فاسق میں۔ ۴۔ عالم غریب ہے ان میں جو اس کا وعظ، کلام نہیں سنتے۔ ۵۔ نیک مرد غریب ہے، عورت بدخلق کے ساتھ میں۔ ۶۔ عورت غریب ہے مردِ ظالم بدخلق کے قبضے میں۔ (انسانی زیور، ص: ۵۴۹)

۲۷۔ چھ غلطیاں (جو خطرناک ہیں): ۱۔ اس خیال میں رہنا کہ ہمیشہ تندرست خوبصورت اور تونگر رہوں گا۔ ۲۔ اس نیت سے گناہ کرنا کہ صرف دو چار مرتبہ کر کے چھوڑوں گا۔ ۳۔ اپنا راز کسی کو بتا کر اس کو پوشیدہ رکھنے کی درخواست کرنا۔ ۴۔ اپنے والدین کی خدمت نہ کرنا اور اولاد سے اس کی توقع رکھنا۔ ۵۔ لوگوں کی تکلیف میں حصہ نہ لینا اور پھر ان سے ہمدردی کی بدر رکھنا۔ ۶۔ ہر ایک سے بدی کرنا اور خود آرام سے رہنے کی توقع رکھنا۔

۲۸۔ چھ چیزیں (کسب علم کے لئے جن کا پایا جانا ضروری ہے):
۱۔ ذہنیت۔ ۲۔ علم کی حرص و لالچ۔ ۳۔ اجتہاد اور غور و فکر۔ ۴۔ سامان گذارہ۔ ۵۔ استاد کی فرمانبرداری۔ ۶۔ مدت دراز (امام شافعیؒ)

۲۹۔ چھ نشانیاں: (عالم باللہ و عالم بامر اللہ کی): ۱۔ ان کی زبانوں پر ذکرِ خدا ہوتا ہے۔ جب تک زبان متحرک ہے۔ دل بھی زبان کے ساتھ مصروف ذکرِ خدا ہے۔ ۲۔ انھیں اس کا خوف نہیں کہ نفس کہیں گناہوں میں نہ ملوث ہو جائے بلکہ خوف اس کا ہے کہ کہیں امیدیں ناامیدیوں میں نہ بدل جائیں۔ ۳۔ یہ خدا سے شرم و حیا کرتے ہیں۔ لیکن اپنے ظاہری اعمال کے سلسلے میں نہیں بلکہ قلبی وسوسوں کے بارے میں۔ ۴۔ اس جگہ پہنچ جاتے ہیں جہاں سے دنیا کی سرحد ختم ہو جاتی ہے۔

اور آخرت کی جھلکیاں نظر آتی ہیں۔ ۵۔ مسلمانوں کے معلّم ہوتے ہیں۔ ۶۔ پہلے اور دوسرے طبقے کے علماء ان کے محتاج ہوتے ہیں۔ لیکن یہ ہر دو سے بے نیاز ہوتے ہیں۔ گویا یہ مثل آفتاب دوسروں کو نور دیا کرتے ہیں۔ جس طرح آفتاب خود اپنے میں کمی و زیادتی نہیں رکھتا۔ اسی طرح یہ حضرات بھی اپنے اندر نقص و کمی نہیں رکھتے۔ (دعاہی توحید، ص: ۱۱۱۔ شمارہ ۱: ۱، جلد: ۳)

۳۰۔ چھ چیزیں (جن کی وجہ سے انسان کو تباہی آنے کی) ۱: اعمالِ صالحہ سے کوتاہی کرنا۔ ۲۔ ابلیس کا فرمانبردار ہونا۔ ۳۔ موت کو قریب نہ سمجھنا۔ ۴۔ رضائے الٰہی کو چھوڑ کر مخلوق کی رضامندی حاصل کرنا۔ ۵۔ تقاضائے نفس پر سنت ترک کر دینا۔ ۶۔ اکابرین کی غلطی کو سند بنا کر ان کے فضائل پر نظر نہ کرنا اور اپنی غلطی کو ان کے سر تھوپنا۔ (تذکرہ اولیاء، ص: ۸۰، حضرت ذوالنون مصری رح)

۳۱۔ چھ باتیں، ۱۔ خدا کی محبت کا دعویٰ کرے اور مصیبت کے وقت چلّائے وہ جھوٹا ہے۔ ۲۔ اگر راہ گیر ایک خاص راستے پر چلتا رہے اور دل میں یقین کامل رکھے تو وہ منزل پا سکتا ہے۔ ۳۔ انسان کو چاہیئے کہ جس چیز سے توبہ کر لے اسے ہمیشہ اپنا دشمن سمجھے۔ ۴۔ جب تک کوئی شخص دنیا میں مشغول رہتا ہے وہ اللہ والا نہیں ہو سکتا۔ ۵۔ بزرگوں کی مجلس میں جہاں جگہ پاؤ، وہیں بیٹھ جاؤ۔ ۶۔ درویش وہی ہے جو دوسروں پر خرچ کرتا ہے، مگر خود فاقے کرتا ہے۔

(حضرت قطب الدین بختیار کاکی رح)

۳۲۔ چھ باتیں (نماز کے مقبول ہونے کی) ۱۔ صاحبِ نماز فحش اور منکر باتوں سے دور رہتا ہے۔ ۲۔ نیکیاں کرتا ہے۔ ۳۔ نیک صلاح دیتا ہے۔ ۴۔ لوگوں کو مکروہات سے منع کرتا ہے۔ ۵۔ مکروہات کو مکروہ جانتا ہے۔ ۶۔ گناہ کو گناہ خیال کرتا ہے۔ (غنیۃ الطالبین۔ آدابِ نماز، ص: ۵۴۶)

۳۳۔ چھ باتیں: (جس عورت میں ہوں وہ تمام عورتوں سے بہتر ہونے کی) ۱۔ جس کی اولاد زیادہ ہوتی ہو۔ ۲۔ شوہر کی خیر خواہ ہو۔ ۳۔ صاحبِ عفت ہو۔ ۴۔ اپنے اعزہ و اقرباء میں عزت رکھتی ہو۔ ۵۔ اپنے شوہر سے دبتی ہو۔ ۶۔ اپنے

شوہر کے لئے اظہارِ بشاشت کرتی ہو۔ (تہذیب اسلام (حصہ) ۲۴۹)

۳۴۔ چھ باتیں: (ایک سیاح کی جو لوگوں کو ذیل کی نصیحتیں کیا کرتا تھا۔)

۱۔ جس کے پاس حلم و بردباری نہیں، اس کے لئے دنیا میں عزت نہیں ہے۔
۲۔ جس کے پاس صبر نہیں ہے۔ اس کا دین سلامت نہیں ہے۔
۳۔ جس کے پاس صبر نہیں ہے، اس کو اپنے عمل سے بھی کوئی فائدہ نہیں ہے۔
۴۔ جس کے پاس تقویٰ و پرہیزگاری نہیں ہے، اسے کرامتِ خداوندی حاصل نہیں ہے۔ ۵۔ جس کے پاس سخاوت نہیں ہے، اس کو اپنے مال سے کوئی فائدہ نہیں ہے۔ ۶۔ جس کے پاس نصیحت نہیں اس کے لئے خداوند عالم کے نزدیک کوئی دلیل نہیں ہے۔ (راہ اسلام، شمارہ ۵۷، ص: ۲۹)

۳۵۔ چھ طرح کی سفارش، (حضورؐ جو اللہ تعالیٰ سے کریں گے)

۱۔ حشر کے وقت جب لوگ قبروں سے اٹھیں گے حساب کے پہلے میدان میں کھڑے کھڑے گرمی کی شدت سے گھبرائیں گے اور سب پیغمبر جواب دیدیں گے تو اس وقت حضرت بخشا دیں گے اور حساب کتاب کروا کے اس مصیبت سے نجات دلائیں گے۔
۲۔ کچھ لوگ جہنم کی طرف روانہ کئے جاویں گے۔ حضرتؐ ان کی سفارش کر کے راہ سے پھروائیں گے۔
۳۔ کچھ لوگ جہنم کے کنارے تک پہنچ کر نجات پائیں گے۔
۴۔ جو لوگ کہ دوزخ میں پڑ چکے ہونگے نکالے جائیں گے۔ جن کے بدن سوائے سجدہ گاہ کے جل بھن گئے ہوں گے۔
۵۔ بہشتی لوگوں کے اور زیادہ درجے بلند ہوں گے۔
۶۔ ان کافروں کو جنھوں نے حضرت سے احسان کیا تھا کچھ عذاب میں تخفیف ہوگی۔
(تحفۃ الاخیار ترجمہ مشارق الانوار ص ۱ ۲۸۱، بروایت عن ابو ھریرہؓ)

۳۶۔ چھ قسم کے لوگ (چھ وجہ سے جہنم میں جانے والے)

۱۔ عرب عصبیت کی وجہ سے۔ ۲۔ امراء ظلم کے باعث۔ ۳۔ چودھری لوگ

تکبر کی وجہ سے۔ ۴۔ تاجر لوگ خیانت و بددیانتی کے باعث۔ ۵۔ دیہاتی جہالت کے باعث۔ ۶۔ علماء حسد کے باعث (منہاج العابدین اردو ص:۱۲۴)

۳۷۔ چھ باتیں: (سچی توبہ کی) ۱۔ جو کچھ ہو چکا اس پر نادم ہونا۔ ۲۔ اپنے جن فرائض سے غفلت برتی ہو ان کو ادا کرنا۔ ۳۔ جن کا حق مارا ہو' ان کو واپس کرنا۔ ۴۔ جن کو تکلیف پہنچائی ہو اُن سے معافی مانگنا۔ ۵۔ آئندہ کیلئے عزم کرے کہ اس گناہ کا اعادہ نہ ہوگا۔ ۶۔ اپنے نفس کو اللہ کی اطاعت میں گھلا دے (کشاف)

۳۸۔ چھ لباس: (احرام باندھا ہوا شخص ان کو استعمال نہ کرے)
۱۔ قمیص۔ ۲۔ عمامہ۔ ۳۔ پاجامہ۔ ۴۔ ٹوپی۔ ۵۔ موزے ۶۔ کسم اور زعفران سے رنگے ہوئے کپڑے (بلوغ المرام مترجم، ص: ۱۴۲' بروایت بخاری و مسلم عن حضرت زید ابن ثابت رضؓ)

۳۹۔ چھ اشیاء (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جن کی بیع سے منع فرمایا ہے) ۱۔ جانوروں کے حمل کی خرید و فروخت سے جب تک وہ پیدا نہ ہوجائیں ۲۔ جب تک دودھ تھنوں سے باہر نہ نکل آئے۔ ۳۔ بھاگا ہوا غلام واپس نہ آئے۔ ۴۔ مال غنیمت جب تک تقسیم نہ ہوجائے۔ ۵۔ صدقات پر جب تک قبضہ نہ کر لیا جائے۔ ۶۔ اور غوطہ زن جب تک دریا سے موتی نہ نکال لائے) تمام اشیاء کی بیع سے منع فرمایا ہے۔ (بلوغ المرام مترجم، ص: ۱۶۴۔ بروایت ابن ماجہ۔ براز و دارقطنی عن ابو سعید خدری رضؓ)

۴۰۔ چھ روایات (اولاد کی تربیت کے لئے بہترین رہنما کی حیثیت رکھنے والی) ۱۔ بچہ کا عقیقہ اس کی پیدائش کے ساتویں روز کیا جائے۔ ۲۔ اس کا نام رکھا جائے اور اس کے بال اتروائے جائیں۔
۳۔ جب وہ چھ برس کا ہوجائے تو اُسے ادب سکھلائیے
۴۔ جب وہ نو ۹ برس کا ہوجائے تو اس کا بستر الگ کر دیا جائے
۵۔ جب وہ تیرہ ۱۳ برس کا ہوجائے تو اسے نماز نہ پڑھنے پر مارا جائے۔

۶۔ جب وہ سولہ برس کا ہو جائے تو اس کا باپ اس کی شادی کر دے۔
(ابن حبان۔ عن انس رض)

چھ چیزیں: (جن سے تیار شدہ برتنوں میں کھانا پینا جائز ہونے سے متعلق)

۱۔ لوہا۔ ۲۔ تانبہ ۔ ۳۔ کانسہ ۔ ۴۔ سیسہ۔
۵: لکڑی ۶۔ مٹی

(کتاب الحظر والاباحۃ، ص: ۳۰۰، ج: ۵، بحوالہ ردالمحتار)

چھ رکن (جن میں سے کسی ایک کو خلیفہ بنانے کے لئے حضرت عمر رض نے وفات کے قریب ایک کمیٹی بنائی۔)

۱۔ حضرت علی رض۔ ۲۔ حضرت عثمان رض ۳۔ حضرت عبدالرحمن بن عوف رض
۴۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رض۔
۵۔ حضرت زبیر بن عوام رض
۶۔ حضرت طلحہ بن عبیداللہ رض

(خلافت راشدہ کا عہد زرین: ص: ۱۵۲۔ قاضی زین العابدین)

سات باتیں

۱۔ سات باتیں: (ایمان کو ہلاک کرنے والی)
۱۔ شرک کرنا۔ ۲۔ جادو کرنا ۳۔ ناحق قتل کرنا۔ ۴۔ سود کھانا ۵۔ مال یتیم کھانا۔ ۶۔ جہاد سے بھاگنا۔ ۷۔ پاکدامن خاوند والی عورت پہ تہمت لگانا۔
(بخاری، و مسلم عن ابو ھریرہ رضؓ)

۲۔ سات اشخاص: (قیامت میں جن پر اللہ کا سایہ ہوگا)
۱۔ عادل حاکم ۲۔ وہ شخص جس نے اللہ کی عبادت میں اپنی جوانی خرچ کی۔ ۳۔ جس کا دل ہر وقت عبادت گاہ کی جانب لگا ہو کہ کب اذان ہو اور کب نماز کے لئے جائے۔ ۴۔ محبت کی تو اللہ کی خاطر جب وہ اکٹھا ہو تو اللہ کی رضامندی کے لئے۔ اور جب جدا ہو تو بھی اللہ کی رضامندی کے لئے۔ ۵۔ وہ شخص جو اللہ کی راہ میں اس طرح خیرات کرے کہ اس کے بائیں ہاتھ کو بھی خبر نہ ہو کہ داہنے ہاتھ نے کیا خرچ کیا۔
۶۔ وہ شخص جسے کسی خوبصورت خاندانی عورت نے اپنی طرف مائل کیا تو اس شخص نے یہ کہہ دیا کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں۔
۷۔ وہ شخص جس نے اکیلے بیٹھ کر اللہ کو یاد کیا تو اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ پڑیں (بخاری و مسلم۔ عن ابو ھریرہ رضؓ)

۳۔ سات ہڈیاں: جن پر سجدہ کرنے کا حکم ہے ۱۔ پیشانی ۲،۳، دونوں ہاتھ ۔۴، ۵ دونوں گھٹنے ۶، ۷، دونوں قدموں کے سرے۔
(بخاری و مسلم عن عبداللہ بن عباس رضؓ)

۴۔ سات تخلیقات: (اللہ تعالیٰ نے کونسی چیز کب پیدا کی)

۱۔ شنبہ کے روز زمین پیدا کی۔ ۲۔ یکشنبہ کو پہاڑ۔ ۳۔ دوشنبہ کو درخت
۴۔ سہ شنبہ کو پانی۔ ۵۔ چہارشنبہ کو مچھلیاں۔ ۶۔ پنجشنبہ کو جانور۔ ۷۔ جمعہ
کے دن سب کی پیدائش کے بعد دن کے آخری حصہ میں، عصر اور عشاء کے درمیان
حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا۔ (مسلم شریف)

۵۔ سات باتیں (فلاح و نجات کی)

۱۔ جو شخص کسی مومن کی دنیا کی تکلیفوں میں سے کوئی تکلیف دور کرے گا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی تکالیف میں کمی فرمائے گا۔
۲۔ جو شخص کسی تنگدست پر آسانی کرے گا، اللہ تعالیٰ اس پر دنیا و آخرت میں آسانی فرمائے گا۔ ۳۔ جو شخص کسی مسلمان کی عیب پوشی کرے گا۔ اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس کی عیب پوشی کرے گا۔
۴۔ جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں رہتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی مدد میں رہتا ہے۔ ۵۔ جو شخص علم کی تلاش میں رہبری کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کے لئے جنت کا راستہ آسان فرمائے گا۔
۶۔ اللہ کے گھر (مسجدوں) میں سے کسی گھر میں لوگ جمع ہو کر اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں اور آپس میں اسے پڑھتے پڑھاتے ہیں تو ان کو سکون و اطمینان کا نزول ہوتا ہے اور رحمت ان کو چھپا لیتی ہے۔ اور ملائکہ ان پر سایہ کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو اپنے ملائکہ مقربین میں یاد فرماتا ہے۔
۷۔ جس شخص کا عمل اسے پیچھے کر دے گا اس کا حسب و نسب اسے آگے نہیں کر سکتا۔ (صحیح مسلم۔ عن ابی ہریرہ رضؓ)

۶۔ سات صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین (جنہوں نے ایک ہزار سے زائد احادیث کی روایات بیان کی ہیں)

۱۔ حضرت ابوہریرہ رضؓ (۵۳۷۴)۔ ۲۔ حضرت عبدالرحمن بن عباس رضؓ (۲۶۶۰)۔ ۳۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضؓ (۲۲۱۰)

۴۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ (۱۶۳۰)۔ ۵۔ حضرت جابر بن عبداللہؓ (۱۵۶۰)۔ ۶۔ حضرت انس بن مالکؓ (۱۲۸۶)۔ ۷۔ حضرت ابوسعید خدریؓ (۱۱۷۰) (خطبات مدراس صفحہ ۵۲۔۵۳۔۵۳)

۷۔ سات اصحاب کہف (جنہوں نے ظالم بادشاہ کی زد سے نجات حاصل کرنے کے لئے ایک غار میں پناہ لی)

۱۔ مَکْسَلْمِینَا ۲۔ یَمْلِیخَا ۳۔ مَرْطُونَسْ ۴۔ کَشْطُونَسْ
۵۔ بِیْرُونَسْ ۶۔ دَنِیمُوسْ ۷۔ یَبْطُونَسْ

(پارہ ۔ ۱۵۔ تفسیر ابن کثیر ص: ۹۲)

۸۔ سات باتیں (جن کو حقیر نہ سمجھیں)

۱۔ رسی کا ٹکڑا ہو۔ ۲۔ جوتے کا تسمہ ہو۔ ۳۔ پانی مانگنے والے کے برتن میں پانی ڈالنا ہو۔ ۴۔ اذیت دینے والی چیز کو ہٹانا ہو۔ ۵۔ اپنے بھائی سے خندہ پیشانی سے بات کرنا ہو۔ ۶۔ راستہ چلنے والے کو سلام کرنا ہو۔ ۷۔ گھبرانے والے کی دلجوئی کرنا ہو (یہ سب چیزیں احسان اور نیکی میں داخل ہیں۔ ان کو حقیر نہ سمجھیں) (رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم)

۹۔ سات اشخاص (جن کی بخشش شب برات میں نہ ہوگی)

۱۔ مشرکین ۔ ۲۔ حاسدین ۔ ۳۔ کینہ پرور ۴۔ متکبرین۔ ۵۔ ٹخنوں سے نیچے پائجامہ یا تہبند باندھنے والے۔ ۶۔ قطع رحمی کرنے والے۔ ۷۔ والدین کی نافرمانی کرنے والے (الترغیب وترہیب۔ بیہقی عن عائشہ صدیقہؓ)

۱۰۔ سات باتیں (تاجروں کی پاکیزہ کمائی سے متعلق)

۱۔ جب وہ بات کریں تو جھوٹ نہ بولیں۔ ۲۔ جب ان کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت نہ کریں۔ ۳۔ جب وعدہ کریں تو خلاف نہ کریں۔ ۴۔ جب کسی چیز کو خریدیں تو اس کی مذمت نہ کریں۔ ۵۔ جب اپنی چیز بیچیں تو ان کی تعریف میں مبالغہ نہ کریں۔ ۶۔ ان پر کسی کا آتا ہو تو دینے میں ڈھیل نہ ڈالیں ۷۔ اور جب ان کا کسی پر آتا ہو تو سختی نہ کریں۔

(بیہقی۔ شعب الایمان۔ عن معاذ بن جبلؓ)

۱۱۔ سات چیزیں (سفر و حضر میں رسول اللہؐ کے بستر کے قریب رہنے والی)
۱۔ تیل کی شیشی ۔ ۲۔ کنگھا ہاتھی دانت کا ۔ ۳۔ سرمہ دانی سیاہ رنگ کی
۴۔ قینچی ۵۔ مسواک ۶۔ آئینہ ۷۔ لکڑی کی ایک پتلی کھپچی
(محسن انسانیت، ص: ۱۱۷)

۱۲۔ سات چیزیں (جن سے اللہ تعالیٰ نفرت کرتا ہے)
۱۔ اونچی آنکھ ۲۔ جھوٹی زبان ۳۔ خونی ہاتھ ۔ ۴۔ سازشی دل۔
۵۔ برائی کی طرف بڑھنے والے قدم ۶۔ جھوٹا گواہ ۔ ۷۔ فتنہ پرور آدمی جو بھائیوں کو لڑاتا ہے۔ (اللہ کی عادت ص: ۲۲۴۔ حضرت سلیمانؑ)

۱۳۔ سات دن (جن سے متعلق آپؐ نے فرمایا)
۱۔ شنبہ ۔ یہ مکر و فریب کا دن ہے۔ اس دن قریش نے دارالندوہ میں جمع ہو کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کرنے کا مشورہ کیا تھا۔
۲۔ یکشنبہ ۔ بونے اور عمارت تعمیر کرنے کا دن ہے کیونکہ اس دن دنیا کی ابتداء ہوئی ۔
۳۔ دوشنبہ ۔ یہ سفر اور تجارت کا دن ہے۔ حضرت شعیبؑ نے اسی دن سفر کیا اور تجارت شروع کی ۔
۔ سہ شنبہ ۔ یہ خون کا دن ہے۔ حضرت حوا کو اسی دن حیض کا خون آیا تھا۔ اسی دن قابیل نے ہابیل کو قتل کر دیا تھا۔
۵۔ چہارشنبہ ۔ یہ دن بڑا منحوس ہے۔ فرعون اور اس کی قوم اسی دن غرق کی گئی تھی ۔ عاد اور ثمود کو بھی اسی دن ہلاک کیا گیا۔
۶۔ پنجشنبہ یہ مرادوں کے پورا ہونے کا دن ہے۔ حضرت ابراہیمؑ نمرود کے پاس گئے اور اپنی حاجتیں پوری کی تھیں۔ اسی دن حضرت ہاجرہؓ انھیں دی گئیں ۔
۷۔ جمعہ ۔ یہ خطبہ پڑھنے اور نکاح کرنے کا دن ہے۔ بیشتر انبیاء نے اسی دن نکاح کیا (غنیۃ الطالبین ص: ۴۸۵، ۸۶۔ بروایت انس بن مالکؓ)

۱۴۔ سات علاج عربوں کے طب کے)

۱۔ پچھنے لگوانا ۔ ۲۔ حقنہ کرنا ۳۔ ناک میں دوا ٹپکانا ۔ ۴۔ حمام کرنا
۵۔ قے کرنا ۔ ۶۔ شہد کھانا ۔ ۷۔ آخری علاج داغ دینا ہے۔

۱۵۔ سات چیزیں (حیض والی عورت کے لئے حرام ہیں)

۱۔ نماز پڑھنی ۲۔ روزہ رکھنا ۳۔ طواف کعبہ کرنا ۴۔ تلاوت قرآن
۵۔ قرآن شریف چھونا ۶۔ مسجد میں جانا ۷۔ جماع کرنا
(نماز کی سب سے بڑی کتاب، ص : ۲۲۶)

۱۶۔ سات باتیں عمل کرنے کی :

۱۔ مسکینوں سے محبت کیا کرو اور ان کے قریب رہا کرو :
۲۔ اونچے لوگوں پر نگاہ نہ رکھا کرو۔ کم درجے والوں پر نگاہ رکھو۔
۳۔ صلۂ رحمی کیا کرو، اگرچہ کہ وہ ظلم کرے ۔
۴۔ کسی شخص سے کوئی چیز نہ مانگو۔ ۵۔ حق بات کہو چاہے وہ کڑوی لگے ۔
۶۔ اللہ کی رضا کے مقابلہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پروا نہ کرو۔
۷۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ کثرت سے پڑھا کرو (مشکوۃ شریف)

۱۷۔ سات باتیں (دعا نہ قبول ہونے کی)

۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہچان تو لیا، مگر آپ کی سنّت پر نہ چلے ۔
۲۔ قرآن کو تو پڑھ لیا، مگر اس کی طلب سے محروم رہے۔
۳۔ دوزخ کو تو جان لیا، مگر اس سے ڈرتے نہ رہے۔
۴۔ شیطان سے تو واقف ہو گئے، مگر اس سے مخالفت نہ کی ۔
۵۔ موت کا علم تو رکھا، مگر اس کے لئے تیاری نہ کی ۔
۶۔ مردوں کو تو دفن کیا، مگر اس سے عبرت حاصل نہ کی ۔
۷۔ اپنے عیبوں سے تو آنکھ بند کر لی، مگر دوسروں کی عیب جوئی کرتے رہے
(اس لئے دعا قبول نہیں ہوتی)

(غنیۃ الطالبین ص : ۲۴۲، عن ابراہیم بن آدھم)

۱۸ - سات باتیں، (توبہ سے متعلق)

۱۔ توبۂ دل : اخلاقِ رزیلہ اور نفسانی خواہشات سے باز رہنا۔
۲۔ توبۂ زبان : بیہودہ باتوں سے باز رہنا۔
۳۔ توبۂ چشم : حرام کو نہ دیکھنا۔ ۴۔ توبۂ گوش : ذکرِ حق کے سوا بیہودہ باتیں نہ سننا۔ ۵۔ توبۂ دست : ناجائز چیزوں کو ہاتھ نہ لگانا۔ ۶۔ توبۂ پا : حرام چیزوں کی طرف نہ جانا۔ ۷۔ توبہ نفس : شہوات اور لذّات سے باز آنا

(اسرار اولیاء۔ خواجہ فرید الدین گنج شکر)

۱۹ - سات باتیں (ثوابِ جاریہ کی)

۱۔ کسی کو علم پڑھایا گیا ہو ۔ ۲۔ کوئی نہر جاری کر دی ہو ۳۔ کوئی کنواں بنایا ہو ۴۔ کوئی درخت لگایا ہو ۵۔ کوئی مسجد بنا دی ہو ۶۔ قرآن پاک میراث میں چھوڑا ہو ۷۔ ایسی اولاد چھوڑی ہو جو اس کے لئے دعائے مغفرت کرتی ہو۔

(ترغیب)

۲۰ - سات باتیں (کسی سے ظاہر نہ کرنے کی)

۱۔ کسی کا عیب ۲۔ سفر کی سمت ۳۔ اپنی تجارت کا نفع اور نقصان
۴۔ پوری طاقت ۵۔ امانت کی بات ۶۔ زیادہ ضرورت
۷۔ دل کا بھید

۲۱ - سات سیڑھیاں (پل صراط کی)

۱۔ پہلی سیڑھی پر اس کے ایمان کا حال پوچھا جائے گا۔ ۲۔ وضو اور نماز کے متعلق پوچھا جائے گا۔ ۳۔ زکوٰۃ کے متعلق دریافت کیا جائے گا۔ ۴۔ روزے کے متعلق استفسار ہوگا۔ ۵۔ حج اور عمرہ کے بارے میں پوچھا جائے گا۔
۶۔ امانت اور دیانت کی بابت دریافت ہوگا۔ ۷۔ غیبت، جھوٹ اور عیب جوئی سے بچتا رہا یا نہیں سوال ہوگا۔

(غنیۃ الطالبین، ص : ۴۱۳)

۲۲۔ سات باتیں (ممکن نہیں) : ۱۔ جیسی صحبت اختیار کئے ویسا نہ بنے ۲۔ ہر کام میں جلدی کرے اور نقصان نہ اُٹھائے۔ ۳۔ دنیا سے دل لگائے اور پشیمان نہ ہو ۴۔ ہمت و استقلال کو شعار بنائے اور مراد کو نہ پہنچے۔ ۵۔ زیادہ باتیں کرے اور کوفت نہ اُٹھائے ۶۔ عورتوں کی صحبت میں بیٹھے اور رسوا نہ ہو۔ ۷۔ دوسروں کے جھگڑوں میں پھرے اور آفت میں نہ پھنسے۔ ۲۳۔ سات اعمال : (جن کی پابندی صوفیا نے اپنے اوپر فرض کر رکھی ہے۔ ۱۔ کتاب اللہ کو مضبوطی سے پکڑے رکھنا۔ ۲۔ سنتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرنا۔ ۳۔ حلال رزق کھانا۔ ۴۔ لوگوں کو تکلیف اور مصیبت سے بچانا۔ ۵۔ توبہ اور استغفار کرتے رہنا۔ ۶۔ خود کو گناہوں سے بچانا۔ ۷۔ اپنے اوپر عاید حقوق ادا کرنا۔ (صراط مستقیم، بحوالہ حضرت سہیل بن تستری) ۲۴۔ سات باتیں (شہید کے لئے عطیاتِ خداوندی کی)

۱۔ خون کے پہلے قطرے کے زمین پر گرتے ہی اس کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ ۲۔ اس کا سر دو بہشتی عورتوں کی گود میں ہوتا ہے۔ ۳۔ اسے جنتی لباس پہنایا جاتا ہے۔ ۴۔ اس پر ملائکہ جنتی خوشبوؤں کا چھڑکاؤ کرتے ہیں۔ ۵۔ اسے جنت میں اپنا مکان اسی وقت نظر آتا ہے۔ ۶۔ اس کی روح کو کہا جاتا ہے کہ جنت کی آزادانہ سیر کرو ۷۔ اس پر اللہ کی رحمت کا سایہ ہوتا ہے

(ندائے اسلام، جولائی ۱۹۸۶)

۲۵۔ سات شرائط : (صلح حدیبیہ کی)

۱۔ اس سال مسلمان مکہ میں داخل ہوئے بغیر ہی واپس چلے جائیں۔

۲۔ آئندہ سال مسلمان مکہ میں بغرض عمرہ اس طرح داخل ہوں گے کہ معمولی حفاظتی ہتھیاروں کے علاوہ کوئی جنگی ہتھیار نہیں ہو سکتا، اور تلواریں نیام کے اندر ہی رہیں گی۔ ۳۔ صرف تین دن قیام کریں گے اور جب تک وہ رہیں گے ہم مکہ چھوڑ کر پہاڑیوں میں چلے جائیں گے۔ ۴۔ معاہدہ کی مدت کے اندر دونوں جانب امن و عافیت کے ساتھ آمد و رفت کا سلسلہ جاری رہے گا۔

۵۔ اگر کوئی شخص مکے سے اپنے ولی کی اجازت کے بغیر مسلمان ہو کر مدینہ چلا جائے گا تو اس کو مکہ واپس کرنا ہو گا۔ اور اگر مدینہ سے کوئی شخص مکہ بھاگ آئے تو ہم اس کو واپس نہیں کریں گے۔

۶۔ تمام قبائل آزاد ہیں کہ ہر دو فریق میں سے جو جس کا حلیف بننا پسند کرے اس کا حلیف بن جائے۔ ۷۔ یہ معاہدہ دس سال تک قائم رہے گا۔ اور کوئی فریق اس مدت کے اندر اس کی خلاف ورزی نہیں کرے گا۔

(اللہ کے نبی ص: ۵۹۵، ۹۶، بحوالہ قصص القرآن)

۲۶۔ سات منزلیں (قرآن مجید کی) ۱۔ تین سورتوں کی۔ ۲۔ پانچ سورتوں کی ۳۔ سات سورتوں کی۔ ۴۔ نو سورتوں کی۔ ۵۔ گیارہ سورتوں کی ۶۔ تیرہ سورتوں کی۔ ۷۔ ساتویں منزل باقی مفصل یعنی سورۂ ق سے لے کر تمام سورتیں خاتمہ قرآن تک کی (مسند احمد۔ ابوداؤد۔ ابن کثیر عن حضرت اوس رضؓ)

۲۷۔ سات باتیں (جن سے مساجد کی حفاظت کرنے کی)

۱۔ اپنے بچوں سے۔ ۲۔ پاگلوں سے ۳۔ خرید و فروخت سے ۴۔ جھگڑوں سے ۵۔ شور و غل سے ۶۔ اقامتِ حدود سے۔ ۷۔ تلوار کے کھینچنے سے

(ابن ماجہ)

۲۸۔ سات مقامات (جہاں پر نماز ادا کرنا منع ہے)

۱۔ کوڑے کی جگہ۔ ۲۔ جانور ذبح ہونے کی جگہ۔ ۳۔ قبرستان۔
۴۔ وسطِ راستہ ۵۔ حمام ۔ ۶۔ اونٹ باندھنے کی جگہ۔
۷۔ بیت اللہ کی چھت پر (بلوغ المرام مترجم ص: ۴۱، بحوالہ الترمذی عن ابن عمرؓ)

۲۹۔ سات باتیں (جن میں پہلے چار حرام دوسرے تین مکروہ ہونے کی)

۱۔ والدہ کی نافرمانی ۲۔ لڑکیوں کو زندہ درگور کرنا ۳۔ احسان سے رک جانا
۴۔ دوسروں کے سامنے ہاتھ پھیلانا (یہ چاروں باتیں حرام ہیں)
۵۔ نکتہ چینی کرنا ۶۔ زیادہ سوال کرنا ۷۔ مال کو ضائع کرنا
(یہ تینوں باتیں مکروہ) (بلوغ المرام مترجم ص: ۲۹۹، بروایت بخاری ومسلم عن حضرت مغیرہ بن شعبہؓ)

۳۰۔ سات کنویں: (مدینہ منورہ کے، جن کا پانی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے استعمال فرمایا ہے) ۱۔ اریس ۲۔ حاء ۳۔ رومیہ ۴۔ بضاعہ ۵۔ البصتہ ۶۔ السقیا ۷۔ العہن (احیاء العلوم اردو ص ۳۷، جلد: ۱ قسط: ۵)

۳۱۔ سات مشہور مصنفین (جن کی تصانیف کو کافی شہرت ملی اور لوگوں نے ان سے خاصہ استفادہ کیا اور کر رہے ہیں)

۱۔ ابوالحسن علی بن عمر الدارقطنی بغداد ۳۸۵ھ
۲۔ ابوعبداللہ محمد بن البیّع نیشاپور ۴۰۵ھ
۳۔ ابومحمد عبدالغنی بن سعید الازدی حافظ مصر ۴۰۹ھ مصر
۴۔ ابونعیم احمد بن عبداللہ الاصبہانی ۴۰۳ھ اصبہان
۵۔ ابوعمر یوسف بن عبداللہ بن محمد عبدالبر النمری ۴۶۳ھ شاطبہ
۶۔ ابوبکر احمد بن الحسین البیہقی ۴۵۸ نیشاپور
۷۔ ابوبکر احمد بن علی البغدادی ۴۶۳ھ (انتہی کلام ابن الصلاح)

(مفتاح الحدیث۔ مفتی عبدالجلیل قاسمی۔ ص: ۱۳۱، ۲۲)

۳۲۔ سات اقسام: (مہر کی)

۱۔ معجل ۲۔ مؤجل ۳۔ مطلق
۴۔ کچھ معجل، کچھ مؤجل ۵۔ کچھ معجل کچھ مطلق
۶۔ کچھ مؤجل، کچھ مطلق ۷۔ کچھ مؤجل، کچھ معجل، کچھ مطلق

(خطبۂ نکاح، ص: ۹، محمد امین اثری)

آٹھ باتیں

۱۔ آٹھ مصارف : (زکوٰۃ کے قرآن کی تصریح کے بموجب)
۱۔ فقراء : جن کے پاس کچھ نہ ہو۔ ۲۔ مساکین : جن کو بقدر حاجت میسر نہ ہو۔
۳۔ عاملین : جو اسلامی حکومت کی طرف سے صدقات کی وصولی اور اس کے حساب کتاب پر مامور ہوں۔ ۴۔ مؤلفۃ القلوب : جن کو اسلام کی طرف راغب کرنا مقصود ہو یا جو اسلام میں کمزور ہوں۔ ۵۔ رقاب : غلاموں کو آزادی دلانے کے لئے یا اسیروں کا فدیہ دے کر انہیں رہا کرانے کے لئے۔
۶۔ غارمین : جو مقروض ہو گئے ہوں یا جن کے اوپر ضمانت کا بار ہو۔
۷۔ فی سبیل اللہ : دعوتِ دین اور جہاد فی سبیل اللہ کی مد میں۔
۸۔ ابن السبیل : مسافر جو حالتِ سفر میں ضرورتمند ہو جائے خواہ اپنے مکان پر مستغنی ہو (پ ۱۰، سورۂ توبہ، آیت : ۶۰)

۲۔ آٹھ باتیں (مساجد میں نہ کرنے سے متعلق)
۱۔ مساجد کو راستہ نہ بنایا جائے۔ ۲۔ نہ ان میں ہتھیار تیز کئے جائیں۔
۳۔ نہ کمان پکڑی جائے۔ ۴۔ نہ تیر پھیلائے جائیں۔ ۵۔ نہ کچا گوشت لے گذرا جائے۔ ۶۔ نہ حد (کوڑے لگانا) ماری جائے۔
۷۔ نہ قصاص لیا جائے۔ ۸۔ نہ اُسے بازار بنایا جائے (ابن ماجہ)

۳۔ آٹھ اسلامی احکام (عمل کرنے یا نہ کرنے کی حیثیت سے)
۱۔ فرض ۲۔ واجب ۳۔ سنت ۴۔ مستحب ۵۔ حلال
۶۔ حرام ۷۔ مکروہ ۸۔ مباح
(نصاب اہلِ خدماتِ شرعیہ ص ۳۰)

۴۔ آٹھ باتیں: (آنحضرتؐ نے اپنے کسی صحابی کو جو وصیت فرمائی تھیں)
۱۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک مت کرو، اگرچہ کہ تمہیں ایذا پہنچائی جائے۔ یا خوفزدہ کیا جائے ۔۔۔ ۲۔ اپنے والدین کی اطاعت کرنا، اگرچہ کہ وہ تمہیں اپنی ہر چیز سے دست بردار ہونے کے لئے کہیں ۔۔۔ ۳۔ جان بوجھ کر نماز مت چھوڑو، اس لئے کہ جو شخص جان بوجھ کر نماز چھوڑتا ہے اللہ تعالیٰ کا ذمہ اس سے بری ہو جاتا ہے ۔۔۔ ۴۔ شراب سے اجتناب کرو۔ کہ یہ ہر برائی کی جڑ ہے ۔۔۔ ۵۔ گناہ سے بچو کہ گناہ سے اللہ تعالیٰ ناراض ہو جاتے ہیں ۔۔۔ ۶۔ جہاد سے مت بھاگو ۔۔۔ ۷۔ اگر لوگوں میں مرنے کی وبا پھیلے اور تم ان کے درمیان موجود ہو تو انھیں میں ٹھہرو۔ ۸۔ اپنی نعمت اپنے گھر والوں پر خرچ کرو اور ان سے اپنا ڈنڈا مت اٹھاؤ (ایسی نرمی مت کرو کہ وہ بے راہ ہو جائیں)
(بیہقی مرسلاً۔ مکحولؒ۔ نقل بہ اُم ایمن)

۵۔ آٹھ حصے: (اسلام کے، جو ان حصوں میں سے کوئی حصہ نہیں پاتا وہ سخت نقصان پاتا ہے) ۱۔ نماز ۲۔ زکوٰۃ ۳۔ روزہ ۴۔ حج ۵۔ عمرہ ۶۔ جہاد ۷۔ امر بالمعروف ۸۔ نہی عن المنکر
(غنیۃ الطالبین ص: ۳۰۷)

۶۔ آٹھ باتیں (نیکی کے): ۱۔ بیمار کی عیادت کرنا ۔۔۔ ۲۔ جنازے کے ساتھ جانا ۔۔۔ ۳۔ حاجت کے وقت محتاج کی مدد کرنا یعنی کسی مزدور کا بوجھ اٹھا لینا ۔۔۔ ۴۔ سہارا دے دینا ۔۔۔ ۵۔ سعی و سفارش سے کسی کا جائز کام نکلوا دینا ۔۔۔ ۶۔ نیک بات کہہ دینا ۔۔۔ ۷۔ ہمت بندھانا ۔۔۔ ۸۔ ڈھارس دلانا (امام غزالیؒ)

۷۔ آٹھ باتیں (تصوف کی بنیاد کی) ۱۔ سخاوتِ ابراہیمؑ ۔۔۔ ۲۔ رضائے اسحٰقؑ ۔۔۔ ۳۔ صبرِ ایوبؑ ۔۔۔ ۴۔ مناجاتِ زکریاؑ ۵۔ غربتِ یحییٰؑ ۔۔ ۶۔ خرقہ پوشی موسیٰؑ ۔۔ ۷۔ سیاحتِ عیسیٰؑ ۔۔ ۸۔ فقر محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ (فتوح الغیب)

۸۔ آٹھ آدمی: (ایسے ہیں کہ اگر وہ ذلیل و خوار کئے جائیں تو انھیں اپنے آپ کو ملامت کرنی چاہیئے): ۱۔ جو کسی دستر خوان پر بے بلائے چلا جائے ۔۔۔ ۲۔ وہ مہمان جو صاحبِ خانہ پر حکومت جتائے ۔۔۔ ۳۔ وہ جو اپنے دشمن سے نیکی کا طلبگار ہو ۔۔۔ ۴۔ وہ کنجوس اور بخیل جو لوگوں سے بخشش اور احسان کا امیدوار ہو ۔۔۔ ۵۔ وہ جو دو آدمیوں کے راز یا گفتگو میں بغیر ان کی اجازت کے دخل دے ۔۔۔ ۶۔ وہ جو بادشاہ اور حکام وقت کی قدر نہ کرے ۔۔۔ ۷۔ وہ جو ایسی جگہ پر بیٹھے جہاں بیٹھنے کی اسے قابلیت نہ ہو ۔۔۔ ۸۔ وہ جو ایسے شخص سے بات کرے جو اس کی بات پر توجہ نہ کرے۔

(تہذیب اسلام ص: ۲۸۸ بحوالہ حضور اکرمؐ)

۹۔ آٹھ باتیں: (ولی کے صفات کی): ۱۔ کہ وہ شریعت کا پابند ہو ۔۔۔ ۲۔ دین کا مبلغ ہو ۔۔۔ ۳۔ مسجد میں نمازی ہو ۔۔۔ ۴۔ میدان میں غازی ہو ۔۔۔ ۵۔ عدالت میں قاضی ہو ۔۔۔ ۶۔ اس کے سر پر شریعت ہو۔ ۷۔ بغلوں میں طریقت ہو ۔۔۔ ۸۔ سامنے دنیوی تعلقات ہوں اور ان سب کو اللہ تعالیٰ کی مرضی کے مطابق سنبھالتا ہوا راہ خدا طے کرے۔

(انوار نظامیہ ۔۔۔ بحوالۂ صوفیا)

۱۰۔ آٹھ مقامات: (پیغمبروں کے) : ۱۔ آدم علیہ السلام کا توبہ ۔۔۔ ۲۔ نوح علیہ السلام کا زہد ۔۔۔ ۳۔ ابراھیم علیہ السلام کا تسلیم ۔۔۔ ۴۔ موسیٰؑ کا انابت یعنی عجز و انکساری ۔۔۔ ۵۔ داؤد علیہ السلام کا غم ۔۔۔ ۶۔ عیسیٰؑ کا رجا یعنی امید ۔۔۔ ۷۔ یحییٰ علیہ السلام کا خوف ۔۔۔ ۸ ۔۔۔ ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام ذکر ہے (کشف المحجوب ص: ۴۸۳)

۱۱۔ آٹھ شرطیں: (مجرد کے آداب کی) ۱: اپنی آنکھ کو ناشائستہ بات سے نگاہ رکھے ۔ ۲۔ جو باتیں سننے کے لائق نہیں اُن کو نہ سُنے ۔۔۔ ۳۔ جو چیز دیکھنے کے لائق نہیں ان کو نہ دیکھے ۔۔۔ ۴۔ جو چیزیں غور و فکر کے قابل نہیں، ان میں غور و فکر نہ کرے ۔۔۔ ۵۔ اپنی شہوت کی آگ کو بھوک سے بجھائے۔

۶۔ دل کو دنیا اور اس کے حوادث سے نگاہ رکھے۔ ۷۔ اپنی نفسانی خواہشوں کو علم اور الہام نہ کہے۔ ۸۔ شیطان کی بوالعجی کی تاویل نہ کرے۔
(کشف المحجوب ص: ۴۵۳)

۱۲۔ آٹھ باتیں: (نصیحت آمیز): ۱۔ فقر کے لئے سب سے مضر شے، دولت مند کی صحبت ہے۔ ۲۔ ہر ایک کو کھانا کھلاؤ مگر ہر ایک کا کھانا نہ کھاؤ۔ ۳۔ عدل و انصاف ہی میں عزت پوشیدہ ہے۔ ۴۔ آسودگی کی خواہش ہو تو حسد سے دور رہو۔ ۵۔ جب لوگ کھانا کھائیں تو انھیں لازم ہے کہ طاعت بھی کریں۔ طاعت کے لئے کھانا بھی طاعت ہے۔ محض ہوائے نفس کے لئے کھانا نہیں کھانا چاہیئے۔ ۶۔ اگر لوگوں کو علم کی قدر و قیمت کا پتہ چل جائے تو سارے کام چھوڑ کر علم کے پیچھے لگ جائیں۔ ۷۔ آتش عشق وہ آگ ہے جو درویش کے دل میں ہی راز حاصل کر سکتی ہے۔ ۸۔ جو شخص ہمیشہ موت کو یاد رکھتا ہے: خدا اُس سے ہمیشہ خوش رہتا ہے۔ جو شخص خدا سے جتنا غافل ہو گا اتنا ہی زیادہ دنیا میں مبتلا ہو گا۔ (حضرت بابا فریدؒ گنج شکر)۔

۱۳۔ آٹھ باتیں (قرآن پر ایمان رکھ کر پڑھنے والے کی): ۱۔ اس کا غم بڑھتا جاتا ہے۔ ۲۔ اس کی خوشی کم ہو جاتی ہے۔ ۳۔ رونا زیادہ ہو جاتا ہے۔ ۴۔ ہنسنا کم ہو جاتا ہے۔ ۵۔ کام بڑھ جاتا ہے۔ ۶۔ بیکاری کم ہو جاتی ہے۔ ۷۔ تکلیف زیادہ ہو جاتی ہے۔ ۸۔ راحت کم ہو جاتی ہے۔
(احیاء العلوم اردو، ص: ۲۰۱، جلد: ۱، قسط: ۵۔ بحوالہ حضرت حسن بصریؒ)

۱۴۔ آٹھ سلاطین (جن کو حضورؐ نے دعوت اسلام کے خطوط روانہ کئے)

۱۔ والی یمامہ کی طرف : سلیطؓ بن عمروؓ بن عبد الشمس
۲۔ والی بحرین : علاءؓ بن الحضرمیؓ منذر ابن سادی برادر بنو عبد القیس
۳۔ والی عمان : عمرو بن العاصؓ
۴۔ مقوقس والی اسکندریہ : حاطبؓ بن ابی بلتعہ

۵ - ہرقل، قیصرِ روم : دحیہ کلبی رضؓ
۶ - والی دمشق : شجاع رضؓ بن وہب الاسدی رضؓ
۷ - نجاشی، شاہ حبش : عمرو بن امیۃ الضمیری
۸ - یزدجرد، شاہ کسریٰ فارس : عبداللہ بن حذافہ سہمی رضؓ
(تاریخ ابن خلدون - جلد اول، قط ا، ص : ۱۳۹ تا ۱۴۹)

۱۵ - آٹھ باتیں : (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عمامہ مبارک سے متعلق)
۱ - آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم عمامہ باندھتے تھے ___ ۲ - اگر عمامہ نہ ہوتا تو سر اور پیشانیِ مبارک پر ایک پٹی باندھ لیا کرتے تھے ___ ۳ - آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عمامہ تقریباً سات گز کا ہوتا تھا ___ ۴ - آپؐ عمامہ باندھتے تو شملہ ضرور چھوڑتے اور کبھی عمامہ کا ایک پیچ تھوڑی کے نیچے گردن سے لے لیتے۔ ۵ ___ آپؐ عمامہ کا شملہ ایک بالشت کے قریب چھوڑتے ___ ۶ - آپؐ کا عمامہ شملہ دونوں شانوں کے درمیان پیچھے کی طرف چھوٹا ہوا ہوتا ___
۷ - عمامہ باندھنے کے ختم پر اس کا آخری پلو بجائے آگے، پیچھے کے رُخ میں اُڑس لیتے ___ ۸ - تپش آفتاب کی وجہ سے بھی عمامہ کا شملہ سرِ مبارک پر ڈال لیا کرتے۔ (ہفت روزہ ختم نبوت، کراچی ص : ۴، ۳۰ مارچ ۱۹۸۹ء)

نو باتیں

۱ - نو اشخاص : جن کے ساتھ حسن سلوک کیا جائے۔ ۱ - والدین ___ ۲ - اہلِ قرابت ___ ۳ - یتیموں ___ ۴ - غریبوں ___ ۵ ___ پڑوسی ___ ۶ ___ اجنبی پڑوسی ___ ۷ - ہم مجلس ___ ۸ - مسافر ___ ۹ - جو مالکانہ قبضہ میں ہوں۔
(پارہ : ۵، سورہ نساء، آیت : ۳۶)

۲۔ نو چیزیں: (رات کے قیام میں مدد دینے والی)
۱۔ حلال کھانا ـــــ ۲۔ توبہ پر استقامت ـــــ ۳۔ خدا کے عذاب کا غم اور فکر کرنا ـــــ ۴۔ مغفرت کی امید رکھنا ـــــ ۵۔ مشتبہ چیزوں کے کھانے سے بچنا ـــــ ۶۔ گناہوں پر اصرار کرنا ـــــ ۷۔ موت کو یاد رکھنا ـــــ ۸۔ دنیا کی محبت اور فکر سے دل کو دور رکھنا ـــــ ۹۔ موت کے بعد جو پیش آنے والا ہے اس کی فکر کرنا ـــــ (غنیۃ الطالبین، ص: ۵۱۲)

۳۔ نو باتیں: (بھول پیدا کرنے والی): ۱۔ کھٹا سیب کھانا ـــــ ۲۔ دھنیہ ـــــ ۳۔ پنیر ـــــ ۴۔ چوہے کا جھوٹا ـــــ ۵۔ کھڑے ہوئے پانی میں پیشاب کرنا ـــــ ۶۔ قبروں کے کتبے پڑھنا ـــــ ۷۔ عورتوں کے درمیان چلنا ـــــ ۸۔ جوئیں زندہ چھوڑ دینا ـــــ ۹۔ گدی میں پچھنے لگوانا۔

۴۔ نو مواخات: (ہجرتِ مدینہ سے قبل مکۂ مکرمہ میں فقط مہاجرین میں آپؐ نے باہمی رشتۂ مواخات قائم فرمایا:

۱۔ حضرت ابوبکر صدیق رضؓ — حضرت عمر رضؓ
۲۔ حضرت حمزہ رضؓ — حضرت زید بن حارثہ رضؓ
۳۔ حضرت عثمان رضؓ — حضرت عبدالرحمن بن عوف رضؓ
۴۔ حضرت زبیر بن عوام رضؓ — حضرت عبداللہ بن مسعود رضؓ
۵۔ حضرت عبیدہ بن حارث رضؓ — حضرت بلال بن رباح رضؓ
۶۔ حضرت مصعب بن عمیر رضؓ — حضرت سعد بن ابی وقاص رضؓ
۷۔ حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضؓ — حضرت سالم مولیٰ ابی حذیفہ رضؓ
۸۔ سعید بن زید رضؓ — حضرت طلحہ بن عبیدہ رضؓ
۹۔ سیدنا و مولانا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم — حضرت علی کرم اللہ وجہہ

(فتح الباری، ص، ۲۱۰، ۱۱، جلد: ۷)
(حافظ ابن سید الناس عیون الاثر، ص: ۱۹۹، جلد: ۱)

دس باتیں!

۱ ۔ دس باتیں : (حرام کردہ جانوروں سے متعلق) :
۱۔ تم پر حرام کئے گئے ہیں مردار (یعنی جو جانور باوجود واجب الذبح ہونے کے بلا ذبح شرعی مر جاوے) ۔ ۲۔ خون ۔ ۳۔ خنزیر کا گوشت
۴۔ جو جانور غیر اللہ کے نامزد کر دیا گیا ہو ۔ ۵۔ جو گلا گھٹنے سے مر جاوے
۶۔ جو کسی ضرب سے مر جاوے ۔ ۷۔ جو گر کر مر جاوے ۔ ۸۔ جو کسی کی ٹکر سے مر جاوے ۔ ۹۔ اور جس کو درندہ کھانے لگے، لیکن جس کو ذبح کر ڈالے ۔ ۱۰۔ اور جو (جانور) پرستش گاہوں پر ذبح کیا جاوے۔
(پارہ : ۶۔ سورہ المائدہ ۵، آیت : ۳)

۲ ۔ دس باتیں : (فطرت سے ہیں، یعنی ان کا حکم ہر شریعت میں تھا)
۱۔ مونچھیں کتروانا ۔ ۲۔ داڑھی رکھنا ۔ ۳۔ مسواک کرنا ۔ ۴۔ پانی سے ناک صاف کرنا ۔ ۵۔ ناخن کاٹنا ۔ ۶۔ انگلیوں کے جوڑوں کو دھونا۔
۷۔ بغلوں کے بالوں کو صاف کرنا ۔ ۸۔ پانی سے استنجا کرنا ۔ ۹۔ موئے زیرِ ناف صاف کرنا ۔ ۱۰۔ ختنہ کرنا (مسلم، مشکوٰۃ، عن عائشہؓ)

۳ ۔ دس نشانیاں، (جن کے ظاہر ہونے تک قیامت نہ آنے کی):
۱۔ مغرب میں زمین دھنسے گی ۔ ۲۔ مشرق میں زمین دھنسے گی ۔
۳۔ جزیرہ عرب میں زمین دھنسے گی ۔ ۴۔ دھواں کہ (نکلے گا) عالم میں پھیلے گا۔
۵۔ دجال اور دابۃ الارض (نکلیں گے) ۔ ۶۔ یاجوج اور ماجوج (نکل پڑیں گے) ۔ ۷۔ ایک بہت زور دار آندھی آئے گی جو لوگوں کو سمندر میں لے جا کر ڈال دے گی ۔ ۸۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نازل ہونگے۔
۹۔ مغرب سے آفتاب طلوع ہوگا ۔ ۱۰۔ عدن سے ایک آگ نکلے گی جو لوگوں کو ہنکا کر محشر کی طرف لے جائے گی (صحیح مسلم کتاب الفتن ۔
عن حذیفہؓ بن اسید)

۴۔ دس چیزیں : (کھا جاتی ہیں دس چیزوں کو) : ۱۔ گناہ کو توبہ ـــ ۲۔ بلا کو صدقہ ـــ ۳۔ عمر کو غم ـــ ۴۔ رزق کو جھوٹ ـــ ۵۔ نیک اعمال کو غیبت ـــ ۶۔ عقل کو غصہ ـــ ۷۔ علم کو تکبر ـــ ۸۔ سخاوت کو پشیمانی ـــ ۹۔ بُرائی کو نیکی ـــ ۱۰۔ ظلم کو انصاف۔

(حضرت داتا گنج بخشؒ)

۵۔ دس لعنتی، (شراب سے متعلق، جن پر رسول اللہ نے لعنت بھیجی ہے)
۱۔ کسی دوسرے کے لئے نچوڑنے والے پر ـــ ۲۔ اپنے لئے اس کے نچوڑنے والے پر ـــ ۳۔ اس کے پینے والے پر ـــ ۴۔ اس کے لئے جانے والے پر ـــ ۵ ـــ اس شخص پر جس کے لئے وہ لے جائی جائے ـــ ۶ ـــ اس کے پلانے والے پر ـــ ۷۔ اس کے بیچنے والے پر ـــ ۸۔ اس کی قیمت کھانے والے پر ـــ ۹۔ اس کے خریدنے والے پر ـــ ۱۰۔ اس شخص پر جس کے لئے وہ خریدی جائے۔ (مشکوٰۃ المصابیح۔ بحوالۂ ترمذی و ابن ماجہ)

۶ ـــ دس خوش نصیب اصحاب (جنہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا میں جنت کی بشارت دی) ۱۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ ـــ ۲۔ حضرت عمر فاروقؓ ـــ ۳۔ حضرت عثمان غنیؓ ـــ ۴۔ حضرت علیؓ ـــ ۵۔ حضرت سعد بن وقاصؓ ـــ ۶۔ حضرت طلحہ بن عبداللہؓ ـــ ۷۔ حضرت زبیر بن العوامؓ ـــ ۸۔ حضرت عبدالرحمن بن عوف ـــ ۹۔ حضرت ابوعبیدہؓ بن الجراح ـــ ۱۰۔ حضرت سعید بن زیدؓ۔

(نصاب اہلِ خدمات شرعیہ ص: ۲۲، ۲۳ عشرہ مبشرہ، سید جلال احمد جعفری)

۷۔ دس نعمتیں، (اللہ کی عطا کردہ) : ۱۔ صحت ـــ ۲۔ عمر ـــ ۳۔ عقل سلیم ـــ ۴۔ قوت ارادی ـــ ۵۔ قوتِ فیصلہ ـــ ۶ ـــ قوتِ عمل ـــ ۷۔ آسائشِ دنیا ـــ ۸۔ دنیا کا مال و اسباب ـــ ۹۔ اولاد ـــ ۱۰ ـــ خاندان۔

۸۔ دس باتیں: (بھوک کے فوائد کی): ۱۔ دل نرم ہو جاتا ہے اور بصیرت بڑھ جاتی ہے ۔۔۔ ۲۔ دل کی صفائی ہوتی ہے اور طبیعت تیز ہوتی ہے ۔۔۔ ۳۔ آدمی میں عاجزی اور سکنت پیدا ہوتی ہے ۔۔۔ ۴۔ اہل مصیبت اور فاقہ زدوں سے غفلت پیدا نہیں ہوتی ۔۔۔ ۵۔ گناہوں سے بچاتا ہے ۔۔۔ ۶۔ کم کھانے سے نیند کم آتی ہے ۔۔۔ ۷۔ عبادت پر سہولت سے قدرت حاصل ہوتی ہے ۔۔۔ ۸۔ بدن کی صحت ہے ۔۔۔ ۹۔ اخراجات کی کمی ہے ۔۔۔ ۱۰۔ ایثار، ہمدردی اور صدقات کی کثرت کا سبب ہے۔ (امام غزالیؒ)

۹۔ دس لطافتیں: (پانی کی): ۱۔ رقت ۔۔۔ ۲۔ نرمی ۔۔۔ ۳۔ قوت ۔۔۔ ۴۔ لطافت ۔۔۔ ۵۔ صفائی ۔۔۔ ۶۔ حرکت ۔۔۔ ۷۔ طراوت ۔۔۔ ۸۔ سردی ۔۔۔ ۹۔ فروتنی ۔۔۔ ۱۰۔ زندگی (غنیۃ ص: ۳۶۷)

۱۰۔ دس باتیں: (پرہیزگاری کی تکمیل کی): ۱۔ زبان کو غیبت سے بچائے ۔۔۔ ۲۔ بدگمانی سے بچے ۔۔۔ ۳۔ ہنسی مذاق اور ٹھٹھا کرنے سے پرہیز کرے ۔۔۔ ۴۔ حرام کی طرف نہ دیکھے ۔۔۔ ۵۔ زبان سے حق بات کہے ۔۔۔ ۶۔ اللہ کا احسان مانے، اپنے نفس پر بھروسہ نہ کرے، نہ اسے اچھا جانے ۔۔۔ ۷۔ اپنے مال کو مستحق افراد پر خرچ کرے، نہ کہ ان لوگوں پر جو اس کے مستحق نہیں، یا جو باطل کام ہیں ۔۔۔ ۸۔ بلند اور بڑے مرتبے حاصل کرنے کی خواہش نہ کرے۔ ۹۔ پانچوں وقت کی نماز ادا کرے رکوع اور سجود اچھی طرح بجا لائے ۔۔۔ ۱۰۔ سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرے اور مسلمانوں کے ساتھ شامل رہے (غنیۃ: ص: ۲۷۵، ۲۷۶)

۱۱۔ دس چیزیں: (جن کے سبب دوزخ کا عذاب معاف کیا جاتا ہے)۔ ۱۔ اگر صدق دل سے توبہ کرے اور اللہ تعالیٰ اس کی توبہ کو قبول فرمائے۔ ۲۔ گناہوں سے استغفار کرے اور اللہ تعالیٰ اس کو بخش دے ۔۔۔ ۳۔ گناہ کرنے کے بعد نیکی کرے تو یہ نیکی اس گناہ کو مٹا دیتی ہے ۔۔۔ ۴۔ دنیا میں مصیبت اور بیماری میں مبتلا کیا جائے اور یہ مصیبتیں اس کی گناہوں کا کفارہ ہو جائیں۔

۵۔ ضغطِ قبر میں مبتلا کیا جائے اور قبر میں سختی کی جائے تاکہ گناہوں کا کفارہ عالم برزخ میں ہو اور آخرت میں نجات پائے ـــــ ۶۔ مسلمان بھائی اس کے حق میں دعائے خیر کریں اور اس کے گناہوں کی مغفرت اللہ تعالیٰ سے طلب کریں ـــــ ۷۔ گھر والے یا اولاد یا دوست یا مومنین نیک کام کر کے اس کا ثواب بخشدیں ـــــ ۸۔ قیامت کے میدان میں کہ پچاس ہزار برس کا وہ ایک دن ہوگا۔ اس کے خوف و دہشت سے گناہ مٹ جائیں ـــــ ۹۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت اس کو نصیب ہو ـــــ ۱۰۔ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے اس کو بخشدے۔ (نور الصدور فی شرح القبور ص: ۸۱، ۸۲)
(ترجمہ امام جلال الدین سیوطیؒ)

۱۲۔ دس باتیں : (حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حجر اسمٰعیل علیہ السلام میں بیٹھے ہوئے تھے، قبیلۂ خزرج کا سردار اسعد بن زراہ نے آپؐ سے ملاقات کی اور اپنی دعوت کا مقصد دریافت کیا تو پیغمبر اسلامؐ نے سورۂ انعام کی آیات ۱۵۲، اور ۱۵۳ کی روشنی میں ذیل کی باتیں بیان فرمائیں:)

۱۔ میں شرک اور بت پرستی کی نابودی کے لئے مبعوث ہوا ہوں۔
۲۔ والدین کے ساتھ نیکی اور حسن سلوک میرے پروگرام کی پہلی کڑی ہے۔
۳۔ میرے پاکیزہ آئین میں فقر اور مفلسی کے خوف سے فرزند کشی کرنا انتہائی خراب اور ذلیل کام شمار کیا جاتا ہے ـــــ ۴۔ میں اس لئے بھیجا گیا ہوں کہ بنی نوع کو برے کاموں سے دور کروں اور انہیں پوشیدہ و اعلانیہ مفاسد سے باز رکھوں ـــــ ۵۔ میری شریعت میں انسان کشی اور ناحق خونریزی، بالکل ممنوع ہے ـــــ ۶۔ یتیم کے مال میں خیانت بالکل حرام ہے ـــــ ۷۔ میرے آئین کی بنیاد عدالت ہے، لہٰذا کم فروشی میرے قانون میں قطعی حرام ہے ـــــ ۸۔ میں کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ کام نہیں دیتا ہوں ۹۔ انسان کی ان گفتگو کو، جو اس کے داخلی جذبات کا آئینہ ہے حق و حقیقت کی حمایت کرنی چاہیئے۔ اور حق بیانی کے علاوہ کچھ نہ کہنا چاہیئے۔

چاہے اس حق بیانی سے خود اس کا نقصان کیوں نہ ہو ــــ ۱۰۔ اپنے پروردگار سے تم نے جو عہد و پیمان کیا ہے، اس کا احترام کرنا چاہیے یہ تمہارے پروردگار کے احکام ہیں۔ جن کی مکمل پیروی کی جانی چاہیئے۔

(اعلام الوری ۔ بحار الانوار: جلد ۱۹)

۱۳۔ دس فائدے: (مسواک کے اہتمام کے): ۱۔ منہ کو صاف کرتی ہے ــــ ۲۔ اللہ کے رضا کا سبب ہے ــــ ۳۔ شیطان کو غصہ دلاتی ہے ــــ ۴۔ اللہ کا محبوب ہے ــــ ۵۔ فرشتوں کا محبوب ہے ــــ ۶۔ مسوڑوں کو قوت دیتی ہے ــــ ۷۔ بلغم کو قطع کرتی ہے ــــ ۸۔ منہ میں خوشبو پیدا کرتی ہے ــــ ۹۔ صفرا دور کرتی ہے ــــ ۱۰۔ نگاہ کو تیز کرتی ہے۔ (منہیات ابن ماجہ)

۱۴ دس خصائل: (دس خصلتیں کتے میں ایسی پائی جاتی ہیں جو ہر مومن کے لئے قابلِ تقلید ہیں): ۱۔ کتا اپنے دل میں کینہ نہیں رکھتا، اسے مارنے کے بعد ٹکڑا پھینکے تو وہ فوراً قبول کر لیتا ہے۔ یہ اللہ سے ڈرنے والوں کی علامت ہے ــــ ۲۔ وہ مرنے کے بعد کوئی تر کہ نہیں چھوڑتا۔ یہ زاہدوں کی صفت ہے ــــ ۳۔ وہ بھوکا رہتا ہے تھوڑی سی شئے پر قناعت کرتا ہے۔ یہ صالح اور نیک آدمی کی علامت ہے ــــ ۴۔ وہ مالک کے تشدد کے باوجود اس کا ساتھ نہیں چھوڑتا ــــ یہ سچے مریدوں کی علامت ہے ــــ ۵۔ وہ کوئی مکان نہیں رکھتا، یہ متوکلین کی نشانی ہے ــــ ۶۔ کوئی شخص کھانا کھا رہا ہو تو اس کے نزدیک نہیں جاتا، دور ہی سے دیکھتا ہے ــــ یہ مسکینوں کی علامت ہے ــــ ۷۔ وہ رات کو بہت کم سوتا ہے، یہ شب بیداروں کی علامت ہے ــــ ۸۔ اس کے مکان پر کوئی غالب آجائے تو وہ وہاں سے نقل مکانی کرتا ہے۔ یہ راضیتین کی علامت ہے ــــ ۹۔ کسی کے مکان سے کوچ کر جائے تو پھر اس کی طرف رجوع نہیں کرتا۔ یہ مخزنین کی علامت ہے ــــ

۱۰۔ وہ ادنیٰ جگہ سے مطمئن ہو جاتا ہے۔ یہ متواضع لوگوں کی علامت ہے۔
(حضرت خواجہ حسن بصری رح)

۱۵۔ دس باتیں (توحید کے چند مقامات کی): ۱۔ جاہلوں سے دور رہنا، ۲۔ باطل کو چھوڑ دینا ــــ ۳۔ متکبروں سے دور بھاگنا ــــ ۴۔ محبوب کو پہچاننا ــــ ۵۔ خیرات میں کثرت کرنا ــــ ۶۔ توبہ کو درست اور ٹھیک کرنا ــــ ۷۔ ہمیشہ توبہ کو لازم پکڑنا ــــ ۸۔ ردِ مظالم کے لئے سعی کرنا ــــ ۹۔ جہادِ کفار میں مال غنیمت حاصل کرنا ــــ ۱۰۔ حصولِ ثواب اور اجرِ کثیر کے لئے کوشش کرنا۔
(دلیل العارفین۔ حضرت خواجہ معین الدین چشتی رح)

۱۶۔ دس مقامات: (ارواح قائم رہنے کے): ۱۔ مفسدہ پردازوں کی جانیں، جو تاریکی کے مقام میں قید ہیں ــــ ۲۔ پارسا لوگوں کی جانیں جو آسمانِ دنیا میں اپنے اچھے اعمال سے خوش رہتے ہیں ــــ ۳۔ مریدوں کی جانیں جو چوتھے آسمان پر فرشتوں کے ساتھ رہتے ہیں ــــ صاحبانِ احسان کی جانیں جن کی جانیں نور کی قندیلوں میں عرش کے نیچے لٹکائی ہوئی ہوتی ہیں ــــ ۵۔ اہلِ وفا کی جانیں: جو صفا کے حجاب اور اصطفاء کے مقام پر خوشی مناتے پھرتے ہیں ــــ ۶۔ شہیدوں کی جانیں: جو پرندوں کی پوٹوں میں بہشت کے باغوں میں رہتی ہیں ــــ ۷۔ مشتاقوں کی جانیں: جو نوری قسم کے پردوں میں ادب کے بساط پر قائم کئے ہوئے ہیں ــــ ۸۔ عارفوں کی جانیں: جو قدس کی کوشک میں صبح و شام خدا کی باتیں سنتے رہتے ہیں ــــ ۹۔ دوستوں کی جانیں: جو جمال کا مشاہدہ اور کشف کے مقام میں غرق رہتی ہیں ــــ ۱۰۔ درویشوں کی جانیں: جو خدا کے محل میں مقرب ہو رہی ہیں، ان کے اوصاف اور ان کے احوال متغیر ہوتے ہیں (کشف المحجوب، ص: ۳۲۶، ۲۷) ــــ

۱۷۔ دس اہم واقعات: (یوم عاشورہ کے): ۱۔ اس دن حضرت آدم ؑ کی توبہ قبول ہوئی ــــ ۲۔ حضرت ادریس علیہ السلام کو بلند درجے تک پہنچایا۔

۳۔ حضرت نوحؑ کی کشتی کوہ جودی پر ٹھہری ـــــ ۴۔ حضرت ابراہیمؑ تولّد ہوئے، اللہ کے خلیل بنے، اسی دن نمرود کی آگ سے نجات ملی ـــــ ۵۔ حضرت داؤدؑ کی توبہ اسی دن قبول ہوئی ـــــ ۶۔ حضرت سلیمانؑ کے ہاتھ سے نکلا ہوا ملک اسی دن انہیں دوبارہ ملا ـــــ ۷۔ حضرت ایوبؑ نے بیماری سے شفا پائی ـــــ ۸۔ حضرت موسٰیؑ دریائے نیل سے پار اترے اور فرعون اپنی قوم سمیت غرق ہوا ـــــ ۹۔ حضرت یونسؑ کو مچھلی نے پیٹ سے باہر نکالا ـــــ ۱۰۔ حضرت عیسٰیؑ کو اسی دن دنیا سے آسمان تک لے جایا گیا۔
(غنیتہ الطالبین، ص ۱ ۷۵۴)

۱۸۔ دس خصائل: (مجاہدہ اور محاسبہ نفس) کرنے والے اولالعزم سالکین راہِ حق کے لئے): ۱۔ قصداً یا سہواً جھوٹی یا سچی اللہ کی قسم نہ کھائے۔ ۲۔ قصداً یا مزاحاً جھوٹ کہنے سے بچے ـــــ ۳۔ وعدہ خلافی سے بچے یا قطعی طور پر وعدہ ہی نہ کرے ـــــ ۴۔ مخلوقات میں سے کسی چیز پر لعنت نہ کرے۔ ۵۔ مخلوق پر بد دعا نہ کرے ـــــ ۶۔ اہلِ قبلہ میں سے کسی مخلوق پر یقین کے ساتھ کفر و شرک اور نفاق کی گواہی نہ دے ـــــ ۷۔ گناہوں کی چیز دیکھنے سے ظاہر و باطن میں بچے ـــــ ۸۔ مخلوق میں سے کسی پر اپنا بوجھ ڈالنے سے پرہیز کرے ـــــ ۹۔ سالک کو سزاوار ہے کہ آدمیوں سے طمع نہ رکھے ـــــ ۱۰۔ تواضع ہے اس لئے کہ تواضع سے عابد کا مقام اور مرتبہ بلند کیا جاتا ہے۔ اور خدا اور خلق کے نزدیک اس کی عزت و بلندی پوری ہو جاتی ہے (فتوح الغیب)

۱۹۔ دس اچھے اخلاق: ۱۔ زبان کی سچائی ـــــ ۲۔ (باطل سے) جنگ کے وقت حملہ میں شدت ـــــ ۳۔ سائل کو دینا ـــــ ۴۔ احسان کا بدلہ۔ ۵۔ صلۂ رحمی ـــــ ۶۔ پڑوسی کی حفاظت ـــــ ۷۔ حقوق العباد ـــــ ۸۔ مہمان نوازی ـــــ ۹۔ حسن خلق ـــــ ۱۰۔ شرم و حیا (اشاعت القرآن بحوالہ حضرت حسنؓ)

۲۰۔ دس اہم باتیں (نصیحت آمیز): ۱۔ اگر خداوند قادر و متعال روزی کا ذمہ دار ہے تو پھر اس کے لئے رنجیدہ و غمگین کیوں ہو؟ ــــ ۲۔ اگر روزی تقسیم ہو چکی ہے تو پھر طمع و لالچ کیوں ہے؟ ــــ ۳۔ اگر قیامت کے دن کا حساب حق ہے تو پھر مال و دولت کیوں جمع کی جا رہی ہے؟ ــــ ۴۔ اگر راہِ خدا میں خرچ کئے جانے والے مال کا بدلہ حق ہے تو پھر اس راہ میں بخل اور کنجوسی کیوں ہے؟ ــــ ۵۔ اگر انجام جہنم کے بھڑکتے ہوئے شعلوں پر مشتمل ہے تو پھر گناہ کیوں کیا جاتا ہے؟ ــــ ۶۔ اگر موت حق ہے تو پھر خوشی و شادمانی کیوں ہے؟ ــــ ۷۔ اگر خداوند عالم کے سامنے سارے کام نمایاں ہونے والی بات حق ہے تو پھر مکر و فریب کیوں ہے؟ ــــ ۸۔ اگر پل صراط پر چلنا حق ہے تو پھر خود پسندی اور غرور کیوں ہے؟ ــــ ۹۔ اگر تمام چیزیں الٰہی قضا و قدر پر مبنی ہیں تو پھر غم و اندوہ کیوں ہے؟ ــــ ۱۰۔ اگر دنیا ختم ہونے والی ہے تو پھر اسمیں دلچسپی کیوں ہے؟۔ (حضرت امام جعفر صادقؑ)

۲۱۔ دس عادتیں (مناظرے سے پیدا ہونے والی): ۱۔ حسد ــــ ۲۔ کبر ــــ ۳۔ کینہ ــــ ۴۔ غیبت ــــ ۵۔ تزکیۂ نفس ــــ ۶۔ تجسس اور عیب جوئی ــــ ۷۔ لوگوں کی تکلیف پر خوشی ــــ ۸۔ نفاق ۹۔ حق سے نفرت اور اس کے مقابلے میں بڑائی ــــ ۱۰۔ ریا

(احیاء العلوم اردو، بحوالہ امام غزالیؒ)

۲۲۔ دس اچھی باتیں (جو تمام نیکیوں کا معدن ہیں): ۱۔ حق کی راہ میں صدق و سچائی ــــ ۲۔ خلق خدا کے ساتھ عدل و انصاف ــــ ۳۔ اپنے نفس پر قہر و قابو ــــ ۴۔ علماء کی ہم نشینی ــــ ۵۔ بزرگوں کا ادب و احترام ــــ ۶۔ چھوٹوں کے ساتھ شفقت و مہربانی ــــ ۷۔ دوستوں کے ساتھ موافقت ۸۔ دشمنوں کے مقابلے میں ضبط و صبر ــــ ۹۔ درویشوں کے ساتھ کرم و بخشش ــــ ۱۰۔ جاہلوں کو نصیحت۔

(راہِ اسلام شمارہ نمبر ۵۹ ۔ بحوالہ الحکماء کا قول)

۴ - دس نام : صبر کی مختلف اقسام سے متعلق، یعنی جن اشیاء کی جانب منسوب کیا جاتا ہے اس کے مختلف نام ہو جاتے ہیں۔

۱۔ اگر بطن و شرمگاہ کی ناجائز خواہشات کے مقابلہ میں صبر کیا جائے تو اس کا نام "عفت" قرار پاتا ہے۔

۲۔ اگر دولت و ثروت کی فراوانی میں صبر کیا جائے یعنی بخل و تکبر سے پرہیز کیا جائے تو اس کو "ضبطِ نفس" کہا جاتا ہے

۳۔ اگر میدانِ جنگ اور اس قسم کے خطرناک حالات پر صبر ہے تو اس کو۔ شجاعت کہا جاتا ہے۔

۴۔ اگر غیض و غضب کے حالات میں صبر کیا جائے تو اس کو "حلم" کہا جاتا ہے۔

۵۔ اگر حوادثِ زمانہ پر صبر کیا جائے تو اس کا نام "وسعت صدر" (کشادہ دلی و حوصلہ مندی) کہا جاتا ہے۔

۶۔ اگر دوسروں کے پوشیدہ عیوب پر صبر کیا جائے یعنی اس کو ظاہر نہ کیا جائے تو اس کا نام "شرافت" قرار پاتا ہے۔

۷۔ اگر بقدرِ ضرورت معیشت پر صبر کیا جائے (یعنی جو مل جائے اس پر راضی رہنا اور افسوس نہ کرنا) اس کو "قناعت" کہا جاتا ہے۔

۸۔ اگر لذائذ اور عیش پسندی کے مقابلہ میں صبر ہو تو اس کا نام "زہد" قرار پاتا ہے۔

۹۔ اگر گناہ و معصیت و نافرمانی پر صبر کیا جائے (یعنی احتیاط کی جائے) اس کا نام تقویٰ ہے۔

۱۰۔ اگر مصیبتوں پر صبر ہے تو اس کا نام "صبر" ہی ہے۔

(مصابیح الہدیٰ، ہدایت کے چراغ، جلد اول، صفحہ ۲۰۴)

گیارہ باتیں

۱۔ گیارہ نمازیں: (جن میں اذان نہیں) : ۱۔ وتر ـــ ۲۔ جنازہ۔
۳۔ عیدین ـــ ۴۔ نفل ـــ ۵۔ سُنن ـــ ۶۔ رواتب
۷۔ تراویح ـــ ۸۔ استسقاء ـــ ۹۔ چاشت ـــ ۱۰۔ کسوف
۱۱۔ خسوف (عالمگیری)۔

۲۔ گیارہ باتیں: (پڑوسی کے حق سے متعلق) : ۱۔ اگر وہ تم سے مدد مانگے تو تم اس کی مدد کرو ـــ ۲۔ قرض کا طالب ہو تو قرض دو ـــ ۳۔ تم سے کوئی کام پڑے تو اسے پورا کرو ـــ ۴۔ بیمار ہو تو عیادت کرو ـــ ۵۔ مرجائے تو اس کے جنازے میں شریک ہو ـــ ۶۔ کوئی خوشی ہو تو اسے مبارکباد دو ـــ ۷۔ مصیبت میں گرفتار ہو جائے تو تسلّی دو ـــ ۸۔ اپنے گھر کی دیواریں اتنی اونچی نہ کرو کہ اس کے گھر کی ہوا رک جائے ـــ ۹۔ اسے کوئی تکلیف مت پہنچاؤ ـــ ۱۰۔ اگر تم کوئی پھل خریدو تو اُسے ہدیہ کرو۔ اگر تم ہدیہ نہیں کر سکتے تو یہ پھل چھپا کر گھر لے جاؤ ـــ ۱۱۔ اپنی ہانڈی کی خوشبو سے اسے تکلیف مت پہنچاؤ، ہاں اگر ایک چمچہ سالن اسے بھی دیدو تب کوئی حرج نہیں۔ (احیاء العلوم اردو ص: ۵۵، جلد ا، قسط: ۴)
(خرائطی ابن عدی، عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ)

۳۔ گیارہ سردار: (مدعیانِ نبوت کی سرکوبی کے لئے لشکرِ اسلام کو گیارہ حصوں میں تقسیم کر کے، ہر دستے کو ایک تجربہ کار افسر کے ماتحت کیا)
۱۔ خالد بن ولیدؓ ـــ ۲۔ عکرمہؓ بن ابی جہل ـــ ۳۔ شرجیلؓ ابن حسنہ
۴۔ مہاجرؓ ابن اُمیہ ـــ ۵۔ حذیفہؓ بن محصن ـــ ۶۔ عرفجہؓ بن ہرثمہ ـــ
۷۔ سویدؓ بن مقرن ـــ ۸۔ علاءؓ بن الحضرمی ـــ ۹۔ طریفہؓ بن حاجبہ ـــ ۱۰۔ عمروؓ بن العاص ۔ ۱۱۔ خالد بن سعید (خلافتِ راشدہ کا عہدِ زریں ص: ۳۳)

۴۔ گیارہ باتیں: (حدیث قدسی اور قرآن پاک میں فرقِ مراتب کی)

۱۔ وہ (قرآن) معجزہ ہے اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے ——— ۲۔ ہر طرح کے تغیر اور تبدل سے محفوظ ہے ——— ۳۔ قرآن پاک اپنے تمام کلمات، حروف اور اسلوب میں متواتر اللفظ ہے ——— ۴۔ قرآن پاک کا بالمعنی روایت کرنا حرام ہے، بخلاف احادیث کے کہ وہاں روایت بالمعنی جائز ہے ———

۵۔ قرآن پاک کا محدث کے لئے چھونا درست نہیں، جنبی و حائضہ کے لئے اس کی تلاوت حرام ہے۔ بخلاف حدیثِ قدسی کے کہ اس کا چھونا محدث کے لئے بلا کراہت جائز اور جنبی اور حائضہ کے لئے مع الکراہت جائز ہے ———

۶۔ نماز میں صرف قرآن کی تلاوت کی جاتی ہے۔ حدیثِ قدسی کی نہیں ———

۷۔ قرآن کو قرآن کہا جائے گا اور حدیثِ قدسی کو قرآن کہنا درست نہیں ہوگا۔

۸۔ قرآن کا پڑھنا عبادت ہے۔ اس کے ایک ایک حرف میں دس دس نیکیاں ہیں۔ بخلاف حدیث قدسی کے کہ اس کا پڑھنا کارِ ثواب ضرور ہے، مگر عبادت نہیں اور نہ ہی اس کے ہر حرف پر دس نیکیاں ہیں۔

۹۔ قرآن پاک کا بیچنا امام احمدؒ کے ایک قول میں حرام اور امام شافعیؒ کے نزدیک مکروہ ہے، البتہ متاخرین حضرات نے قرآن پاک کی اشاعت اور ضرورت کی خاطر اس کی خرید و فروخت کو جائز قرار دیا ہے۔

۱۰۔ اس کے مکمل جملہ کلام کو آیت اور ایک مخصوص مقدار کو سورت سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ بخلاف حدیثِ قدسی کے کہ اس میں یہ اسماء نہیں ہیں۔

۱۱۔ قرآن کے الفاظ اور معانی سب اللہ کی طرف سے وحی جلی کے ساتھ نازل ہوئے ہیں، اس پر سب کا اتفاق ہے، جبکہ حدیث قدسی میں وحی جلی کی کوئی قید نہیں۔ (مفتاح الحدیث ص: ۵۵، ۵۶، مفتی عبد الجلیل قاسمی)

بارہ باتیں

۱۔ بارہ سردار: (جو لیلۃ العقبہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کے جن سرداروں سے بیعت لی تھی)
تین سردار انصار قبیلہ اوس کے ۱۔ حضرت اُسید بن حضیر رض ـــــ ۲۔ حضرت سعد بن حلیمہ رض ـــــ ۳۔ حضرت رفاعہ بن عبدالعذر رض۔
بعض روایات میں حضرت ابوالہیثم بن تیہان رض کا نام ہے۔
نو سردار قبیلہ خزرج کے۔
۴۔ ابو امامہ اسعد بن زرارہ رض ـــــ ۵۔ سعد بن ربیع رض ـــــ ۶۔ حضرت عبداللہ بن رواحہ رض ـــــ ۷۔ حضرت رافع بن مالک بن عجلان رض ـــــ
۸۔ حضرت براء بن معرور رض ـــــ ۹۔ حضرت عبادہ بن صامت رض ـــــ
۱۰۔ حضرت سعد بن عبادہ رض ـــــ ۱۱۔ حضرت عبداللہ بن عمرو حرام رض
۱۲۔ حضرت منذر بن خنیش رض
(ان سرداروں نے اپنی اپنی قوم کی طرف سے پیغمبر آخر الزمان ؑ سے سننے اور ماننے کی بیعت کی)
(تفسیر ابن کثیر ص: ۱۷، سورۂ مائدہ: پارہ لا یحب اللہ)

۲۔ بارہ سردار: (جب حضرت موسیٰ علیہ السلام سرکشوں سے لڑنے کیلئے گئے تب بنی اسرائیل کے ہر قبیلہ سے ایک ایک سردار منتخب کر گئے تھے۔

۱۔ ادبیل قبیلے کا سردار	شماون بن اکون
۲۔ شمعونیوں	شافاط بن عدی
۳۔ یہودا کا	کالب بن یوقنا
۴۔ فیخائیل کا	ابن یوسف

۵- فرایم کا	یوشع بن نون
۶- بنیامین	قنطی بن ...
۷- زبولون	جدی بن ...
۸- منشا	عدی بن ...
۹- دان عملاسل	ابن حمل
۱۰- اشار	ساطور
۱۱- نفتالی	بحر
۱۲- یسافر	لابل

(تفسیر ابن کثیر، پارہ چھٹا، سورۃ مائدہ آیت ۱۲، ص: ۷۰)

۳- بارہ تاریخیں: (ولادت رحمۃ اللعالمین سے متعلق)

۱- ۱۹ اپریل	جولین پیریڈ	سنہ ۵۲۸۳
۲- ۱ جیٹھ	کل جگ	سنہ ۳۶۷۲
۳- ۸ توت	بخت نصری	سنہ ۱۳۱۹
۴- ۲۰ نیسان	سکندری	سنہ ۸۸۲
۵- ۱ جیٹھ	بکرمی شمسی	سنہ ۶۲۸
۶- ۸ دے	نوشیروانی	سنہ ۴۰
۷- ۱۰ اپاز	عبرانی و یہودی	سنہ ۲۳۳۱
۸- بیشنس	طوفان	سنہ ۳۶۷۵
۹- ۲۰	ابراہیمی	سنہ ۲۵۸۵
۱۰- ۲۲ اپریل	عیسوی	سنہ ۵۷۱
۱۱- ۲۵ برمودہ	قبطی جدید	سنہ ۲۸۷
۱۲- ۹ ربیع الاول	عام الفیل	سنہ ۱

(دنیوی کیلنڈر کے حساب سے)

۴۔ بارہ وصیتیں : (ڈہائی ہزار سال قبل از مسیح بانس کے کاغذ پر لکھی ہوئی وصیّت "اِنْ تا می" شخص نے اپنے بیٹے سوہی ٹپ کو کی تھی آج بھی قاہرہ کے عجائب خانے میں موجود ہے۔)

۱۔ میرے بچے! کسی شخص کے گھر میں بغیر اجازت داخل نہ ہو، اگر کوئی شخص تجھے اپنے گھر میں داخل ہونے کی اجازت دے تو اسے اپنے لئے باعثِ عزت خیال کر۔

۲۔ کسی جماعت میں شامل ہونے میں پہل نہ کر اور اگر شامل ہو جاؤ تو اس سے علیحدگی میں پہل نہ کر۔

۳۔ خدا کی عبادت گاہ میں زور سے نہ بولنا، عاجزی اور رقّت سے دعا مانگنا۔ اگر سچے دل سے دعا مانگنے گا تو خدا تیری سن لے گا۔ اور تیری حفاظت کرے گا۔

۴۔ جب تیرے پاس موت کا پیغام آئے تو قیل و قال نہ کرنا کیونکہ اس سے کوئی فائدہ نہیں۔

۵۔ تجھے معلوم نہیں کہ تو کب مرے گا اس لئے ہر آنے والے دن کو غنیمت سمجھ اور اپنی امیدوں کو طول نہ دے۔

۶۔ ہر وقت یہ خیال رکھنا کہ کہیں تیری زبان کی تلوار کسی کا دل زخمی تو نہیں کر رہی ہے۔

۷۔ صرف ایک وفادار خدمت گزار رکھ، اس کی نگرانی کر اور اس کی حفاظت کر کیونکہ وہ تیری حفاظت کرتا ہے۔

۸۔ خدا کا ناشکر گزار نہ ہو، کہیں ایسا نہ ہو کہ اس کی ناراضگی تجھے اس سے بڑی آفت میں مبتلا کر دے ۔۔۔ ۹۔ ان اسرار سے پردہ ہٹانے کی کوشش نہ کر جو خدا کی ذات سے متعلق ہیں ۔۔۔ ۱۰۔ عورت کے بغیر مرد، اور مرد کے بغیر عورت ادھوری ہے۔ ۱۱۔ فصاحت کی بہ نسبت صاف گوئی زیادہ موثر ہے۔ ۱۲۔ یاد رکھو کہ نیک اعمال کے سوا دنیا و عاقبت میں تمہارا کوئی مددگار نہیں (ماہنامہ اشاعت القرآن، شمارہ ۸، ہم، جلد: ۴ نومبر ۱۹۸۷ء)

تیرہ باتیں

- تیرہ وصیتیں : (ایک دیہاتی ماں کی جو اپنی بیٹی" ام ایاس" کو دلہن بنا کر سسرال کو روانہ کرتے وقت کی تھی)

۱۔ شوہر کے ساتھ قناعت اور رضامندی کا تعلق رکھو۔
۲۔ اس کی ہر بات کو غور سے سنو اور ہر لمحہ اس کی فرمانبرداری کو پیش نظر رکھو۔
۳۔ اس کی خوشنودی کا بہت زیادہ خیال رکھو۔
۴۔ اس کی نگاہوں کا جائزہ لیتی رہو ایسا نہ ہو کہ اس کی نگاہ تمہاری نامناسب حرکت پر پڑ جائے اور وہ اس کی ناراضگی کا باعث بنے اور ہر دم اس سے سچی محبت کا برتاؤ کرو۔
۵۔ اس کے کھانے کے وقت کا بہت زیادہ لحاظ رکھو اس لئے کہ بھوک کی تیزی انسان کو بے قابو بنا دیتی ہے۔
۶۔ اس کے سونے کے وقت تم بالکل خاموش اور پرسکون رہو۔ اس لئے کہ نیند میں خلل ڈالنا سخت غصہ کا سبب ہے۔
۷۔ اس کے گھر اور مال و دولت کی پوری حفاظت کرو۔
۸۔ اس کے اور اس کے بچوں اور نوکروں کے ساتھ رعایت اور رواداری کا برتاؤ کرو۔ اس لئے کہ شوہر اور شوہر کی اولاد اور اس کے نوکروں کے ساتھ رواداری برتنا خانہ داری کے حسن انتظام کی دلیل ہے۔
۹۔ اس کے راز کو کسی پر ظاہر نہ کرو، اگر تم نے اس میں خیانت

تو پہلے بہ نظرِ بصیرت ان کو دیکھو۔ اگر ان میں کوئی گروہ خدا کا یاد کرنے والا ہے تو ان کے پاس بیٹھو۔ کیونکہ اگر تم عالم ہو تو انھیں تمہارے علم سے نفع پہنچے گا۔ اگر تم جاہل ہو تو تمہیں ان سے علم حاصل ہوگا اور ممکن ہے کہ خدا ان پر رحمت نازل کرے اور تم بھی اس میں شریک ہو۔ (حضرت لقمان) ۱۱۔ بدن کا چراغ آنکھ ہے۔ پس تیری آنکھ درست ہو تو تیرا سارا بدن روشن ہوگا۔ اور اگر تیری آنکھ خراب ہو تو تیرا سارا بدن تاریک ہوگا۔ (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) ۱۲۔ سخی کی صحبت اختیار کرو۔ گو وہ عقلمند نہ ہو۔ کیونکہ تم اپنی عقل کے ذریعہ سے اس کی سخاوت سے فائدہ اُٹھاؤ گے۔ اور اس احمق سے جو بخیل بھی ہو بہت دور بھاگو (حضرت لقمان) ۱۳۔ اپنے لئے زمین پر مال جمع نہ کرو جہاں کیڑا اور زنگ خراب کرتا ہے اور جہاں چور نقب لگاتے اور چراتے ہیں۔ بلکہ اپنے لئے آسمان پر مال جمع کرو۔ جہاں نہ کیڑا خراب کرتا ہے اور نہ زنگ اور نہ وہاں چور نقب لگاتے ہیں اور نہ چراتے (حضرت مسیحؑ) ۱۴۔ اے میرے رب دنیا کو میرے لئے کشادہ کر دے اور مجھے خوشحال فرما دے۔ لیکن اس کے چکر میں پھنسنے سے مجھے بچا (حضرت صدیق اکبرؓ) ۱۵۔ جس گھر کی بنیاد آزمائش پر رکھی گئی ہے اس میں آزمائش اور بلا سے چھٹکارا محال ہے۔ (حضرت فاروقِ اعظمؓ) ۱۶۔ جس دن آدمی گناہ نہ کرے وہ اس کی عید کا دن ہے۔ (حضرت علیؓ) ۱۷۔ اچھا آدمی وہ ہے جس کے قول و عمل میں فرق نہ ہو جو کہتا ہو وہی کرتا ہو (حضرت عبداللہ بن مسعودؓ) ۱۸۔ کوئی بُرا کام مت کرو کہ معذرت کے بغیر کوئی چارہ نہ رہے۔ کیونکہ ایماندار آدمی نہ کسی سے بُرائی کرتا ہے نہ معذرت چاہتا ہے (ارشاد حضرت امام حسینؓ) ۱۹۔ ہر علم کے ساتھ عمل چاہیئے۔ کیونکہ بے عمل عالم بے جان جسم ہے (حضرت امام ابو حنیفہؒ) ۲۰۔ جس نے رات کی حرکت نہ کی ہو (یعنی عورت سے صحبت نہ کی ہو) میت کو دفنانے کے لئے اس کا قبر میں داخل ہونا افضل ہے۔ مشارق الانوار بروایت انسؓ صفحہ ۲۹) ۲۱۔ اے بیٹے! دوستی ننو آدمیوں سے کرنا